

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ حمد و سبب تالیف کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف

ما بعد حمد لایزال و نعمت متکاثر بمیشال یہ بندہ عاجز و مسکین مولف حافظ
محمد عبد القدوس ولد محمد عثمان سیرہ میانجی محمد حسین نور اللہ مرقدہ تلمیذ حافظ
عبد الصمد پیش امام مسجد قافلہ مولانا محمد نور الحق صاحب مفتی دارالاسلام محمد آباد
عرف ٹونک عرض کرتا ہے کہ جس وقت مجھ کو جناب میرٹھی سید مظہر علی صاحب
رزید فسی جے پور نے سنہ ۱۳۵۰ ہجری میں ٹونک سے بلایا انکے صاحبزادہ سید مظفر
و سید صفدر علی صاحب قرآن شریف یاد کرنا شروع کیا اس وقت انکو دریا
محبت قرآنی در حمت آیات متشابہات سبحانی نے جوش میں ابھارا دونوں
صاحبزادوں نے فرمایا کہ اگر کلام مجید کے متشابہات جمع ہو جاویں نہایت عمدہ
اور بہترین ثواب دارین ہے جس سے ہر خاص و عام کو فائدہ ہو۔ اسلئے
ہم عاجز و سیکم و طفل مکتب نے باعانت و باللہ التوفیق کرمیت چیت باز دھکر

اور وسیلہ نجات سمجھ کر دل بیکار کو معلومات و آیات تشابہات جمع کرنے میں لگایا
 اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو قبول فرماوے اور جمع مسلمین
 و المسلمات کو اس سے فائدہ دارین بخشے۔ آمین ثم آمین۔ پچیس برس کے بعد جمع
 کرنے تشابہات استاذنا و اکثر حفاظ و علموں دکھایا۔ نہایت پسند فرما کر دعا
 خیر فرمائی۔

چند قواعد متعلق آیات تشابہات

(۱) مسلمانان محققین دین ایمان کو خطا ہر جگہ آیات تشابہات کو جو غور کر کے قرآن
 میں دیکھا تو اس دریا بے پایاں کو ایسا پایا کہ جن کلمات پر آغاز قرآن میں آیت
 تمام ہوتی ہے وہی کلمات آخر کلام مجید میں آیت کے اندر پانچ طرح آخر کلام
 میں جن کلمات پر آیت ہے وہی شروع قرآن میں آیت کے اندر ہیں۔

(۲) جتنے تشابہہ اول پاروں میں آئے ہیں آخر پاروں میں نہیں آئے۔

(۳) جو آیت جس پارہ میں شروع ہے اس کے تشابہات سارے قرآن سے ہیں

جمع کیے گئے ہیں۔ اور مقدم و موخر ہونا پاروں کا بھی یہی سبب ہے کہ آیت ۲۶ پارہ ۵ جمع

میں شروع ہے اور تشابہہ ۱۲ و ۱۳ میں بھی ہے جیسے ذلک حلیسی

ابن مزیہ

(۴) معلوم کرنا چاہیے کہ کلام مجید میں تشابہہ جو کر سکر آئے ہیں یہ فصاحت

کلام و نہایت عمدہ بات ہے۔ اور پڑھنیوالوں کو واسطے آسانی ہے بلکہ قرآن

کا معجزہ ہے۔ کہ باوجودیکہ کلمات جدید و بیانات فرید آتے ہیں پھر مصادق آیت

کریم الرحمن علیہ السلام قرآن شریف اس قدر جلد یاد ہو جاتا ہے و بفرح

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ قَدْ اَنَّا ہمیشہ یاد رہتا ہے یہ عین غایت پروردگار کا
 کہ قرآن شریف پڑھنے والوں کو خیال کما حقہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ تو کلام ربانی
 پڑھتے پڑھتے ڈوب جاتا ہے اور وہ یا محبت قرآنی میں خوش و خروش سے غرق
 ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو کسی قسم کا خیال مانع نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن دیکھ کے
 پڑھنے والا لیکو دل اور زبان اور آنکھ اور کان اور حفظ پڑھنے والا لیکو دل اور زبان اور
 دل کی آنکھ اور کان اور یاد اور خیال کا ہونا بھی ضرور ہے۔ چنانچہ اکثر بزرگ
 نے ایک ایک اور دو دو ترم روز فرمایا ہے۔ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ
 نے تو سب کی ایک نکتہ تمام قرآن شریف کیا ہے۔ اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ
 علیہ ماہ رمضان المبارک میں ہر روز دو ترم قرآن فرماتے تھے۔ حضرت خواجہ
 معین الدین حسن سبکی حنفی ایشی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر مرشد حضرت عثمان ہارونی
 اور ان کے پیر مرشد حضرت حاجی شریف زندنی رن کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ
 سات برس کی عمر میں قرآن شریف یاد کیا تھا اور ہر روز دو ترم قرآن شریف
 فرمایا کرتے تھے ایک دن کو ایک شب کو اور حضرت خواجہ قطب الدین مودودی حنفی
 رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ مقرر تھا کہ ہر روز ماہ رمضان المبارک میں چار ترم قرآن پڑھتے
 فرماتے تھے۔ بلکہ دو چار پارہ اور زیادہ اس حساب سے آپ رمضان المبارک
 میں ایک سو تیس یا بائیس ترم فرماتے تھے۔ حضرت شیخ شیعہ شیعہ کبیر قدس سرہ العزیز
 کی سیم تھی کہ آپ رمضان المبارک میں ہر شب دو ترم قرآن شریف فرمایا کرتے
 تھے۔ اور آپ کا آخر عمر تک یہی حال رہا۔

واضح ہو کہ تمام قرآن شریف کے مشابہات بترتیب عوامل نحو قرآن شریف

اول آیت کے اول میں اور بیچ کے بیچ میں اور آخر آیت کے آخر میں جہاں آیت
 تمام ہوتی ہیں۔ جمع کیے ہیں تاکہ ناظرین کو عموماً نوح کے پتہ سے اول کی آیت
 اول میں اور آخر کلمہ آیت کے پتہ سے آخر میں تمام قرآن شریف کے
 مشابہات معلوم ہو جاویں جیسے الحمد کے شروع میں الحمد
 سے آخر آیت عالمین کی عالمین سے آخر تک بعد الم ذلک سے
 ہر پارہ کا پتہ خط کمر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہند سے معلوم ہو سکتا
 اول کے مشابہات آیت شروع حروف عموماً۔ آخر کے مشابہات آخر
 کے خافہ کے نقشہ سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

دعاے آغاز قرآن

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بَيْنَا بِكَ قُلُوبَنَا وَاشْرَحْ بِهِ صُدُورَنَا وَأَنْصِقْ
 بِهِ لِسَانَنَا بِجُودِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ
 اللَّهِ هُوَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ
 وَتَسْتَغْفِرُكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست پارہ و رکوع قرآن مجید

اول پارہ۔ الم۔ وَمِنَ النَّاسِ۔ يَأْتِيهَا النَّاسُ۔ وَإِذْ قَالَ۔ يٰٓأَيُّهَا
 يٰٓأَيُّهَا۔ وَأِذْ سَمِعْتَ۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا۔ وَأِذْ قُلْتُمْ۔ وَأِذْ أَخَذْنَا۔ وَلَهُ
 آمَنُوا۔ قُلْ مَنْ كَانَ۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا۔ وَقَالَتْ الْيَهُودُ يٰٓأَيُّهَا۔ وَمِنْ يٰٓأَيُّهَا

يَا رَهْ دَوْمٌ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ - وَلِكُلِّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - إِنْ فِي - يَأْتِيهَا النَّاسُ
لَيْسَ إِلَهَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا - يَسْأَلُونَكَ - الْحَجُّ - سَلْ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ - يَسْأَلُونَكَ
وَيَسْأَلُونَكَ - الْخِلَافَ - وَإِذَا حُلِقْتُمْ - لَأَجْحَاحَ - الْمَرْءَ - يَا رَهْ دَوْمٌ
فَلْيَكُ الرُّسُلُ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءَ - مِثْلَ الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا
الَّذِينَ - اللَّهُ - أَلَمْ يَلَهُ - إِنْ الَّذِينَ كَفَرُوا - إِنْ الَّذِينَ - قُلْ إِنْ كُنْتُمْ - وَإِذَا
قَالَتْ - إِذْ قَالَ اللَّهُ - يَا أَهْلَ الْكِتَابِ - وَقَالَتْ - وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ يَارَهْ دَوْمٌ
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ كُنْتُمْ خَيْرًا مَنَ - وَإِذْ عَدُوٌّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - وَمَا
مُحَمَّدٌ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الَّذِينَ اسْتَجَابُوا - لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ - إِنْ فِي -
يَأْتِيهَا النَّاسُ - يُوصِيكُمُ اللَّهُ - وَالَّتِي حَرَمْتَ - يَارَهْ دَوْمٌ - وَالْمُسْتَنْتِ
رَبِّهِ اللَّهُ - الرِّجَالُ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءَ - الْمَرْءَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءَ - فَمَا
لَكُمْ - وَمَا كَانَ - إِنْ الَّذِينَ - وَإِذَا ضَرَبْتُمْ - أَنَا أَنْزَلْنَا - وَلَوْ - إِنْ اللَّهُ - وَ
لَيْسَتْ قَوْلُكَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - إِنْ الْمُنَافِقِينَ يَارَهْ دَوْمٌ - شَمْسٌ لَأُحِبُّ اللَّهُ -
يَسْأَلُكَ - أَنَا أَوْحِينَا - لَنْ يَسْتَنكِفَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - وَلَقَدْ
وَإِذْ قَالَ - وَأَمْلَ عَلَيْهِمْ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - أَنَا أَنْزَلْنَا - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ
يَأْتِيهَا الرُّسُلُ - لَعَنَ الَّذِينَ - يَارَهْ دَوْمٌ - وَإِذَا سَمِعُوا - يَأْتِيهَا الَّذِينَ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَوْمَ نَحْبِسُ اللَّهُ - وَإِذْ قَالَ اللَّهُ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
قُلْ سِيرُوا - وَمَنْ أَجْلَهُ - قَدْ خَسِرَ - وَلَقَدْ - وَأَنْذَرُ - قُلْ إِنِّي نُهِيتُ - وَ
هُوَ الْقَاهِرُ - وَقُلْ أَنْدَعُوا - وَتِلْكَ - وَمَا قَدْ رَأَى اللَّهُ - إِنْ اللَّهُ - بَدِيعَ السَّمَا
يَارَهْ دَوْمٌ - وَلَهَا نَأْ - أَوْ مِنْ كَانَ - يَمْعَشَرُ - وَهُوَ الَّذِي - قُلْ لَا - قُلْ

تَحَاكُوا - وَهَذِهِ الْكُتُبُ - الْمَصْ - وَلَقَدْ - لَبِئْسَ - قُلُوبٌ حَسِرَةٌ - إِنَّ الَّذِينَ - وَتَدَّ
إِنَّ رَبَّكُمْ - لَقَدْ أَرْسَلْنَا - وَإِلَى عَادٍ - وَإِلَى ثَمُودَ - وَإِلَى مَدْيَنَ بِآيَاتِهِ
قَالَ الْمَلَأُ - وَمَا أَرْسَلْنَا - أُولَئِكَ - قَالَ الْمَلَأُ - وَقَالَ الْمَلَأُ - وَلَقَدْ - وَ
وَأَعَدْنَا - وَالْحَزَنُ - إِنَّ الَّذِينَ - قُلُوبُهُمْ - وَأَسْأَلُهُمْ - وَإِذَا أَخَذَ - وَالَّذِينَ -
هُوَ الَّذِي - يَسْأَلُونَكَ - أَذِغْنِيهِمْ - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - قُلُوبُ الَّذِينَ
بَارَهُ وَهُمْ وَأَعْمَلُوا - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - أَذِيقُوا - وَلَا يَحْسَبُونَ - يَأْتِيهِمُ النَّبِيُّ
بِرَأْيِهِ - كَيْفَ - مَا كَانَ - لَقَدْ - وَقَالَتِ الْيَهُودُ - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - عَفَا اللَّهُ - إِنَّمَا
الصَّدَقَتُ - الْمُنْفِقُونَ - يَأْتِيهِمُ النَّبِيُّ - فَرِحَ الْخَافُونَ - وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ -
بَارَهُ يَارَ دُومٍ يَعْتَذِرُونَ - وَالسَّابِقُونَ - إِنَّ اللَّهَ - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ
يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ - أَلَمْ - وَلَوْ يَعْجَلُ - وَإِذْ - قُلُوبٌ مِنْ مِرْقَةٍ - وَإِنْ كَذَّبُوكَ - وَلَوْلَا أَنْ
مَاتَلَوْكُمْ - وَأَتَى - فَمَا آمَنَ - وَلَقَدْ - قُلُوبُ يَأْتِيهِمُ النَّاسُ - أَلَمْ - بَارَهُ وَوَارَ دُومٍ
وَمَا مِنْ دَابَّةٍ - وَلَكِنَّ - وَلَقَدْ - وَأَوْحَى - وَإِلَى عَادٍ - وَإِلَى ثَمُودَ - وَلَقَدْ جَاءَتْ
وَإِلَى مَدْيَنَ - وَلَقَدْ - أَرْسَلْنَا - وَلَقَدْ آتَيْنَا - أَلَمْ - لَقَدْ كَانَ - وَقَالَ الَّذِينَ
وَقَالَ نِسْفَةٌ - وَدَخَلَ - وَقَالَ الْمَلِكُ - وَقَالَ الْمَلِكُ - بَارَهُ يَسْأَلُهُمْ وَمَا
أَبْرَأَى نَفْسِي - وَجَاءَ اخْتِ - وَلَمَّا دَخَلُوا - فَلَمَّا اسْتَأْنَسُوا - وَلَمَّا فَصَلَتِ
وَلَا يَنْ - أَلَمْ - اللَّهُ يَعْلَمُ - أَفَنْ يَعْلَمُ - وَيَقُولُ الَّذِينَ - وَلَقَدْ سَتَهَى - وَلَقَدْ
الْمَرَا - وَإِذْ تَأَذَّنَ - وَقَالَ الَّذِينَ - وَقَالَ الشَّيْطَانُ - أَلَمْ تَرَ - وَإِذْ قَالَ - وَلَا
تَحْسَبَنَّ - أَلَمْ - بَارَهُ يَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ - وَلَقَدْ جَعَلْنَا - وَلَقَدْ خَلَقْنَا -
إِنَّ الْمُتَّقِينَ - فَلَمَّا جَاءَ - وَلَقَدْ كَذَّبَ - أَتَى أَهْلَ اللَّهِ - هُوَ الَّذِي - أَلْهَمَكُمْ

قَدْ مَكَرَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ وَالَّذِينَ وَقَالَ وَلَوْ يَوَاحِدُ وَإِنَّ لَكُمْ
وَاللَّهُ فَضْلٌ ۖ وَاللَّهُ وَيَقُولُ تَبِعْتُ إِنْ إِنْ اللَّهَ ۖ وَإِذَا بَدَلْنَا يَوْمَ تَأْتِي
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ يَارَهُ يَنْزِلُهُمْ سَخُنَ الَّذِي وَيَدْعُ لِبَنِيهِ وَقَضَى
وَلَا تَقْتُلُوا ۖ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۖ وَقُلْ لِعِبَادِي ۖ وَإِذْ قُلْنَا يَوْمَ نَدْعُوهَا
أَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ وَيَسْأَلُونَكَ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ
لِلَّذِي نَحْنُ نَقْصٌ وَتَحْسِبُهُمْ وَلَا تَقُولُ ۖ وَأَضْرَبَ لَهُمْ
وَأَضْرَبَ ۖ وَإِذْ قُلْنَا وَلَقَدْ ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى فَأَنْطَقَا يَارَهُ سَارِقًا
قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ وَيَسْأَلُونَكَ الْحَسِبَ الَّذِينَ كَهَيْعَصٍ ۖ وَإِذْ كُنَّا
وَإِذْ كُنَّا وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ لَهُ قَالَ رَبِّ شَرِّحْ لِي مِنْهَا ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا
وَلَقَدْ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ وَإِذْ قُلْنَا وَلَوْ لَكِلَّةٌ يَارَهُ مَهْمُ
اقْتَرَبَ ۖ وَكَفَصَمْنَا أَوْلَمِيرَ الَّذِينَ قُلْ مَنْ يَكْفُرُكُمْ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا
وَنُوحًا ۖ فَمَنْ يَعْمَلْ يَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا ۖ وَمِنَ النَّاسِ إِنْ إِنْ اللَّهَ ۖ وَإِذْ
بَنَانَا ۖ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَذِنٌ ۖ قُلْ يَأْتِيهَا النَّاسُ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا أَلَمْ تَرَ
يَأْتِيهَا النَّاسُ يَارَهُ مَسْحٍ قَدْ أَقَامَ الْمُؤْمِنُونَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا وَ
قَالَ الْمَلَاءُ يَأْتِيهَا الرُّسُلُ ۖ وَهُوَ الَّذِي قُلْ رَبِّ سُبُّهُ أَتَرَاهَا إِنْ الَّذِينَ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ اللَّهُ تَوَالِيهِمْ أَلَمْ تَرَ إِنَّمَا كَانَ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ تَبَرُّكَ الَّذِي تَبَارَكَ الَّذِي يَارَهُ نَزَرَهُمْ
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ ۖ وَلَقَدْ أَلَمْ تَرَ تَبَارَكَ الَّذِي حُسْبُهُ ۖ وَإِذْ بَدَأَ
قَالَ لِلْمَلَأِ ۖ وَأَوْحَيْنَا وَأَتَى كَذَبَتْ قَوْمَهُمْ كَذَبَتْ عَادٌ كَذَبَتْ ثَمُودُ

كَذِبَتْ قَوْمُ لُوطٍ كَذَّبَ أَصْحَابُ وَإِنَّهُ لَظَنُّوا قَالَتْ وَلَقَدْ قَالَتْ وَلَقَدْ
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَارَبِّهِمْ أَمَّنْ خَلَقَ وَقَالَ الَّذِينَ وَيَوْمَ نَحْشُرُ طَسْمَ
وَلَمَّا بَلَغَ وَلَمَّا تَبَرَّجَتْ فَلَمَّا قَضَى وَلَقَدْ آتَيْنَا وَلَقَدْ إِنْ
قَارَفْتَ إِنَّهُ لَذُنُوبٌ أَلَمَ وَلَقَدْ وَالَّذِينَ وَلَمَّا جَاءَتْ يَارَبِّهِ
بِسْمِ وَكَيْفَ أُنْزِلَ مَا أَوْحَى قُلْ كَفَى وَمَا هَذِهِ إِلَّا اللَّهُ وَمِنْ آيَاتِهِ
ضَرْبُ لَكُمْ طَهْرُ الْفَسَادِ اللَّهُ الَّذِي أَلَمَ وَلَقَدْ آتَيْنَا لَمْ تَرَوْا إِلَّا
أَلَمَ وَلَوْ تَرَى وَلَقَدْ آتَيْنَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَقَدْ كَانَ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَلَقَدْ آتَيْنَا
قُلْ أَدْعُوا الَّذِينَ وَقَالَ الَّذِينَ وَمَا لَكُمْ قُلْ إِنَّمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَفْنَى نَزِيلٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَمْ تَرَ إِنْ اللَّهُ يُسِّرْ وَأَصْرِبْ يَارَبِّهِ
بِسْمِ وَسُورَةٌ وَمَا لِي وَآيَةٌ لَهُمْ وَنُفَخَ وَمَنْ نُعْصِرْهُ وَالصَّافِي
أَحْشَرُوا الَّذِينَ وَلَقَدْ نَادَيْنَا وَلَقَدْ مَنَّا وَإِنْ يُفْسِدْ صُلُوبًا وَمَا
يَنْظُرُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا قُلْ إِنَّمَا نَنْزِيلُ الْكِتَابِ
قُلْ يَعْبَادُ أَفْنَى شَرَحَ اللَّهُ يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ
اللَّهُ يَتَوَقَّى قُلْ يَعْبَادُ قُلْ أَغْيَرُ اللَّهُ وَسَيَقُ الَّذِينَ حَمَّ أَنْ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ لَمْ يُسِيرُوا وَقَالَ رَجُلٌ وَقَالَ الَّذِي إِنَّمَا لَنْصُرُ
اللَّهُ الَّذِي أَلَمَ اللَّهُ الَّذِي حَمَّ قُلْ أَمَّاكُمْ وَيَوْمَ نَحْشُرُ وَقَالَ
الَّذِينَ وَمَنْ أَحْسَنُ وَلَقَدْ آتَيْنَا يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ

حَمْدُ عَسَىٰ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ مِنْ كَانَ وَمَا اَصَابَكُمْ وَمَنْ يُضِلُّ حَمْدُ
اِمْرًا اخَذَ وَاذْكَالِ اِبْرَاهِيمَ وَمَنْ يُعِشْ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا وَلِيَّاهُ صُورَ
ابْنِ مَرْيَمَ يُعَادِ حَمْدُ وَلَقَدْ فَجَّيْنَا اَنَّ شَجَرَتِ الزَّقْوَمِ حَمْدُ
اللّٰهُ الَّذِي وَخَلَقَ اللّٰهُ وَلِلّٰهِ يَارَهُ بَسْمَ وَشَمْسِ حَمْدُ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاذْكَرْ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا اِنَّ اللّٰهَ
وَيَقُولُ الَّذِينَ اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اَنَّا فَتْنًا سَيَقُولُ لَكَ لَقَدْ رَضِيَ
لِلّٰهِ لَقَدْ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ قَ وَلَقَدْ يَفْعَلُ نَقُولُ وَالَّذِينَ
هَلْ اُنْشِئَكَ يَارَهُ بَسْمَ وَشَمْسِ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ وَالسَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
فَذَكِّرْ وَالْجَمْعُ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ اَنْفَايْتُ الَّذِي اَفْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
كَذَبَتْ نَمُودَ وَلَقَدْ جَاءَ الرَّحْمَنُ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا وَلَمِنْ حَافٍ
اِذَا وَقَعَتْ نَلَهٌ مِنْ فَلَ اُقْسِمُ يَسْبِغُ مِنْ ذَ الَّذِي اَعْلَمُوا وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا يَارَهُ بَسْمَ وَشَمْسِ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ الْمَرْءَ الْمَرْءَ
يُسَبِّحُ الْمَرْءَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَسَبِّحْ اللّٰهُ سُبْحَ
لِلّٰهِ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يَسْبِغُ لِلّٰهِ يَأْتِيهَا الَّذِينَ اِذَا جَاءَكَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ
يُسَبِّحُ مِمَّا اَصَابَ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ وَكَانَ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ يَأْتِيهَا الَّذِي
اٰمَنُوا يَارَهُ بَسْمَ وَشَمْسِ تَبَارَكَ الَّذِي هُوَ الَّذِي نَ وَالْقَلَمِ
اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ الْحَقَّاهُ فَلَ اُقْسِمُ سَأَلُ سَائِلٍ فَمَا لَ الَّذِي
اَنَا اَرْسَلْنَا قَالَ فَهَ رَبِّي قُلْ اَوْحَى قُلْ اِنَّمَا يَأْتِيهَا الْمُرْسَلُ اِنَّ رَبِّي
يَأْتِيهَا الْمُرْسَلُ كَلَّا وَالْقَهْرُ لَا اُقْسِمُ فَلَ اَصَدَقَ هَلْ اَتَى اَنَا نَحْنُ

١٨	١٨	المال والبنون	٢	٩	أَفَا مَنُّوا
٢	٩	أَتُوتَنِي ثَرْوَةً خَالِدَةً	٥	١٣	الَّذِينَ
١٣	١٩	أَفَحَسِبَ الَّذِينَ	٨	١٠	أَشْتَكُوا
١٠	١٩	إِذْ هَبَّ	٩	١٠	أَجَعَلْتُمْ
١١	١٩	أَشَدُّ دَبِيرًا	١١	١٨	الْمُتَّخِذُوا أَجْبَارَهُمْ
١١	١٩	إِذْ هَبَّ	١٢	١٠	إِنْفِرُوا خِفَافًا
١	١٩	إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	١٤	١٠	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَهَنَّمَ
١٥	١٩	أَفِ لَكُمْ	١	١١	الْأَعْرَابُ أَشَدُّ
٢-٩	١٨	إِذْ فَعَّ	٣	١١	الْمُتَابِعُونَ
٩	١٨	إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ	٢	١٣	ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ
٩	١٨	أَفَحَسِبْتُمْ	٢	١٣	ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ
٤	٢٣	أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	٤	١٨	إِنِّي
٩	٢٣	أُحْشِرُوا الَّذِينَ	٩	١٨	أَخْبِثْتَ
٣	٢٣	أَصْلَوْهَا	١٥-١	٢٣-١٩	أَصْحَابِ الْجَنَّةِ
٣	٢٤	أَيْفَاكَ	١٥-١٣	٢٤-٢٩	أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
٤	٢٣	أَتَدْعُونَ	١٩-٢	٢٥-١٩	أَفَبِعَذَابِنَا
٨	٢٣	أَصْطَفَى الْبَنَاتِ	٩-١٥	٢٣-١٩	أَتَبْنُونَ
٩	٢٣	أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ	١٩-٩	٢٩-٢٨	أَمَدَّكُمْ
١٠	٢٣	أَرْكُضْ مِنْ جِلْدِكَ	١١	١٩	أَتُنْزَلُونَ
١٣	٢٣		١١	١٩	أَمَدَّكُمْ
			١٢	١٩	أَتُنْزَلُونَ

آيات	دکوہ	آيات	دکوہ	آيات	دکوہ
أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ	١٩	١٢	أَتَّخِذْ نُهُمُ	٢٣	١٣
أَوْفُوا الْكَيْلَ	١٩	١٣	أَسْبَابَ السَّمْعَاتِ	٢٤	٩
إِرجِعْ	١٩	١٨	اسْتَجِيبُوا	٢٥	٤
أَسْأَلُكَ يَدَكَ	٢٠	٤	أَفَلْتَضْرِبُ	٢٥	٤
أَحْسِبَ النَّاسَ	٢٠	١٣	الْأَخْلَاءَ	٢٥	١٢
النَّبِيَّ	٢١	١٨	أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا	١٥	١٥
أَشْجَعُ	٢١	١٨	الْقِيَامِ فِي جَهَنَّمَ	٢٤	١٤
أَخِذِينَ مَا أَنْتُمْ	٢٤	١٨	أُولَى لَكَ	٢٩	١٨
أَتَوْا صَلَوَاتِهِ	٢٤	٢	أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا	٢٩	٢١
أَفَسِحْرٌ هَذَا	٢٤	١٣	إِنْ طَلَقُوا	٢٩	٢١
أَفَمُرُونَهُ	٢٤	٥	أَبْصَارُهَا	٣٠	٢
أَكْفَارُكُمْ	٢٤	١٠	أَخْرَجَ مِنْهَا	٣٠	٢
أَزِفَتِ الْأَرْقَةُ	٢٤	٤	النَّاسُ	٣٠	١٠
أَقْبَلَتِ السَّاعَةُ	٢٤	٨	إِزْمَازَاتِ الْعِمَادِ	٣٠	١٢
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	٢٤	١١	إِرجِعْ إِلَى رَبِّكَ	٣٠	١٢
أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	٢٤	٩-١٤	أَقْدَرُ بِاسْمِهِ	٣٠	٢١
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	٢٨	١٥	أَرَأَيْتَ الَّذِي	٣٠	٢١
إِسْتَحْشَدُ	٢٨	١٨	الْقَارِعَةَ	٣٠	٢٤

ایات	پارا	رکوع	ایات	پارا	رکوع
تَلْفَه	۱۸	۴	تَوَمِنُونَ بِاللّٰهِ	۲۸	۱۰
تَضَلَّ نَارًا	۳۰	۱۳	تَطُنُّ	۲۹	۱۷
تَرُدُّ جِ	۲۲	۳	تَبَيَّنَتْ	۳۰	۲۹
تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ	۲۴	۷	تَبْصُرَةً	۲۴	۱۵
تَرْمِيهِمْ	۳۰	۳۰	تَبْنِعُهَا	۳۰	۳
تَذْهَبُ نَفْسِي	۲۲ ۱۹	۷	تَرْهَقُهَا	۳۰	۵
تَحْرِي بِأَعْيُنِنَا	۲۷	۸	تَعْرِفُ	۳۰	۸
تَنْزِيلُ النَّاسِ	۲۷	۸			

ث کی آیات

ثَمِينَةَ اَزْوَاجِ	۲۳	۴	ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ	۲۷	۱۲ ۱۵
ثَانِي عِطْفِهِ	۱۷	۸			

ج کی آیات

جَعَلَ اللّٰهُ	۷	۳	جَهَنَّمَ	۲۸	۱۳-۱۷ ۲
جَحْتُ عَذَنِ	۱۳-۱۳ ۱۹-۱۹	۱۱-۹ ۱۲-۷	جَنَّةُ مَا هُنَاكَ	۲۳	۱۰
جَزَاءُ وَّفَاكَ	۲۲ ۲۲	۱۲-۱۱ ۱۳-۱۴	جَزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	۲۷ ۲۱	۱۲ ۱۵
	۲۲	۹	جَزَاءُ هُمْ	۳۰	۲۳

ایت	پارہ رکوع	ایت	پارہ رکوع
-----	-----------	-----	-----------

ح کی آیات

۲۳	۱۷	حُنْفَاءُ	۱۵	۲	حَافِظُمْ
۸	۲۶	حِكْمَةً بَالِغَةً	۱۵	۴	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
۱۵	۱۱	حَدَّ اثْنِ عَشَرَ	۵		حَقِيقٌ عَلَىٰ
۵-۲	۳۰		۳	۹	

خ کی آیات

۳	۱۷	خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	۱۱-۱	۷-۱	خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
۱۲-۵	۲۳	خَلَقَ مِنْ نَفْسِهِ خَلْقًا	۱۴-۲۰	۲۲-۲۷	
۱۳	۹-۸	خَلَقَ مِنْ نَفْسِهِ خَلْقًا	۳-۹	۲۴-۲۵	خَلَقَ السَّمَرَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
۵-۱۴	۲۵	خَذِرُوا	۱۵-۱۰	۲۳-۲۱	
	۲۹	خَشَعًا	۱۵	۲۸	خَالِدِينَ فِيهَا
۸	۲۷	خَشَعًا	۹-۱۷	۱۰-۳	
۱۲	۲۷	خَافِضَةً	۲-۹	۱۲-۱۴	
	۲۷	خَافِضَةً	۵-۳	۲۲-۱۶	
۱۲	۲۷	خَافِضَةً	۵	۲۸	خَالِدِينَ
۱۳	۲۷	خَافِضَةً	۱۲	۹	خُذِ الْعَفْوَ
۸	۳۰	خَتَمَهُ بِسُكِّ	۲	۱۱	خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ
۱۱	۳۰	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ	۱۳	۲۳	
			۱۶-۷	۲۰-۱۲	خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
			۱۹-۱۱	۲۵-۲۲	بِالْحَقِّ
			۱۱-۷	۱۲	نُفْثَةً
			۲۱-۱۱	۲۶	خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

د کی آیات

۴	۱۱	دَعَوْهُمْ	۱۰	۵	دَرَجَاتٍ مِنْهُ
---	----	------------	----	---	------------------

ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع
۵	۴	۵	۵

ذکی آیات

۱۶	۲۵	ذُوقْ	۱۲	۳	ذُرِّيَّةَ بَعْضِهِمَا
۵	۲۶	ذُوقْ	۱	۱۲	ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا
۱۳	۲۶	ذَوَاتَنَا فَنُفِثَ	۹-۱۲	۱۶	ذِكْرُ رَحْمَةِ
۶	۳۰	ذِي قُوَّةٍ	۱۵	۱۶	ذِكْرِي

رکی آیات

۱۱	۱۸	رَجَالٌ لَا تُلَاقِيهِمْ	۱۲	۱۶	رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
۷	۱۲	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	۱۲	۲۳	رُدُّوْهَا
۳۳	۳۳	رُسُلٍ مِنَ اللَّهِ	۱۵	۲۶	رِزْقًا لِلْعِبَادِ

سَرَبَنَّا کی ۱۲ آیت رَبِّک کی ۱۶ آیت رَبُّک ۳ رَبُّهُمْ ۲ کی - قرآن کی آیات تشابہات میں سَرَبَنَّا کے ساتھ مرقوم ہے۔

زکی آیات

۱۵	۲۸	زَعَمَ الَّذِينَ	۲	۲	زَيْنَ الَّذِينَ
			۱۰	۳	زَيْنَ لِلنَّاسِ

س کی آیات

آیت	پارا	رکوع	پارا	رکوع
سَلِّ بْنِ إِسْرَٰئِيلَ	۲	۱۰	۲۲	۱۵
سَمَّحُونَ	۴	۱۰	۲۲	۱۵
سَاْصِرُفٌ	۹	۶	۲۳	۳
سَاءَ مَثَلًا لِّ	۹	۱۴	۲۳	۶
سَوَاءٌ مِنْكُمْ	۱۳	۱۳	۲۳	۸
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	۱۳	۹	۲۳	۸
سَرَّابِيَهُمْ	۱۳	۱۹	۲۳	۹
سُبْحَنَ الَّذِي	۱۵	۱	۲۳	۹
سُنَّةٌ مِّنْ	۲۵	۶	۲۳	۹
سُوْرَةٌ اَنْزَلْنَاهَا	۱۵	۸	۲۵	۱۳
سَبِّحْ لِلّٰهِ	۲۶	۱۶	۲۵	۱۳
سَابِقًا اِلٰی	۲۶	۱۹	۳۰	۱۲
سَلَامٌ هِيَ حَتّٰی	۳۰	۱۲	آیات سلام کی دس ہیں۔	
وَسَلَامٌ عَلَيْهِ	۱۴	۵	۲۶	۱۴
فَسَلِّمْ لَكَ				

واو اور ف اکثر ہر ایک حرف میں ہیں اسوجہ سے نہیں لکھے و ہر ایک اصلی حرف سے لکھے ورنہ جمع سب کمر لیے ہیں۔

ش کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
شَہْرُ رَمَضَانَ	۲	۷	شَہِدَ اللَّهُ	۳	۱۰
شَآءَ لَكُمْ	۱۲	۲۲	شَرَعَ لَكُمْ	۲۵	۳

ص کی آیات

صُمُّ بَكْرٌ عَمِي	۱	۲	صَبَعَةَ اللَّهِ	۱-۱	۱۶
صِرَاطَ اللَّهِ	۲۵	۴	صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ	۳۰	۱۲

ض کی آیات

ضُرِبَتْ	۲	۲	ضَرْبَ اللَّهِ	۱۶	۷-۱۶
ضَاحِكَةً	۳۰	۵		۲۰-۲۱	۲۰-۱۶

ط کی آیات

طَلَعَهَا	۲۳	۶	طَعَامُ لَيْلَةٍ	۲۵	۱۲
طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ	۲۶	۷			

ظ کی آیات

ظَهَرَ الْفَسَادُ	۲۱	۸	وَوَظَلَّلْنَا	۲۱	۸
وَوَظَلَّ مَدُودٌ	۰	۰	وَوَظَلَّ	۰	۰

یہ آیات دائرہ کے سبب نہیں لکھی

ع کی آیات

پاکہ	رکوع	ایت	پاکہ	رکوع	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ
۱۱-۵	۱۷	عَلَّمَهُ	۱۳	۱۰	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ
۱۱	۲۷	عَلَّمَ الْقُرْآنَ	۱۳	۱۱-۱۳	عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۲۱	۳۰	عُتِلْ	۱۳	۲۹-۲۸	عِنْدَ
۳	۲۹	عَنْ سَاقٍ	۱۳	۲۷	عَرَبًا
۲۱	۲۹	عَبَسَ	۱۹	۱۹	عَيْنًا يَشْرَبُ
۵۰	۳۰	عَبْدًا	۳۰	۳۰	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
۲۱	۳۰		۲۷	۳۰	حَلِمْتُ نَفْسِي
			۱۳	۳۰	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ

غ کی آیات

۶	۲۲	غَافِرِ الذَّنْبِ	۲۱	۴	غُلِبَتِ الرُّومُ
---	----	-------------------	----	---	-------------------

ف کی آیات کثرت سے ہیں

ق کی آیات

۵	۲۵	قُصِفَ فِيهَا	۲۷	۲۶	قَوْلٌ مَعْرُوفٌ
۱۳	۲۹	قُمِ اللَّيْلُ	۲۷	۱۲	قِيلَ قِيلَ
۱۵	۲۹	قُمِ	۱۸	۲۶	قِيلَ

ک کی بارہ آیات ہیں

ل کی آیات

آیت	پاک	رکوع	آیت	پاک	رکوع
لَعْنَةُ اللَّهِ	۵	۵	لَيْتَيْب	۳۰	۱
لَعْنِ الَّذِينَ	۶	۱۵	لَيْكَال	۳۰	۲
لَلْبَيْتِ	۲۳	۹	لَقَامَةً	۲۹	۵
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	۳۰	۲۲	حرف میم ۲۳ آیت		
حرف ن ۱۵ آیت			واو کی آیت کثرت سو ہیں		
ہ کی آیات			هَذَا هُمْ هَذَا		
ہم از مشاء			ہل کی آیات تشابہیں لکھیں		
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ	۲	۲	لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ	۳	۲
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ	۲	۱۶	لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا	۳	۴
لَا تَمُدُّنَّ عَيْنَيْكَ	۱۶-۱۲	۱۶-۱۲	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ	۱۶	۴
لَا إِلَهَ إِلَّا	۲۳	۴-۶	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	۱۵-۱۳-۱۱-۹	۱۵-۱۳-۱۱-۹
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا	۱۶-۱۲	۱۶-۱۲	لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي	۱۸-۱۶-۱۴-۱۲-۱۰-۸-۶-۴	۱۸-۱۶-۱۴-۱۲-۱۰-۸-۶-۴
کل ۴۰ آیت ہیں جن میں سے ضروری لکھی متفرقات نہیں لکھی					
ع آتخذ			ع إِذَا مِتْنَا		
ع أَنفَا	۲۳	۴	ع أَنزِلْ	۲۳	۱۰
ع أَلْقَى الذِّكْرَ	۲۳	۱۰	ع أَنزَلْ	۲۴	۱۵
			ع أَنزَلْ	۳۰	۲

ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع
۲۸	۲	۶	۲۹

حی-کی ۱۸۳- آیت میں یَوْمَ یَوْمِئِذٍ یَا أَيُّهَا النَّاسُ یَا أَيُّهَا الذِّینَ
مُشَابِهات میں جمع ہیں۔

حروف ابث کی آیات جو قرآن میں آخریات پر آئی ہیں

جن حروف کی آیات آخرت میں نہیں لکھیں جسو باتا کی آیت تا کی آیت فحکات
۲۶-۳۰ ۲۸-۳۰

حروف	آیات	یارہ	رکوع	حروف	آیات	یارہ	رکوع
ج	بَهِیْجٍ	۱۶	۸	ج	اَزْوَاجٍ	۲۳	۱۳
	قُرُوجٍ	۲۴	۱۵		مَرَاجٍ	۲۶	۱۶
	سَمَاجٍ	۲۴	۱۶		مَعَارِجٍ	۲۹	۷
	بُرُوجٍ	۳۰	۱۰	ج	کی آیات منصوب سب کثرت نہیں لکھیں		
ح	وَالْفَتْحِ	۳۰	۹	خ	کی آیات نہایت غرض کیا نام قرآن میں نہ آئی		
د	اَصْفَادٍ	۲۲	۱۱	د	اَشْهَادٍ	۱۳	۱۵
	تَجِدُ	۲۴	۱۴		اَزِيدُ	۱۹	۱۵
	اَوْتَاكَ	۳۰	۱۰		اَحَدُ	۳۰	۲۶
د	کی پچاس آیات ہیں اور غیر منصوب سب کثرت نہیں لکھیں			ذ	اَحْيٰی	۱۲	۷
	مُحْنُوذٍ	۱۲	۹	ر	ر کی آیات کثرت کی وجہ سے نہیں لکھیں		
ز	عَزِيزٍ	۱۲	۶	ز	ز کی منصوب ۵ آیت		

حرف	آیت	پاره	رکوع	حرف	آیت	پاره	رکوع
س	خُتْسَ	۳۰	۹	س	عَسْعَسَ	۳۰	۹
	تَلَفَسَ	۳۰	۹		خَسَا سِ	۳۰	۳۹
چار آیت منصوب				ش	مَنْشَوْشَ	۳۰	۲۴
ش	تَشْرِيشَ	۳۰	۳۱	ص	مَنْقُوصَ	۱۲	۹
ص	مَحِيضَ	۱۳	۱۵		مَنَّا صَ	۲۳	۱۰
	نَحْوَا صَ	۲۳	۱۳		مَرْحُوضَ	۲۸	۹
لیت بجا منصوب	مَحِيضًا	۵	۱۵		قَصَصًا	۱۵	۲۱
ض	عَرِيضَ	۲۵	۱	منصوب	مَنْقُوضًا	۲	۱۲
	عَرَضًا	۱۶	۲	ط	مَحِيْطَ	۲	۳
ط	لُوطَ	۱۲	۷		صِرَاطَ	۲۳	۱۱
	قَنُوطَ	۲۵	۱	هـ	آیت منصوب		
ظ	خَفِيْطَ	۷	۱۹	ظ	يَغِيْطَ	۱۷	۹
	غَلِيْطَ	۲۵	۱		حَاوِطَ	۲۰	۱۱
منصوب	غَلِيْطًا	۲	۸		حَفِيْطًا	۵	۸
ع	مَتَاءَ	۱۳	۹	ع	يُطَاءَ	۲۲	۷
	وَاقِعَ	۲۴	۱۸		مَرْفُوعَ	۲۷	۳
	رَجَمَ صَدْعَ	۳۰	۱۱		ضَرْيَعَ جَوْعَ	۳۰	۱۳
۱۲ آیات منصوب				غ	يَلِيْعًا	۵	۹

حرف	آیات	پارہ	رکوع	حرف	آیات	پارہ	رکوع
ف	مُخْتَلِفٌ	۲۶	۱۸	ف	صَيِّفٌ خَوْفٌ	۳۰	۲۱
۱۴	آیت منصوب	ق منصوب ۲۰ آیت غیر منصوب ۳۱ آیت					
ک	۸- آیت غیر منصوب منصوب دکا دکا	ل ۳۳ آیت غیر منصوب ۲۸۰ منصوب					
م	کی بہت آیت ہیں ۴۴ آیت غیر منصوب ۲ منصوب	ن کی بھی بہت آیت ہیں غیر منصوب ۶۲۸ ہیں					
ن	حَسَنًا	۱۵	۳	حَسَنًا	۲۹	۱۲	
و	هَٰذَا نَا عُمَيَّانَا	۱۹	۱۶	و تَقُولُوا	۲	۱۲	
و	ضَلُّوا	۱۶	۱۲	إِعْبُدُوا	۲۵	۷	
و	هَٰذَا وَ	۱۵	۲۰	۴۳ آیت غیر منصوب ۲۴ منصوب			
لا	کی بہت ہیں			۶ سَمَاءَ	۳	۹	
ع	دُعَاءُ يَنْشَاءُ	۳	۱۲	هَوَاءَ	۱۳	۱۹	
	أَنْشَاءُ	۲۵	۱۲	هَٰذَا مَرِيضًا	۲	۱۲	
	شَيْئًا	۱۶	۲	ی اَخِي عَيْتِي	۱۶	۱۰	
ی	سَائِرِ قُلُسِ	۱۶	۱۳				

قَوَارِیْدًا قَوَارِیْرًا ۲۹/۱۹ ان دونوں لفظ کے پڑنے کی چار صورتیں ہیں اول کو کھڑا۔
تو دوسرے کو پڑا۔ اول کو پڑا تو دوسرے کو کھڑا یا دونوں کو کھڑا یا دونوں کو پڑا۔ یہ الفاظ قرآن
میں پُر پُر پڑے جاتے ہیں۔ لَتَتْلُوْا ۱۳ لَنْ نَّدْعُوْا ۱۵ لَكِنَّا ۱۵ وَلَكِنْ لَّيَبْلُوْا
۲۶ وَیَبْلُوْا ۲۶ وَشَوْدَا ۲۶ لَا اِلٰی اللّٰه ۲۶ وَاَخَذْنَ ۲۶ فَبِمَ ۲۶ وَ۳۳
لَا مَرَاتَہ ۱۳ لَا اِلٰی الْحَجِیْمِ ۲۳ لَا خَدَّ الْکَبْرِ ۲۹ سَلْسِلًا ۲۹ تَمَتَّ ۲۹/۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واضح ہو کہ یہ کتاب نیا پُران مجید جو کتب سماوی میں ہے بغیر ہے اور جس کے پڑھنے و سننے اور عمل کرنے سے خوبی و ارباب حاصل ہوتی ہے۔ بغرض فائدہ رسائی جملہ اہل اسلام مثل حفاظ و راغبین و تیز قاریان و ناظرہ خوں ہر آیت کہ جو مشابہ ہے اسکو لکھا ہے تاکہ آسانی سے ہر جگہ تپہ لگجائے مثلاً چند پاروں کی شروع آیات کو اول رکوع سمجھیں جیسے تیسرا پارہ ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵۔

کتاب مجموعہ آیات تمثیہات قرآن شریف بہ ترتیب حروف ابجد و حوالہ نحو و غیر حوالہ قرآن شریف۔ ہر پارہ کا تپہ خط کے اوپر اور رکوع کا تپہ نیچے کے ہندسہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اول آیت کے اول میں اور آخر آیت کے آخر میں مشابہ لکھے گئے۔ آیت کا تپہ اگر کالی میں توجہ دہانی میں کر

الحمد لله	۱۷	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	الحمد لله الذي
۱۷	۱۶	۱۳	۱۲	۱۴	۲۰	
۶	۸	۱۵	۱۸	۲۲	۲۴	الحمد لله رب العالمين فاتحه
۶	۱۲	۱۳	۲	۱۹	۱۷	
۱۱	۲۳	۲۲	۱۲	۱۵	۱۱	قال اسميت لرب العالمين
۷	۹	۱۲	۱۳	۱۵	۱۱	
۱۹	۲۲	۳۰	۱۶	۱۷	۲۳	قالوا امنا برب العالمين
۱۳	۱۶	۸	۱۲	۱۷	۱۹	
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	يقومون تامين رب العالمين
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	ان اجري الاعلى رب العالمين
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	لتنزل رب العالمين
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	سبحن الله
۱۵	۱۴	۳	۹	۱۹	۲۵	

$\frac{19}{12}$ $\frac{21}{14}$ $\frac{24}{13}$ $\frac{28}{15}$ $\frac{32}{16}$ $\frac{36}{17}$ $\frac{40}{18}$ $\frac{44}{19}$ $\frac{48}{20}$
 فَاتَّكَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ $\frac{6}{13}$ وَأَنَّكَ لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ $\frac{9}{14}$ $\frac{12}{15}$ $\frac{15}{16}$ $\frac{18}{17}$ $\frac{21}{18}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{27}{20}$
 فَاتَّكَ رَّبُّكَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ $\frac{8}{14}$ $\frac{9}{15}$ $\frac{12}{16}$ $\frac{15}{17}$ $\frac{18}{18}$ $\frac{21}{19}$ $\frac{24}{20}$ $\frac{27}{21}$
 الرَّحِيمِ $\frac{11}{14}$ $\frac{12}{15}$ $\frac{14}{16}$ $\frac{16}{17}$ $\frac{18}{18}$ $\frac{20}{19}$ $\frac{22}{20}$ $\frac{24}{21}$
 إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُفٌ رَّحِيمٌ $\frac{12}{14}$ $\frac{14}{15}$ $\frac{16}{16}$ $\frac{18}{17}$ $\frac{20}{18}$ $\frac{22}{19}$ $\frac{24}{20}$ $\frac{26}{21}$
 رَّحِيمٌ $\frac{12}{14}$ $\frac{14}{15}$ $\frac{16}{16}$ $\frac{18}{17}$ $\frac{20}{18}$ $\frac{22}{19}$ $\frac{24}{20}$ $\frac{26}{21}$
 فَاتَّكَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ $\frac{13}{14}$ $\frac{15}{15}$ $\frac{17}{16}$ $\frac{19}{17}$ $\frac{21}{18}$ $\frac{23}{19}$ $\frac{25}{20}$ $\frac{27}{21}$
 أَنَا الْخَفُورُ الرَّحِيمُ $\frac{14}{14}$ $\frac{16}{15}$ $\frac{18}{16}$ $\frac{20}{17}$ $\frac{22}{18}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{26}{20}$ $\frac{28}{21}$
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَكَلَّامٌ عَزِيزٌ رَّحِيمٌ $\frac{14}{14}$ $\frac{16}{15}$ $\frac{18}{16}$ $\frac{20}{17}$ $\frac{22}{18}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{26}{20}$ $\frac{28}{21}$

١٥ و ١٤ و ١٣
 نَسَلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ٢٧ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ
 الرَّحِيمُ ٢٨ إِنَّكَ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ٢٩ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا
 رَّحِيمًا ٣٠ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ٣١ إِنَّ
 اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ٣٢ ١٥ و ١٤ و ١٣ ٣١ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

رَحِيمًا ٥ ٤ ١٩ ٢١ ٢٢ ٢٤ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ١٨
 وَكَانَ بِالْمُفْسِدِينَ رَحِيمًا ٢٢ مَالِكٍ يَوْمَ الدِّينِ فَاتَمَّ ١٤
 وَأَدْعُهُمْ خُلَاصِينَ لَهُ الدِّينِ ٨ ١١ ٢١ ٢٣ ٢٤
 فَاخْوَانَكُمْ فِي الدِّينِ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمْ كِرَافَةً فِي دِينِ اللَّهِ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 وَالَّذِي تَأْيِيهِ الدِّينِ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 وَالَّذِينَ تَأْيِيهِ الدِّينِ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 بِالَّذِينَ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 مَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 إِنَّا كَ تَعْبُدُوا وَإِنَّا كَ تَسْتَعِينُ فَاتَمَّ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ فَاتَمَّ إِنَّ لِلَّهِ رَبِّي صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٣
 ١٤ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 إِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ٢٤ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 مُسْتَقِيمًا ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 فَاتَمَّ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 عَلَيْهِمْ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 فَاتَمَّ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠

اللَّهُ عَلَيْهِمْ ١/٩ يَحْسِبُونَ كُلَّ صَالِحَةٍ عَلَيْهِمْ
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَاتَّخِذُوا كُنُفَكُمْ
 تَأْمِنَ الضَّالِّينَ ٣/٤ ١٩/١٤ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ٥/١٥
 كَمَا قَوْمَ ضَالِّينَ ١٨/٤ آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ٢٢/٣ مِنَ الْمَكِيدِينَ
 الضَّالِّينَ ٢٤/١٩ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ٣٤/١٤ مِنْ رَحْمَةِ
 رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ١٣٧/٣٩ قَالُوا إِنَّا الضَّالُّونَ ٢٩/٣٨

١٤ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ ٣ ٧ ٢٤ ٢٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ
 ١٥ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ ١٤ ١٥ ٢١ ١٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يَرْجِي الْحَقَّ
 ١٤ ١٥ ٢١ ٢ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ١٤ ذَٰلِكَ عَلَى الْغَيْبِ ١٢ ١٤ ١٥ ١٦
 ٢ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ٣ ذَٰلِكَ تِلْكَ آيَاتُ الْقَوْمِ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ٤ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَيِّنُ اللَّهُ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣
 ٥ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢
 ٦ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦
 ٧ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦
 ٨ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢
 ٩ ذَٰلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١
 ١٠ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُتَّقِينَ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦
 ١١ اللَّهُ تَامَعَ الْمُتَّقِينَ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠
 ١٢ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠
 ١٣ الْمُتَّقِينَ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠
 ١٤ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩
 ١٥ كَذَٰلِكَ يُخَيِّرُ اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠
 ١٦ وَذَكَرَ الْمُتَّقِينَ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢
 ١٧ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ مِنْ الْأُولَى ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١
 ١٨ وَلِلَّهِ الْمُتَّقِينَ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣

يَا ثَوْنِ الْفِرْدَوْسِ ١٩ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ ١٩ الَّذِينَ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ١٩ الَّذِينَ سَتْمِعُونَ الْقَوْلَ
٢٣ ١٤ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ ٢٢ الَّذِينَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
٢٢ ١٥ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمٍّ سَاهُونَ ٢٤ ٢٤ الَّذِينَ
بَطَّهَرُوا ٢١ ٢٨ الَّذِينَ إِذَا كَانُوا ٣٠ ٢٤
طَغَوْا ٣٠ وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ ١ ٩ ١٤ ٢١ ١ ٩
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ١ ٩ ١٤ ٢٠ ٢١ ٢٥ يَسْأَلُونَكَ
مَاذَا يُنْفِقُونَ ٢ ١١ ١٤ ١٥ ٢٠ ٢١ ٢٥ ٢٥
مِنْ قَبْلِكَ ١ ٥ ١٤ ١٥ ٢٠ ٢١ ٢٥ ٢٥
يَتَفَقَّهُونَ مِنْكُمْ ٢ ١٤ ١٥ ٢٠ ٢١ ٢٥ ٢٥ ٢٥
أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
بِأَيْتَانِهِمَا ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
السَّيِّئَاتِ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
مِنْ دُونِ اللَّهِ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١
وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ١

١٨ وَالَّذِينَ هُمْ لِأُوجُهِهِمْ ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ هُمْ
 ٢٩ لَأَمَانَتِهِمْ ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ ١٨ ٢٩
 ٣٠ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ
 ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ ١٨ ٢٩ وَالَّذِينَ
 إِذَا اتَّفَقُوا ١٩ ٢٩ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ١٩ ٢٩ وَالَّذِينَ إِذَا
 ذُكِرُوا ١٩ ٢٩ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ١٥ ٢١ ٢٧ ٢٨
 ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
 ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠
 ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠
 ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠
 ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠
 ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥

أَشْرَوْا الضَّلَالَةَ ١/ ٢ ٥ ٦ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ تَوَاسَّعَتْ رَحْمَتِي ١/ ٢ أُولَئِكَ يَا كَلْبُونَ فِي بَطْنِهِمْ ١/ ٢
أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ ١/ ٢ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
لَيْسَ لَهُمْ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
كَفَرُوا ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
الَّذِينَ يَدْعُونَ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ هُمُ الْفَارِثُونَ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
يُقْتَلُونَ أَجْرَهُمْ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
نَتَقَبَّلُ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
الْكُفَّةِ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
مُفْلِحِينَ ١/ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوا
 اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ مَا اَنْزَلْنَا ^١/_{٢٢} اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ
 مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ ^١/_{٢٢} اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَمَا تَوَّاهُمْ ^١/_{٢٢}
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوا ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَابٰتِ اللّٰهُ
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَابَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَنْ تُعْجِبَ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَلَكِنْ يَكْفُرُونَ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفَّيْنَاهُمْ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 تَمَّ اٰمَنُوا ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاصَدَّقُوا عَنْ سَبِيلِ
 اللّٰهِ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَمْ
 يَلْمِزُوْا ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّهٖمْ ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢ ^١/_١
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ لَّيُسْرٰى ^١/_{٢٢} ^١/_{١٨} ^١/_{١٤} ^١/_{١٢} ^١/_{١٠} ^١/_٨ ^١/_٦ ^١/_٤ ^١/_٣ ^١/_٢

هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٧ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ١٨ فَبَعْدَ الْفَقْرِ
 لَا يُؤْمِنُونَ ١٩ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ٢٠
 ٢١ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
 ٢٢ خَتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٢٣
 ٢٤ وَفِي ذَلِكَ كُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ٢٥
 ٢٦ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ٢٧
 ٢٨ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٢٩ وَهُوَ
 ٣٠ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٣١ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
 ٣٢ فَاتَّقُوا آجَاءَ عَظِيمٍ ٣٣ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ
 ٣٤ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَلََكُمْ آجَاءُ عَظِيمٌ ٣٥ وَذَلِكَ
 ٣٦ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ وَحَدَّثَ اللَّهُ
 ٤١ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ٤٢ إِنِّي أَخَافُ
 ٤٣ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩
 ٥٠ الْآخِرَى الْعَظِيمِ ٥١ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ٥٢ وَالَّذِينَ
 ٥٣ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩
 ٦٠ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠
 ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠
 ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠
 ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠
 ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠
 ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠
 ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠
 ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠
 ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠
 ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠
 ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠
 ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠
 ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠
 ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠
 ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠
 ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠
 ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠
 ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠
 ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠
 ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠
 ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠
 ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠
 ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠
 ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠
 ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠
 ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠
 ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠
 ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠
 ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠
 ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠
 ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠
 ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠
 ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠
 ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠
 ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠
 ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠
 ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠
 ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠
 ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠
 ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠
 ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠
 ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠
 ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠
 ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠
 ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩٤٩ ٩٥٠
 ٩٥١ ٩٥٢ ٩٥٣ ٩٥٤ ٩٥٥ ٩٥٦ ٩٥٧ ٩٥٨ ٩٥٩ ٩٦٠ ٩٦١ ٩٦٢ ٩٦٣ ٩٦٤ ٩٦٥ ٩٦٦ ٩٦٧ ٩٦٨ ٩٦٩ ٩٧٠
 ٩٧١ ٩٧٢ ٩٧٣ ٩٧٤ ٩٧٥ ٩٧٦ ٩٧٧ ٩٧٨ ٩٧٩ ٩٨٠ ٩٨١ ٩٨٢ ٩٨٣ ٩٨٤ ٩٨٥ ٩٨٦ ٩٨٧ ٩٨٨ ٩٨٩ ٩٩٠
 ٩٩١ ٩٩٢ ٩٩٣ ٩٩٤ ٩٩٥ ٩٩٦ ٩٩٧ ٩٩٨ ٩٩٩ ١٠٠٠

الْعَظِيمِ ١٣ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٤ فَخْتَلَفَ
 الْأَحْزَابُ ١٥ يَوْمَ عَظِيمٍ ١٤ مِنَ الدَّرَبِ
 الْعَظِيمِ ١٤ إِنَّ اللَّهَ ١٥ شَىْءٌ عَظِيمٌ ١٤ لَهُ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٤ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ١٤
 كَالطُّوْدِ الْعَظِيمِ ١٩ إِنَّكَ كَانَ عَذَابٌ يُفَارِغُ
 عَظِيمٌ ١٩ عَرْشٌ عَظِيمٌ ١٩ إِنَّكَ لَذُو وَجْهِ
 عَظِيمٍ ٢٢ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ٢٢ إِنَّ
 هَذَا هُوَ الْفُتْرُ الْعَظِيمُ ٢٣ وَفَدَيْنَكَ بِذِي
 عَظِيمٍ ٢٣ قُلْ هُوَ بَدِيعُ عَظِيمٍ ٢٣ مِنْ
 الْقَرْنَيْنِ عَظِيمٍ ٢٥ عَلَى الْحَبْثِ الْعَظِيمِ ٢٥
 فَبَدَأَ بِأَسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ٢٤ وَإِنَّهُ لَقَدِيمٌ
 لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ٢٤ وَأَنْتَ لَعَلَى خَلْقٍ عَظِيمٍ
 ٢٩ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ٣٠ لِيَقُولَ عَظِيمٌ ٣٠ أَنْ
 تَبْلُغُوا مِثْلَ طَغِيْمًا ٤ أَجْرًا عَظِيمًا ٥
 ٢١ وَمَنْ يَشْرِكْ بِاللَّهِ ٣١ أَشْأًا عَظِيمًا ٣١
 يَلِيْتَنِي ٣٢ فَوَرَّ عَظِيمًا ٣٢ ٥ ٢٤ ٢٢ ٢٤ فَسَوْفَ
 يُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ٣٢ ٥ ١٠ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢
 لَكَ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ
 عَظِيمًا ٥ يَهْتَفَتَانَا عَظِيمًا ٤ قَوْلًا عَظِيمًا ٢٢

^{٢٤} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 إِنَّ ذَٰلِكُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ^{٢٢} وَمِنَ
 النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ^{٢١} وَهُوَ
 لَا يُخْذُ ^{٢٠} وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ ^{١٩} وَمِنَ
 النَّاسِ مَن يَشْرِي ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الَّذِينَ هَدَىٰ لِلنَّاسِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَنْعَامِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَيْلِ اثْنَيْنِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَعْرَابِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ دُونِهِ فَيَكْذُبُنِي ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الشَّيْطَانِ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ آيَاتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 الْبَرْقُ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 الرِّيحَ ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١

بِأَلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ذَلِكَ خَيْرٌ لِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يُحَقِّقْ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 الَّذِي ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَمْ يَتَّخِذُوا ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَالْمُؤْمِنَاتِ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 تَفْرِيْقَابَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنَّكَ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 كَلَامَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١

٢٨ ١٩ ^{١٩}أَمِنَ الرَّسُولُ ^{٢٠}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٢١}٣ ^{٢٢}وَعَلَى
 ١٩ ^{٢٣}اللَّهِ فليَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنِينَ ^{٢٤}٤ ^{٢٥}وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ^{٢٦}٥ ^{٢٧}قَالُوا
 ٢٧ ^{٢٨}إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ^{٢٩}٦ ^{٣٠}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٣١}٧ ^{٣٢}وَقُلْ أَعْمَلُوا ^{٣٣}٨ ^{٣٤}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٣٥}٩ ^{٣٦}قَدْ أَقْلَمَ
 ٣٦ ^{٣٧}الْمُؤْمِنِينَ ^{٣٨}١٠ ^{٣٩}وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنِينَ ^{٤٠}١١ ^{٤١}رَبَّنَا
 ٤١ ^{٤٢}الْكَشِفْ ^{٤٣}١٢ ^{٤٤}أَنَا مُؤْمِنُونَ ^{٤٥}١٣ ^{٤٦}يَخْذِعُونَ اللَّهَ ^{٤٧}١٤ ^{٤٨}
 ٤٨ ^{٤٩}وَمَا يَشْعُرُونَ ^{٥٠}١٥ ^{٥١}فَاخْذِ لَهُمْ ^{٥٢}١٦ ^{٥٣}وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ^{٥٤}١٧ ^{٥٥}
 ٥٥ ^{٥٦}وَأَنذِرْهُمْ الْعَذَابَ ^{٥٧}١٨ ^{٥٨}مِنْ حَيْثُ لَا
 ٥٨ ^{٥٩}يَشْعُرُونَ ^{٦٠}١٩ ^{٦١}كُلَّ لَا يَشْعُرُونَ ^{٦٢}٢٠ ^{٦٣}فِي قُلُوبِهِمْ
 ٦٣ ^{٦٤}مَرَضٌ ^{٦٥}٢١ ^{٦٦}فِي الدُّنْيَا ^{٦٧}٢٢ ^{٦٨}وَالْآخِرَةِ ^{٦٩}٢٣ ^{٧٠}فِي
 ٧٠ ^{٧١}بُيُوتِ أَزْوَاجِهِمْ ^{٧٢}٢٤ ^{٧٣}فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ^{٧٤}٢٥ ^{٧٥}فِي
 ٧٥ ^{٧٦}بُضْعٍ ^{٧٧}٢٦ ^{٧٨}فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ^{٧٩}٢٧ ^{٨٠}فِي رَقِيٍّ مَنشُورٍ
 ٨٠ ^{٨١}فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ ^{٨٢}٢٨ ^{٨٣}فِي سِدْرٍ ^{٨٤}٢٩ ^{٨٥}فِي سَمْفٍ
 ٨٥ ^{٨٦}فِي كِتَابٍ مَكُونٍ ^{٨٧}٣٠ ^{٨٨}فِي صُفْحٍ مَّكَرَّمَةٍ ^{٨٩}٣١ ^{٩٠}فِي
 ٩٠ ^{٩١}جَنَّةٍ ^{٩٢}٣٢ ^{٩٣}وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ^{٩٤}٣٣ ^{٩٥}فَلَهُ عَذَابٌ

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ ٢٠ ٩ وَإِذَا فَعَلُوا فَحِشَةً ٢٠
 وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ ٢٠ ٥ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
 وَإِذَا اسْتُلِيَ عَلَيْهِمْ مُهَيَّاتًا ٣٠ ٩ ١٢ ١٤ ١١ ٩ ١٨ ١٦ ١٤ ٢٠
 وَإِذَا نَادَىٰ مِنَ اللَّهِ ٢٥ ١٩ ١١ ١٢ ١١ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 وَإِذَا مَسَّ لِلْإِنْسَانِ ١١ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 أَذَقْنَا النَّاسَ ١١ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 مَسَّكَ الضَّرَّ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤
 وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤
 وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨
 إِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩
 يَشْفِين ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩ ١٩
 وَقَعَ الْقَوْلُ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠ ٢٠
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢
 وَإِذَا دُكِّرُوا ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
 وَإِذَا ذُكِّرُوا ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠
 وَإِذَا سَأَلْتَهُمْ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 وَإِذَا سَأَلَ الْجِبَالَ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩
 قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩ ٢٩
 وَإِذَا الْبِحَارُ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠ ٣٠

[illegible]

كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ $\frac{11}{4} \frac{10}{8} \frac{9}{11}$
 سَنَسْتَدِيرُ بِهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{29}{2} \frac{9}{13}$ وَ
 لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{18}{11} \frac{13}{2} \frac{12}{13} \frac{9}{13}$
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{25}{9} \frac{27}{11} \frac{22}{109}$ وَ
 طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{21}{9} \frac{1}{18}$ لَعَلَّ
 أَرْجِعَ مِنْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{12}{14}$ وَيَسْأَلُونَ النَّاسَ أَنْ يَعْلَمُونَ
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{23}{2} \frac{12}{13}$ فَسَيَعْلَمُونَ $\frac{29}{13} \frac{14}{8}$ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ $\frac{19}{13}$
 سَيَعْلَمُونَ $\frac{26}{9} \frac{3}{1}$ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
 قَالَ يَلِيَتْ قَفَايَ يَعْلَمُونَ $\frac{19}{23}$ قَرَأْنَا
 عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ $\frac{25}{202} \frac{27}{15} \frac{23}{16} \frac{14}{15} \frac{12}{11}$ وَ
 لَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{21}{13}$ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ نَارٍ
 يَعْلَمُونَ $\frac{29}{8}$ إِنَّمَا جُنَّ مُسْتَهْزُونَ $\frac{1}{2}$ مُسْتَهْزَئِينَ
 اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
 يَعْمَهُونَ $\frac{19}{14} \frac{18}{7} \frac{12}{15} \frac{11}{2} \frac{9}{13} \frac{6}{19} \frac{1}{2}$ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ الْهَؤُلَاءِ $\frac{3}{202} \frac{5}{8} \frac{14}{10} \frac{19}{12} \frac{20}{10} \frac{21}{14}$ اللَّهُ وَلِيُّ
 الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ $\frac{13}{2}$
 اللَّهُ يَعْلَمُ تَحِيْلُ $\frac{28}{13} \frac{13}{8}$ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
 $\frac{25}{3} \frac{27}{2} \frac{22}{110} \frac{21}{2} \frac{20}{11} \frac{15}{3} \frac{13}{9}$ اللَّهُ الَّذِي

[illegible]

٢٠ ١٣ ٢٢ ٢٣ ٢٨
 ١٤ ١٤ ٩ ٤ ٥
 وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ ٩ وَتَرَاهُمْ تَأْوَهُمْ
 لَا يُبْصِرُونَ ١٢ ٢٣ ١٢ ١٨ ٢٣
 ٢ ٢ ٢ ٢ ٢
 يُبْصِرُونَ ٢٣ فَسَتَبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ٢٩ صَمٌّ
 بَلَّغْكُمْ عَمِّي ١ ٢ ٥ ١٢ ١١ ٩ ١٢ ١١
 فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ١ ٢
 أَنْفِرُوا الْخِرَاطَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٩ ١٣ ٢١ ١٥ ٨
 ٢٣ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٤ ٢٣
 ١١ ٩ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١
 وَالنَّيَّارُ يَرْجِعُونَ ١٤ ٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢
 ١٨ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩
 فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ١٩ وَلَا يَرْجِعُونَ
 ٢٢ أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ
 بَرْقٌ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 مَنْ كَانَ مِثْلًا ١ أَوْ عَجَبًا ٢ أَوْ جَبَبًا ٣ أَوْ جَبَبًا ٤ أَوْ جَبَبًا ٥ أَوْ جَبَبًا ٦ أَوْ جَبَبًا ٧ أَوْ جَبَبًا ٨ أَوْ جَبَبًا ٩ أَوْ جَبَبًا ١٠ أَوْ جَبَبًا ١١ أَوْ جَبَبًا ١٢ أَوْ جَبَبًا ١٣ أَوْ جَبَبًا ١٤ أَوْ جَبَبًا ١٥ أَوْ جَبَبًا ١٦ أَوْ جَبَبًا ١٧ أَوْ جَبَبًا ١٨ أَوْ جَبَبًا ١٩ أَوْ جَبَبًا ٢٠ أَوْ جَبَبًا ٢١ أَوْ جَبَبًا ٢٢ أَوْ جَبَبًا ٢٣ أَوْ جَبَبًا ٢٤ أَوْ جَبَبًا ٢٥ أَوْ جَبَبًا ٢٦ أَوْ جَبَبًا ٢٧ أَوْ جَبَبًا ٢٨ أَوْ جَبَبًا ٢٩ أَوْ جَبَبًا ٣٠
 مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ٩ أَوْ قَوْمِ الْبَيْتِ ١٩ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَكَ ٢٩ وَاللَّهُ مُخِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 لِلْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 فَانِ اللَّهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 كَذَلِكَ جَاءَ الْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠

الْكَافِرِينَ ^٣/_٢ ^٤/_{١٣} ^{١٠}/_{١١} ^{١٢}/_{١٢} فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ
 وَيُخَوِّفُ الْكَافِرِينَ ^٣/_٢ ^{١١}/_{١٢} فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ^٤/_{١٣} ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ^{١٢}/_{١٣} ^{١٤}/_{١٥} إِنَّهُمْ
 كَافِرِينَ ^٨/_{١٣} فَلَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ ^٩/_{١٨}
 كَذَلِكَ ^٢/_٩ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ^٩/_{١٣} وَيَقْطَعُ دَابِرَ
 الْكَافِرِينَ ^٩/_{١٤} ^{١٥}/_{١٦} ذَلِكُمْ تَكِيدُوا لِلْكَافِرِينَ ^٩/_{١٤} ^{١٢}/_{١٣} وَإِنَّ
 اللَّهَ مُخَوِّفُ الْكَافِرِينَ ^٥/_{١٤} وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ
^{١١}/_{١٢} ^{١٢}/_{١٣} وَيُجَنَّبُ رَحْمَتَكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ^{١١}/_{١٣} وَلَا
 تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ^{١٢}/_{١٣} إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمْ كُفْرًا
^{١٤}/_{١٥} ^{١٦}/_{١٧} ^{١٨}/_{١٩} فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ ^{١٩}/_{٢٠} ^{٢١}/_{٢٢} ^{٢٣}/_{٢٤} وَأَنْتَ
 مِنْ الْكَافِرِينَ ^{١٩}/_{٢٠} ^{٢١}/_{٢٢} ^{٢٣}/_{٢٤} فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا
 لِلْكَافِرِينَ ^{٢٠}/_{٢١} ^{٢٢}/_{٢٣} ^{٢٤}/_{٢٥} أَلَيْسَ تَمَثْوِي لِلْكَافِرِينَ ^{٢١}/_{٢٢} ^{٢٣}/_{٢٤} وَ
 كَانُوا بِشِرْكَائِهِمْ كَافِرِينَ ^{٢١}/_{٢٢} كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ
 الْكَافِرِينَ ^{٢٢}/_{٢٣} ^{٢٤}/_{٢٥} بَعَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ^{٢٤}/_{٢٥} وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ
 عَلَى الْكَافِرِينَ ^{٢٤}/_{٢٥} ^{٢٦}/_{٢٧} فَهَلْ الْكَافِرِينَ ^{٢٦}/_{٢٧} وَهُمْ
 بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ^{٢٦}/_{٢٧} ^{٢٨}/_{٢٩} ^{٣٠}/_{٣١} أَمَنْتُمْ بِهِ
 كَافِرُونَ ^{٢٦}/_{٢٧} ^{٢٨}/_{٢٩} ^{٣٠}/_{٣١} وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ^{٢٨}/_{٢٩} ^{٣٠}/_{٣١}
 وَهُمْ كَافِرُونَ ^{٢٨}/_{٢٩} ^{٣٠}/_{٣١} وَأَمَّا الَّذِينَ تَتَّبِعُوا
 هُمْ كَافِرُونَ ^{٢٨}/_{٢٩} ^{٣٠}/_{٣١} ^{٣٢}/_{٣٣} إِنَّهُ لَا يَفْقَهُ الْكَافِرُونَ ^{٢٨}/_{٢٩}

[illegible]

فَلَا تَحْجَعُوا إِلَى اللَّهِ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{٢٣ ٢٢ ١٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١}
 وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَتَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
 أَنْ تَشْرِكُوا بِاللَّهِ سُلْطَانًا ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 قَبْلَ أَنْ تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَإِنْ يُمْسِكِ اللَّهُ
 تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوا ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَإِنْ يَكْذِبُوكَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 وَإِنْ تَرَوْا
 أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 قُلْ فَأْتُوا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
 أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}
 تَعِدُّنَا أَنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ^{٢٢ ٢١ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١} _{١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١}

مَتَى هَذَا الْوَعْدَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ٢٣ ۝ ٢٤ ۝ ٢٥ ۝ ٢٦ ۝ ٢٧ ۝ ٢٨ ۝ ٢٩ ۝
 وَإِنَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ٣٠ ۝ ٣١ ۝ ٣٢ ۝ ٣٣ ۝ ٣٤ ۝ ٣٥ ۝ ٣٦ ۝ ٣٧ ۝ ٣٨ ۝ ٣٩ ۝
 صَادِقِينَ ۝ ٤٠ ۝ ٤١ ۝ ٤٢ ۝ ٤٣ ۝ ٤٤ ۝ ٤٥ ۝ ٤٦ ۝ ٤٧ ۝ ٤٨ ۝ ٤٩ ۝ ٥٠ ۝
 وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ ٥١ ۝ ٥٢ ۝ ٥٣ ۝ ٥٤ ۝ ٥٥ ۝ ٥٦ ۝ ٥٧ ۝ ٥٨ ۝ ٥٩ ۝ ٦٠ ۝
 فَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ٦١ ۝ ٦٢ ۝ ٦٣ ۝ ٦٤ ۝ ٦٥ ۝ ٦٦ ۝ ٦٧ ۝ ٦٨ ۝ ٦٩ ۝ ٧٠ ۝
 فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ ۝ ٧١ ۝ ٧٢ ۝ ٧٣ ۝ ٧٤ ۝ ٧٥ ۝ ٧٦ ۝ ٧٧ ۝ ٧٨ ۝ ٧٩ ۝ ٨٠ ۝
 فَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ٨١ ۝ ٨٢ ۝ ٨٣ ۝ ٨٤ ۝ ٨٥ ۝ ٨٦ ۝ ٨٧ ۝ ٨٨ ۝ ٨٩ ۝ ٩٠ ۝
 فَاقْتُولُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارُ ۝ ٩١ ۝ ٩٢ ۝ ٩٣ ۝ ٩٤ ۝ ٩٥ ۝ ٩٦ ۝ ٩٧ ۝ ٩٨ ۝ ٩٩ ۝ ١٠٠ ۝
 وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ١٠١ ۝ ١٠٢ ۝ ١٠٣ ۝ ١٠٤ ۝ ١٠٥ ۝ ١٠٦ ۝ ١٠٧ ۝ ١٠٨ ۝ ١٠٩ ۝ ١١٠ ۝
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَدُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ ۝ ١١١ ۝ ١١٢ ۝ ١١٣ ۝ ١١٤ ۝ ١١٥ ۝ ١١٦ ۝ ١١٧ ۝ ١١٨ ۝ ١١٩ ۝ ١٢٠ ۝
 الْبَحْتِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ١٢١ ۝ ١٢٢ ۝ ١٢٣ ۝ ١٢٤ ۝ ١٢٥ ۝ ١٢٦ ۝ ١٢٧ ۝ ١٢٨ ۝ ١٢٩ ۝ ١٣٠ ۝
 خَالِدِينَ ۝ ١٣١ ۝ ١٣٢ ۝ ١٣٣ ۝ ١٣٤ ۝ ١٣٥ ۝ ١٣٦ ۝ ١٣٧ ۝ ١٣٨ ۝ ١٣٩ ۝ ١٤٠ ۝
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ ۝ ١٤١ ۝ ١٤٢ ۝ ١٤٣ ۝ ١٤٤ ۝ ١٤٥ ۝ ١٤٦ ۝ ١٤٧ ۝ ١٤٨ ۝ ١٤٩ ۝ ١٥٠ ۝
 إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى ۝ ١٥١ ۝ ١٥٢ ۝ ١٥٣ ۝ ١٥٤ ۝ ١٥٥ ۝ ١٥٦ ۝ ١٥٧ ۝ ١٥٨ ۝ ١٥٩ ۝ ١٦٠ ۝
 لَإِظْلَامٍ مُنْقَالٍ ذِكْرُ ۝ ١٦١ ۝ ١٦٢ ۝ ١٦٣ ۝ ١٦٤ ۝ ١٦٥ ۝ ١٦٦ ۝ ١٦٧ ۝ ١٦٨ ۝ ١٦٩ ۝ ١٧٠ ۝
 يُشْرِكُ بِهِ ۝ ١٧١ ۝ ١٧٢ ۝ ١٧٣ ۝ ١٧٤ ۝ ١٧٥ ۝ ١٧٦ ۝ ١٧٧ ۝ ١٧٨ ۝ ١٧٩ ۝ ١٨٠ ۝
 الَّذِينَ آمَنُوا ۝ ١٨١ ۝ ١٨٢ ۝ ١٨٣ ۝ ١٨٤ ۝ ١٨٥ ۝ ١٨٦ ۝ ١٨٧ ۝ ١٨٨ ۝ ١٨٩ ۝ ١٩٠ ۝
 إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۝ ١٩١ ۝ ١٩٢ ۝ ١٩٣ ۝ ١٩٤ ۝ ١٩٥ ۝ ١٩٦ ۝ ١٩٧ ۝ ١٩٨ ۝ ١٩٩ ۝ ٢٠٠ ۝
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي ۝ ٢٠١ ۝ ٢٠٢ ۝ ٢٠٣ ۝ ٢٠٤ ۝ ٢٠٥ ۝ ٢٠٦ ۝ ٢٠٧ ۝ ٢٠٨ ۝ ٢٠٩ ۝ ٢١٠ ۝
 اللَّهُ قَدْ أَحْكَمَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ٢١١ ۝ ٢١٢ ۝ ٢١٣ ۝ ٢١٤ ۝ ٢١٥ ۝ ٢١٦ ۝ ٢١٧ ۝ ٢١٨ ۝ ٢١٩ ۝ ٢٢٠ ۝

هُوَ اللَّهُ الَّذِي ٢٥ ٢٥ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
إِنَّكَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
يَا تَوَكَّلْ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
الْعَلِيمُ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
عَلِيمًا ٢٥ ٢٥ وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى عَلِيمًا ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
عَلِيمٌ ٢٥ ٢٥ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
لَنَا ٢٥ ٢٥ قَالُوا اذْكُرْ لَنَا تَمَاهِي ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
إِنهَا ٢٥ ٢٥ قَالُوا يُعْرَضُونَ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
أَرْجَاهُ ٢٥ ٢٥ قَالُوا لَمَّا عَلِمْتَ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
قَالُوا يَا نَارًا ٢٥ ٢٥ قَالُوا اضْغَاثَ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥
قَالُوا ابْتِرْنَاكَ ٢٥ ٢٥ قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥ ٢٥

[illegible]

قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُونُ لِي ١٣ ١٤ قَالَ رَبِّ اجْعَلْنِي اِيْهِ ١٣ ١٤ قَالَ
 مَا مَنَعَكَ ١٣ ١٤ قَالَ اَنْظُرْنِي ١٣ ١٤ قَالَ فِيمَا اَعْوَيْتَنِي
 ١٣ ١٤ قَالَ رَبَّنَا طَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ١٣ ١٤ قَالَ هَبْطُوا ١٣ ١٤
 قَالَ اَدْخُلُوا فِي النَّارِ ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا ١٣ ١٤ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا
 ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ قَوْمُ فِرْعَوْنَ ١٣ ١٤ قَالَ نَعَمْ
 ١٣ ١٤ قَالَ الْفُقَرَاءُ فَمَا الْقَوْلُ ١٣ ١٤ قَالَ فِرْعَوْنُ اَمْتَنِيْهِ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ ١٣ ١٤ قَالَ كَذَلِكَ ١٣ ١٤
 يَقَعُ ١٣ ١٤ قَالَ قَاتِلْ مِنْهُمْ ١٣ ١٤ قَالَ يَا بَلِيْسُ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ ١٣ ١٤ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ ١٣ ١٤ قَالَ كَذَلِكَ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللهِ ١٣ ١٤ قَالَ الَّذِيْ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنَّمَا اَوْتَيْنَاكَ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي ١٣ ١٤
 اِنَّمَا اَعْلَمُ عِنْدَ اللهِ ١٣ ١٤ وَاَعْلَمُ مَا تَدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ
 تَكْتُمُوْنَ ١٣ ١٤ فَتَكُوْنُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ اِنَّكَ اِذَا
 مِنَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤
 وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللهُ لَا
 يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ اِنَّ اللهَ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللهُ اَعْلَمُ

يَا ظَالِمِينَ ١٠ قَالُوا إِنَّا ظَالِمِينَ ١١
 نَجْزِي الظَّالِمِينَ ١٢ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١٣ فَانْظُرْ
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ١٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
 لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠
 ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠
 ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠
 ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ ۙ ١٨ ۙ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ ۙ ١٩ ۙ
 وَلَا يَخِزُّكَ قَوْلُهُمْ ۙ ١٢ ۙ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۙ ١١ ۙ ١٥ ۙ
 وَلَا تَسْتَرْوَا بِعَهْدِ اللَّهِ ۙ ١٢ ۙ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ
 وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ
 وَلَا يَخْشَوْنَ عَلَيْهِمْ ۙ ١٢ ۙ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۙ ٢٢ ۙ ١٥ ۙ
 ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَاصِي ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَىٰ الزَّكَاةَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 فَإِذَا قُضِيََتِ الصَّلَاةُ فَانْصَبُوا ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 إِنَّ الصَّلَاةَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 وَلِلَّهِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّذِينَ يُتَّقُونَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ
 أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۙ ١ ۙ ٢ ۙ ٣ ۙ ٤ ۙ ٥ ۙ ٦ ۙ ٧ ۙ ٨ ۙ ٩ ۙ ١٠ ۙ ١١ ۙ ١٢ ۙ ١٣ ۙ ١٤ ۙ ١٥ ۙ ١٦ ۙ ١٧ ۙ

[illegible]

سَبِيلَ اللَّهِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
الَّذِينَ يَفْقَهُونَ اقْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ٣ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
تَصَدَّقُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
سَوَاءِ السَّبِيلِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
اللَّهُ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
فَصَدُّوا عَنْ السَّبِيلِ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا سَبِيلًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
وَأَضَلَّ سَبِيلًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
رَبِّهِ سَبِيلًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
يَسْتَفْهِمُونَ وَأَلْبَصِيرًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
بَصِيرًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
الْبَصِيرُ ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١
يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ٢ ١٤٧ ٨ ٢ ٨ وَأَلْتَمَعُوا الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ١

اللَّهُ جَمِيعًا مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ ^{١٣ ٢٢} وَرَبِّكَ الْغُفُورُ ذُو
 الرَّحْمَةِ تَالَهُمُ الْعَذَابُ ^{٨ ١٢ ١٥} حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مِمَّا الْعَذَابُ
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ يَا عَذَابُ ^{١٤ ٢٩} وَرَأَوْا الْعَذَابَ ^{١٢ ١٤}
 إِذْ نَادَىٰ رَبُّهُ تَابِئِصْبِ عَذَابُ ^{٢٣ ١٤} وَلَوْ أَنَّ مَا
 فِي الْأَرْضِ مِثْلُ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ ^{٤ ٢٣ ٢٢} كَذَلِكَ الْعَذَابُ
 عَذَابًا ^{٣ ٢٣} وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ^{٢ ٢٣} أَبْلَغُ الْأَسْبَابِ
 وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ^{٤ ٢٣ ٢٢} إِنَّهُ مَن
 يَشْرِكْ بِاللَّهِ تَا وَمَا وَبَهُ النَّارُ ^{٤ ٢٣ ٢٢} قَالَ ادْخُلُوا تَا
 فِي النَّارِ ^{٨ ٢٣ ٢٢} فَاتِهِمْ عَذَابًا مِنَ النَّارِ ^{٨ ٢٣ ٢٢}
 وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ النَّارِ ^{٨ ٢٣ ٢٢} ذَاكَ
 فَذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ ^{٩ ٢٣ ٢٢} فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ^{٩ ٢٣ ٢٢}
 وَجُوهُهُمُ النَّارُ ^{١٣ ٢٣ ٢٢} فَلَمَّا جَاءَهُمْ تَا
 مَن فِي النَّارِ ^{١٤ ٢٣ ٢٢} فَاجْزَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ^{٢٣ ٢٢ ١٤} وَإِذْ
 يَتَجَافَوْنَ تَا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ^{١٢ ٢٣ ٢٢} ذَلِكَ جَزَاؤُ أَهْلِ
 اللَّهِ النَّارِ ^{٢٢ ٢٣ ٢٢} وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ^{٢٤ ٢٣ ٢٢}
 أَنَّهُمْ يَكُونُونَ فِي بَطْنِهَا نَارًا ^{٢ ٢٣ ٢٢} وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ تَا نَارًا ^{١٣ ٢٣ ٢٢} إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُّبِينٌ ^{٢ ٢٣ ٢٢} لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ تَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^{٢٥ ٢٣ ١٢}

الْبَعِيدَ $\frac{12}{15}$ $\frac{14}{19}$ $\frac{22}{2}$ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ $\frac{18}{14}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{19}$ غَيْرَ بَعِيدٍ $\frac{19}{2}$
 ضَلَّاهُ بَعِيدًا $\frac{24}{4}$ $\frac{5}{4}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ يَرْشِدُونَهُ $\frac{2}{2}$ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ $\frac{2}{2}$
 وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى $\frac{9}{9}$ وَلَكِنْ ذَكَرْنَاهُمْ لَعَلَّهُمْ
 يَتَّقُونَ $\frac{4}{15}$ $\frac{14}{15}$ $\frac{14}{15}$ إِنْ فِي تَالِفٍ يَتَّقُونَ $\frac{11}{9}$ $\frac{11}{9}$ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
 كَانُوا يَتَّقُونَ $\frac{11}{13}$ $\frac{11}{13}$ $\frac{13}{14}$ $\frac{13}{14}$ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ $\frac{4}{14}$ $\frac{4}{14}$ $\frac{28}{14}$ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا لِيُحِبَّ الْمُحْسِنِينَ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$
 كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُحْسِنِينَ $\frac{11}{11}$ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا لِيُحِبَّ
 الْعِقَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{9}{12}$ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ إِنْ
 رَبُّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{9}{11}$ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{9}{9}$ $\frac{9}{9}$
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا لِيُحِبَّ الْعِقَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{22}{22}$ إِنْ رَبُّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ
 فَيَكْفُكَ كَانَ عِقَابُ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{22}{22}$ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{22}{22}$ وَأَتَقُونَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{28}{18}$ وَ
 مَا يَكُنْ لَكُمْ أُولَ الْأَلْبَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{13}{13}$ لَا يَتْلُو الْأُولَى الْبَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{13}{13}$
 أَنْهَا تَذَكَّرُوا لَوْلَا الْبَابِ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{23}{23}$ وَأُولَ الْأُولَى الْبَابِ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{23}{23}$
 أُولَ الْأُولَى الْبَابِ $\frac{23}{23}$ $\frac{23}{23}$ $\frac{14}{14}$ رَبَّنَا أَنْتَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ تَامِنُ خَلْقِ
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{18}{11}$ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ
 يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{18}{11}$ $\frac{22}{22}$ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
 وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{18}{11}$ $\frac{22}{22}$

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ٢ ١١ ٣ ١٢ ٤ ١٣ ٥ ١٤ ٦ ١٥ ٧ ١٦ ٨ ١٧ ٩ ١٨ ١٠ ١٩ ١١ ٢٠ ١٢ ٢١ ١٣ ٢٢ ١٤ ٢٣ ١٥ ٢٤ ١٦ ٢٥ ١٧ ٢٦ ١٨ ٢٧ ١٩ ٢٨ ٢٠ ٢٩ ٢١ ٣٠ ٢٢ ٣١ ٢٣ ٣٢ ٢٤ ٣٣ ٢٥ ٣٤ ٢٦ ٣٥ ٢٧ ٣٦ ٢٨ ٣٧ ٢٩ ٣٨ ٣٠ ٣٩ ٣١ ٤٠ ٣٢ ٤١ ٣٣ ٤٢ ٣٤ ٤٣ ٣٥ ٤٤ ٣٦ ٤٥ ٣٧ ٤٦ ٣٨ ٤٧ ٣٩ ٤٨ ٤٠ ٤٩ ٤١ ٥٠ ٤٢ ٥١ ٤٣ ٥٢ ٤٤ ٥٣ ٤٥ ٥٤ ٤٦ ٥٥ ٤٧ ٥٦ ٤٨ ٥٧ ٤٩ ٥٨ ٥٠ ٥٩ ٥١ ٦٠ ٥٢ ٦١ ٥٣ ٦٢ ٥٤ ٦٣ ٥٥ ٦٤ ٥٦ ٦٥ ٥٧ ٦٦ ٥٨ ٦٧ ٥٩ ٦٨ ٦٠ ٦٩ ٦١ ٧٠ ٦٢ ٧١ ٦٣ ٧٢ ٦٤ ٧٣ ٦٥ ٧٤ ٦٦ ٧٥ ٦٧ ٧٦ ٦٨ ٧٧ ٦٩ ٧٨ ٧٠ ٧٩ ٧١ ٨٠ ٧٢ ٨١ ٧٣ ٨٢ ٧٤ ٨٣ ٧٥ ٨٤ ٧٦ ٨٥ ٧٧ ٨٦ ٧٨ ٨٧ ٧٩ ٨٨ ٨٠ ٨٩ ٨١ ٩٠ ٨٢ ٩١ ٨٣ ٩٢ ٨٤ ٩٣ ٨٥ ٩٤ ٨٦ ٩٥ ٨٧ ٩٦ ٨٨ ٩٧ ٨٩ ٩٨ ٩٠ ٩٩ ٩١ ١٠٠ ٩٢ ١٠١ ٩٣ ١٠٢ ٩٤ ١٠٣ ٩٥ ١٠٤ ٩٦ ١٠٥ ٩٧ ١٠٦ ٩٨ ١٠٧ ٩٩ ١٠٨ ١٠٠ ١٠٩ ١٠١ ١١٠ ١٠٣ ١١١ ١٠٤ ١١٢ ١٠٥ ١١٣ ١٠٦ ١١٤ ١٠٧ ١١٥ ١٠٩ ١١٦ ١٠١ ١١٧ ١٠٣ ١١٨ ١٠٥ ١١٩ ١٠٧ ١٢٠ ١٠٩ ١٢١ ١١١ ١٢٢ ١١٣ ١٢٣ ١١٥ ١٢٤ ١١٦ ١٢٥ ١١٧ ١٢٦ ١١٩ ١٢٧ ١٢١ ١٢٨ ١٢٣ ١٢٩ ١٢١ ١٣٠ ١٢٣ ١٣١ ١٢٤ ١٣٢ ١٢٥ ١٣٣ ١٢٦ ١٣٤ ١٢٧ ١٣٥ ١٢٩ ١٣٦ ١٢١ ١٣٧ ١٢٣ ١٣٨ ١٢٥ ١٣٩ ١٢٧ ١٤٠ ١٢٩ ١٤١ ١٢٣ ١٤٢ ١٢٥ ١٤٣ ١٢٧ ١٤٤ ١٢٩ ١٤٥ ١٣١ ١٤٦ ١٣٣ ١٤٧ ١٣٥ ١٤٨ ١٣٧ ١٤٩ ١٣٩ ١٥٠ ١٣١ ١٥١ ١٣٣ ١٥٢ ١٣٥ ١٥٣ ١٣٧ ١٥٤ ١٣٩ ١٥٥ ١٤١ ١٥٦ ١٤٣ ١٥٧ ١٤٥ ١٥٨ ١٤٧ ١٥٩ ١٤٩ ١٦٠ ١٤١ ١٦١ ١٤٣ ١٦٢ ١٤٥ ١٦٣ ١٤٧ ١٦٤ ١٤٩ ١٦٥ ١٥١ ١٦٦ ١٥٣ ١٦٧ ١٥٥ ١٦٨ ١٥٧ ١٦٩ ١٥٩ ١٧٠ ١٦١ ١٧١ ١٦٣ ١٧٢ ١٦٥ ١٧٣ ١٦٧ ١٧٤ ١٦٩ ١٧٥ ١٦١ ١٧٦ ١٦٣ ١٧٧ ١٦٥ ١٧٨ ١٦٧ ١٧٩ ١٦٩ ١٨٠ ١٦١ ١٨١ ١٦٣ ١٨٢ ١٦٥ ١٨٣ ١٦٧ ١٨٤ ١٦٩ ١٨٥ ١٧١ ١٨٦ ١٧٣ ١٨٧ ١٧٥ ١٨٨ ١٧٧ ١٨٩ ١٧٩ ١٩٠ ١٨١ ١٩١ ١٨٣ ١٩٢ ١٨٥ ١٩٣ ١٨٧ ١٩٠ ١٩٥ ١٨١ ١٩٦ ١٨٣ ١٩٧ ١٨٥ ١٩٨ ١٨٧ ١٩٩ ١٨٩ ٢٠٠ ١٨١ ٢٠١ ١٨٣ ٢٠٢ ١٨٥ ٢٠٣ ١٨٧ ٢٠٤ ١٨٩ ٢٠٥ ١٩١ ٢٠٦ ١٩٣ ٢٠٧ ١٩٥ ٢٠٨ ١٩٧ ٢٠٩ ١٩٩ ٢١٠ ١٩١ ٢١١ ١٩٣ ٢١٢ ١٩٥ ٢١٣ ١٩٧ ٢١٤ ١٩٩ ٢١٥ ١٩١ ٢١٦ ١٩٣ ٢١٧ ١٩٥ ٢١٨ ١٩٧ ٢١٩ ١٩٩ ٢٢٠ ١٩١ ٢٢١ ١٩٣ ٢٢٢ ١٩٥ ٢٢٣ ١٩٧ ٢٢٤ ١٩٩ ٢٢٥ ١٩١ ٢٢٦ ١٩٣ ٢٢٧ ١٩٥ ٢٢٨ ١٩٧ ٢٢٩ ١٩٩ ٢٣٠ ١٩١ ٢٣١ ١٩٣ ٢٣٢ ١٩٥ ٢٣٣ ١٩٧ ٢٣٤ ١٩٩ ٢٣٥ ١٩١ ٢٣٦ ١٩٣ ٢٣٧ ١٩٥ ٢٣٨ ١٩٧ ٢٣٩ ١٩٩ ٢٤٠ ١٩١ ٢٤١ ١٩٣ ٢٤٢ ١٩٥ ٢٤٣ ١٩٧ ٢٤٤ ١٩٩ ٢٤٥ ١٩١ ٢٤٦ ١٩٣ ٢٤٧ ١٩٥ ٢٤٨ ١٩٧ ٢٤٩ ١٩٩ ٢٥٠ ١٩١ ٢٥١ ١٩٣ ٢٥٢ ١٩٥ ٢٥٣ ١٩٧ ٢٥٤ ١٩٩ ٢٥٥ ١٩١ ٢٥٦ ١٩٣ ٢٥٧ ١٩٥ ٢٥٨ ١٩٧ ٢٥٩ ١٩٩ ٢٦٠ ١٩١ ٢٦١ ١٩٣ ٢٦٢ ١٩٥ ٢٦٣ ١٩٧ ٢٦٤ ١٩٩ ٢٦٥ ١٩١ ٢٦٦ ١٩٣ ٢٦٧ ١٩٥ ٢٦٨ ١٩٧ ٢٦٩ ١٩٩ ٢٧٠ ١٩١ ٢٧١ ١٩٣ ٢٧٢ ١٩٥ ٢٧٣ ١٩٧ ٢٧٤ ١٩٩ ٢٧٥ ١٩١ ٢٧٦ ١٩٣ ٢٧٧ ١٩٥ ٢٧٨ ١٩٧ ٢٧٩ ١٩٩ ٢٨٠ ١٩١ ٢٨١ ١٩٣ ٢٨٢ ١٩٥ ٢٨٣ ١٩٧ ٢٨٤ ١٩٩ ٢٨٥ ١٩١ ٢٨٦ ١٩٣ ٢٨٧ ١٩٥ ٢٨٨ ١٩٧ ٢٨٩ ١٩٩ ٢٩٠ ١٩١ ٢٩١ ١٩٣ ٢٩٢ ١٩٥ ٢٩٣ ١٩٧ ٢٩٤ ١٩٩ ٢٩٥ ١٩١ ٢٩٦ ١٩٣ ٢٩٧ ١٩٥ ٢٩٨ ١٩٧ ٢٩٩ ١٩٩ ٣٠٠ ١٩١ ٣٠١ ١٩٣ ٣٠٢ ١٩٥ ٣٠٣ ١٩٧ ٣٠٤ ١٩٩ ٣٠٥ ١٩١ ٣٠٦ ١٩٣ ٣٠٧ ١٩٥ ٣٠٨ ١٩٧ ٣٠٩ ١٩٩ ٣١٠ ١٩١ ٣١١ ١٩٣ ٣١٢ ١٩٥ ٣١٣ ١٩٧ ٣١٤ ١٩٩ ٣١٥ ١٩١ ٣١٦ ١٩٣ ٣١٧ ١٩٥ ٣١٨ ١٩٧ ٣١٩ ١٩٩ ٣٢٠ ١٩١ ٣٢١ ١٩٣ ٣٢٢ ١٩٥ ٣٢٣ ١٩٧ ٣٢٤ ١٩٩ ٣٢٥ ١٩١ ٣٢٦ ١٩٣ ٣٢٧ ١٩٥ ٣٢٨ ١٩٧ ٣٢٩ ١٩٩ ٣٣٠

الْمُرْسَلِينَ ٢٣ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ٢٤ بَعْضُهُمْ
 عَلَى بَعْضٍ ٣ وَقُلْنَا أَهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ ١٥
 وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ٢٥ ١٨ ١٩ ٢٢ ٢٤ ٢٥
 أَفْتَوْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 مِّنْ بَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 فَرَقَ بَعْضٌ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 وَلَا تَجْهَرُوا لَهُمْ فِي بَعْضِهِمْ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 بَعْضُهُمْ بَعْضًا ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 مِّنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 الطَّلَبِ إِلَى الثَّوَرِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 أَمْ هَلْ تَسْتَقِي إِلَى الطَّلَبِ وَالثَّوَرِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 هُوَ الَّذِي تَأْخِذُ بِهِ أَهْلُ الْأَنْبِيَاءِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 الْغَنَى ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 وَهُوَ الَّذِي تَأْخِذُ بِهِ أَهْلُ الْأَنْبِيَاءِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥
 قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥

مِنْ خَيْرٍ وَأَنْتُمْ لَا تَشْكُرُونَ ١٠ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ١١
 أَنْتُمْ ١٢ مَعْتَدِينَ ١٣ أَنْتُمْ ١٤ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ١٥ وَأَنْزَلَ
 التَّوْرَةَ بِالْحَيْلِ ١٦ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ١٧ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ١٨ وَأَنْزَلَ
 الْإِنْجِيلَ ١٩ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ٢٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ٢١
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ٢٢ وَأَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ٢٣
 عَلَيْهِمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ٢٤ قُلْ مَنْ يَرْفُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
 وَالْأَرْضِ ٢٥ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ ٢٦ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ٢٧
 الْمُرْتَانَ ٢٨ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ٢٩ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ٣٠
 أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بَقَرًا ٣١ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ ٣٢
 كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ ٣٣ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ ٣٤ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ ٣٥
 الدُّنْيَا ٣٦ فَذَا نَسَقَتِ السَّمَاءُ ٣٧ إِلَى السَّمَاءِ ٣٨ إِنِّي أَعْلَمُ خَيْبَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ٣٩
 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ ٤٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ٤١ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ٤٢
 بَلْ لَكُمْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ٤٣

فِيهِ تَخْلِفُونَ $\frac{3}{13}$ $\frac{4}{11}$ $\frac{8}{2}$ $\frac{12}{19}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{25}{13}$ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا $\frac{31}{5}$ $\frac{1}{13}$ $\frac{3}{17}$
 وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا $\frac{25}{10}$ $\frac{21}{15}$ $\frac{4}{13}$ $\frac{1}{13}$ $\frac{3}{13}$ $\frac{25}{10}$ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ مَرَدٌّ $\frac{3}{9}$ $\frac{11}{9}$ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي النَّارِ $\frac{21}{15}$ $\frac{12}{9}$ وَأَمَّا الَّذِينَ
 سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ $\frac{12}{9}$ $\frac{1}{9}$ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا $\frac{29}{5}$ $\frac{12}{14}$ $\frac{1}{5}$ وَأَمَّا
 ثَمُودُ $\frac{12}{14}$ $\frac{1}{5}$ وَأَمَّا يَنْزِعُ عَنْكَ $\frac{22}{19}$ $\frac{9}{13}$ وَأَمَّا نَرُتِكُ بَعْضُ الَّذِي
 $\frac{11}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{22}{13}$ $\frac{28}{11}$ مِنَ الْكَذِبِينَ $\frac{14}{14}$ $\frac{8}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{2}{2}$ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ
 $\frac{11}{13}$ $\frac{18}{13}$ وَلَوْحٌ وَأَمَّا لَكَادِيبُونَ $\frac{4}{9}$ $\frac{18}{5}$ $\frac{30}{13}$ $\frac{23}{9}$ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 أَنْهِيَ لَكَادِيبُونَ $\frac{1}{13}$ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَادِيبُونَ $\frac{28}{5}$ $\frac{11}{5}$
 أَنْكِرْ لَكَادِيبُونَ $\frac{12}{13}$ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَادِيبُونَ $\frac{11}{13}$ $\frac{18}{13}$ $\frac{38}{3}$
 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبَبْتُمْ $\frac{1}{13}$ لَنْ يُضِرَّ وَاللَّهُ $\frac{2}{13}$
 لَنْ يُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ $\frac{2}{13}$ $\frac{3}{13}$ $\frac{14}{13}$ $\frac{9}{13}$ $\frac{10}{13}$ $\frac{28}{13}$ كُلُّ نَفْسٍ
 ذَائِقَةُ الْمَوْتِ $\frac{1}{13}$ $\frac{14}{13}$ $\frac{2}{13}$ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ $\frac{29}{14}$ $\frac{8}{14}$ $\frac{2}{14}$ كُلُّ مَنْ
 عَلَيْهَا فَاَن $\frac{24}{13}$ $\frac{2}{13}$ كُلُّ يَوْمٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{2}{13}$ وَكُلُّ إِنْسَانٍ $\frac{15}{14}$ $\frac{1}{14}$ وَكُلُّ شَيْءٍ $\frac{24}{13}$
 وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{2}{13}$ كَلَامٌ نَبِيٍّ $\frac{15}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{2}{14}$ وَكُلًّا
 نَقَضَ $\frac{11}{13}$ $\frac{20}{13}$ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ $\frac{1}{15}$ $\frac{2}{15}$ وَالْإِبْرَاهِيمَ $\frac{1}{14}$ $\frac{3}{14}$
 عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ $\frac{13}{18}$ $\frac{24}{18}$ وَأَذْكُرِي الْكِتَابَ
 إِبْرَاهِيمَ $\frac{17}{4}$ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ $\frac{14}{222}$ $\frac{3}{222}$ وَأَتْلُ
 عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ $\frac{19}{9}$ $\frac{14}{9}$ إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشَرِ $\frac{20}{14}$ $\frac{12}{14}$ كُنْتُمْ
 خَيْرَ أُمَّةٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{2}{13}$ وَهُمْ يَسْجُدُونَ $\frac{19}{14}$ $\frac{9}{14}$ $\frac{3}{14}$ لَا يَسْجُدُونَ

١٥ كَبِيرًا أَوْ صَغِيرًا $\frac{3}{2}$ $\frac{18}{12}$ $\frac{19}{13}$ $\frac{22}{15}$ $\frac{29}{19}$ أُولَئِكَ لَهُمْ
 مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ $\frac{12}{13}$ $\frac{29}{13}$ $\frac{22}{13}$ $\frac{12}{13}$ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ $\frac{14}{14}$ $\frac{21}{14}$ $\frac{20}{14}$
 ضَلَّ كَبِيرٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{29}{12}$ $\frac{29}{12}$ ذَلِكَ الْفَقْرُ الْكَبِيرُ فَقُلْ مَعْرُوفًا
 وَلَا قَرِيبِينَ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ فَبَلَّغْ أَجْلَهُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَيَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$
 فَلْيَاكُلْ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ فَاتَّقُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَكُنِيَ بِاللَّهِ حَسْبِيًّا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ إِنْ اللَّهُ كَانَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ فَقُلْ
 سَيِّدًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَكُنِيَ بِجَهَنَّمَ
 سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$
 يَأْهَلُ الْكِتَابِ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ فَلْيَضْحَكُوا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$
 ذَكَرَ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ كَثِيرًا مِنَ الَّذِينَ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ مِيثَاقًا غَلِيظًا
 عَذَابٌ غَلِيظٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ
 ضَعِيفًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ إِنْ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَكَانَ
 ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ إِنْ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
 قُلْ كَرِيمًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَزَاءً كَرِيمًا $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$
 لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِيقٌ كَرِيمٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَكَتُوزُوا
 رَبِّ الْعَرْشِ الْأَعْلِيِّ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ مِثْلَ زُقُوفٍ كَرِيمٍ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{22}{12}$ وَكَتُوزُوا

مقام كريم ١٩ ٢٥ كتاب كريم ١٩ ٢٥ فان ربي عني كريم ١٩ ٢٥ فبشر
 بنخفة واجرا كريم ١٨ ٢٢ رسول كريم ٢٥ ٢٥ ذق انك انت
 العزيز الكريم ٢٥ انك لقران كريم ٢٤ ٢٤ ربك الكريم ٢٠ ٢٠ ان
 الله كان على كل شيء شهيدا ٢٢ ٥ ويكون الرسول عليكم
 شهيدا ٢ ١٢ هو لا شهيدا ١٥ ٥ وكفى بالله شهيدا ٥
 ٤ ١١ ١٣ ١٥ ٢١ ٢٤ عليهم شهيدا ٢ ٤ متمل امة شهيدا
 ٥ ٢٠ وانت على كل شهيدا ٤ ان الله على كل شيء شهيدا
 ٢٢ وهو على كل شيء شهيدا ٢٢ وهو شهيدا ٢٤ ١٤ والله
 على كل شيء شهيدا ٢٨ ٣ ان الله لا يحب من كان مختلا
 فخورا ٢٤ ٢١ ١٩ انه كفح فخورا ١٢ فربنا فساء قبيحا ٥
 قرين ٢٣ ٢٥ حديثا ٥ ٢١ في حديث غيره ٥ ١٢ لهو
 الحديث ٢١ ٢٢ الله نزل احسن الحديث ٢٢ ٢٢ ان الله
 كان عفوا غفورا ٥ انه كان حلما عفوا ١٥ ٢٢
 ان الله لعفو غفور ١٥ ٢٢ ١٤ ١٥ ١٤ ١٤ ١٤ ولا يظلم شيئا
 ٥ ٥ واحسن تاويلا ٥ ١٥ من تاويل الاحاديث ١٢
 ١٣ ٥ ويسلموا تسليما ٥ ٢٢ ايها ناس تسليما ٢١ ما في
 الارض جميعا ١٠ ٢٥ قلنا اهبطوا منها جميعا ١٤ ١٤
 ان الحق لله جميعا ٥ ١١ فان العزة لله جميعا ٥ ٢٢ و
 من في الارض جميعا ٤ ١١ ١٣ ١٤ ١٥ ٢٩ ويوم نحشرهم جميعا ٤ ٩

١١ ٢٢ اِنِّي رَسُوْلُ اللهِ اِلَيْكُمْ جَمِيعًا ٩ ٢٢ ٣٠ بَلِ لِلّٰهِ اَمْرٌ جَمِيعًا
 ١٣ ١٢ ١٠ وَتَوَبُّوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا ١٠ ٢٩ قُلِ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا
 ٢٢ ٢ انَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذَّنْبَ جَمِيعًا ٢٢ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا
 ٢٨ ٥ فَمَا ارْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ٥ ٢٥ وَمَا اَنَا عَلَيْهِمْ
 حَفِيظٌ ٤ ١١ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ١١ ٢٢ ١٤ ٢٥ ١٤
 وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْبِلًا ٥ شَيْطَانًا مَّفْرِيًا ٥ ١٤ ١٢
 مُّجِصًا ٥ سَوَاءٌ عَلَيْنَا ٣ مَا لَنَا مِنْ مَّجِصٍ ١٣ ٢٥ ١٥ هَلْ
 مِنْ مَّجِصٍ ٢٤ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ٥ ٢٩ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ
 اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ٥ ١٥ ١٩ ١٥ ٨ وَمَا قَتَلُوْا يٰقِيْنَ ٢ ٢ ١٣ ١٥
 يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰلَيْهِمْ اَلْيَقِيْنَ ١٢ ١٤ ١٤ ٢٤ ٢٤ ٢٤ ٢٤ ٢٤ ٢٤ ٢٤
 وَاتَّبِعْنَا اَوْ دَرَبُوْا ٣ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥
 شٰهِدُوْنَ ٣ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥
 يَصْنَعُوْنَ ٤ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 قَالُوْا بَعْرِثْ فِرْعَوْنَ اِنَّا نَحْنُ الْغَالِبُوْنَ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 غَالِبِيْنَ ٩ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 اَنْتُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ تَقِمْ مَّسْرِفُوْنَ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 صَدَقْتُمْ الْوَعْدَ الْمُسْرِفِيْنَ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢
 مُّقِيْمٌ ٤ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢ ١٢

سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ١٢ ٤ ١٢ ٩ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ١٢ ٤
يَجْتَرُونَ ٢٢ ١٢ ١٤ ١٣ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نَارًا بِتَفْهُونٍ ١٢ ٤
حَتَّى إِذَا فَرِحُوا أَنَّهُ مُبْلَسُونَ ٢٥ ١٢ ١١ ٢٥ مَبْلَسِينَ ٢٥ ١٢ ١١ ٢٥
يَصْدِفُونَ ٢١ ٤ ١١ ٢١ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْجُرُمِينَ ١٢ ٤ فَانْظُرْ
عَاقِبَةُ الْجُرُمِينَ ١٢ ٤ وَكَانُوا قِفَاءً لِّأُولَئِكَ ١٢ ٤
يَأْتُهُمُ كَانُفُ الْجُرُمِينَ ١٢ ٤ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْجُرُمِينَ ١٢ ٤
فِي قُلُوبِ الْجُرُمِينَ ١٢ ٤ إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ١٢ ٤
إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْجُرُمِينَ ٢٩ ٢٣ ٢٩ ٢٣ أَفَجَعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْجُرُمِينَ ٢٩ ٢٣
وَلَوْ كَرِهَ الْجُرُمُونَ ١١ ٩ أَنَّهُ لَا يُفْعَلُ بِالْجُرُمُونَ ١١ ٩ وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ يَبْلِسُ الْجُرُمُونَ ٢١ ٢٣ ٢٥ ٢٩ حَسِبِينَ ١٢ ٤
يَفْقَهُونَ ١٢ ٤ ١٥ ١٥ ١٤ ١٤ ١٢ ١١ ٢٠ ٢٠ ٢٨ ٢٤ ١٢ ١١ ٢٨ ٢٤ ١٢ ١١ ٢٨ ٢٤ ١٢ ١١
يَكْفُرُونَ ١١ ٤ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ١٢ ٤ أَفَبِكُلِّ يَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ١٢ ٤
يَكْفُرُونَ ١٢ ٤ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَوَقِّينَ ١٢ ٤ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤
قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤ ذَلِكُمْ وَضَعَتْهُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤
قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤
فَسَتَذَكَّرُونَ ١٢ ٤ فَلَا تَذَكَّرُونَ ١٢ ٤ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ١٢ ٤ ١٢ ٤ ١٢ ٤ ١٢ ٤ وَهُمْ عَلَى صَلَواتِهِمْ
يَحَافِظُونَ ١٢ ٤ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ١٢ ٤ وَالَّذِينَ هُمْ
لَهُمْ جُحُودٌ ١٢ ٤ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ١٢ ٤

[illegible]

بَاذَنْ اللَّهُ ١٣ ١٣ فَادْجَاءُ أَمْرُ اللَّهِ تَامِبَطْلُون ٥ ٢٢ ٢٥
أَنْ عِبَادِي تَاغُوتِينَ ١٢ ١٥ عَاوُن ١٩ أَنْ كَيْدِي مَتِين ٢٥ ٢٢
دُو الْقَوْمِ الْمَتِين ٢٤ فَتَحَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ١١ ١٢
فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ تَادْبَارُهُمْ ١٢ ١٥ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ٢ ٤
يَسْتَغْفِرُونَ ٩ ٢٢ ٢٥ ٢٤ إِنْ أَنْ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ١٢ ١٥
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاكِرُونَ ١٠ ١٨ ١٩ ٢١ ثُمَّ وَلَّيْتُم مَذْبِيبِينَ ١٠ ١٤
أَنْتُمْ لَا تَسْمَعُونَ لَوْ تِي تَأُولُو مَذْبِيبِينَ ١٢ ٢٠ ٢٢ ٢٣ إِنْ أَنْ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ١١ ٢٠ إِنْ أَنْ إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ١٢ ٢٩ فَهَذَا لَكُمْ
كَيْفَ تَحْكُمُونَ ٩ ٢٣ ٢٩ كَتُمْتُمْ فَسَتَجْلَبُونَ ١١ ٢٤
فَلَا تَسْتَجْلَبُونَ ١٢ ١٩ ٢٠ قُلْ إِنْ الدِّينَ تَالَا فَيُفْلِحُونَ ١١ ٢٤
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ١٢ ٢٣ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ
بِبَشِيرِينَ وَنَذِيرِينَ ١٢ ٢٤ ٢٥ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا
فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ١٩ ٢٣ مُنْذَرِينَ ١٩ ٢٤ ٢٥
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ تَامُنْذَرِينَ ١٢ ٢٤ ٢٥ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ
وَبَشِيرٌ ١١ ١٢ ١٣ إِنْ أَنْ رَسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ١٢ ٢٤
إِنْ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ١٢ ٢٤ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
كَفُورًا ١٥ ١٥ ١٤ لَاجِرَهُمْ أَنَّهُمْ فِي آخِرَةٍ هُمْ لَآخِسُونَ ١٢ ١٤ ١٥
وَأَصْنَعُ الْفُلَاكَ تَاغْرَقُونَ ١٢ ١٥ ١٦ مَغْرَقِينَ ١٢ عَيْنُ
الْأَبْعَدِ الْإِعَادُفَةُ هُوَ ١٢ ١٥ ١٦ وَإِلَى عَادِ أَخَاهُمْ

٢٢ ١٩ ١٢
 ذَلِكَ ذِكْرُ لِلذَّكْرَيْنِ ١١ وَاتَّقُوا ١٢ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ١٢
 ١٤ ١٢ ١١
 إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ١١ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ١٢ وَاللَّهُ ١٣
 ٥ ٥ ٥
 الْمُسْتَعَانَ عَلَى مَا تَصِفُونَ ١٢ وَاللَّهُ ١٤ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ١٣
 ١٣ ١٢ ١١
 أَمِ اللَّهُ الْغَالِي الْقَهَّارُ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 الْبَسِيبِينَ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 فَرَاخَ تَالِثًا كَلُونَ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 قَالَ أَتُمْ نَقُومُ مُنْكَرُونَ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 أَتَتَرَكُونَ فِي مَا هَذَا مِنْ آمِنِينَ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 وَالَّذِينَ آمَنُوا ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 تَرَا بَعْدَ أَنَا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 أَمْوَالَهُمْ بِالْيَلِّ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 تَقَرُّجُ الْيَلِّ فِي النَّهَارِ وَتُوقِجُ النَّهَارِ فِي الْيَلِّ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 وَيَوْمَ يُحْشَرُ تَا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 وَجَعَلْنَا الْيَلَّ تَا وَجَعَلْنَا ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 وَسَحَّرَ لَكُمْ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 النَّهَارَ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠
 سَابِقُ النَّهَارِ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠
 ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠

وَالْقَدْرُ وَالْجَعْفَرُ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِ ١١ ١٣ ١١ ١٢ ١٤ ٢٢
 لَيْلًا أَوْ نَهَارًا ٢٩ ٢٢ ٢٣ ١٢ ١٩ ١٥
 فِي ضَلَالٍ ٢٢ ١٣ ١٢ ١٠ ٩ ٨ ١٠ ١٢ ١٤ ١٥
 اللَّهُ لَا مِثْلَ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢
 الَّذِينَ يَصِلُونَ تَأْمِينًا ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧
 عَقِبَ الدَّارِ ١٣ ١١ ٩ ٨ ١٠ ١٢ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧
 وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا ٢٢ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩
 الْآخِرَةُ ١ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩
 مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١
 الْخَلْدِ ٢٨ ٢٢ ١٨ ١٤ ١٠ ٩ ٨ ١٠ ١٢ ١٤ ١٥
 مَتَاعًا حَسَنًا ١٢ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩
 وَمَا لَهُمْ مِنْ وَاقٍ ٢٣ ١٣ ١٢ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧
 أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠
 بَيْنَهُمْ ٢ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠
 لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ٢٥ ٢٢ ٢١ ١٣ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧
 إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ٢٢ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠
 اللَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ٢٥ ٢٢ ٢١ ١٣ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧
 ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ تَا وَجِيدٍ ٢٤ ٢٤ ١٤ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩
 حَيْثُ هُمْ فِيهَا سَالِمٌ ٢٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١

[illegible]

[illegible]

بِهَ الْحَقِّ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦

[illegible]

١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ١٢
 خَشِيَ رَبَّهُمْ مُتَشَفِّقُونَ ١٣
 لَا يَنْفَعُكُمْ نِيَّتُكُمْ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نِيَّتُكُمْ ١٤
 كُنْتُمْ تَوَعَّدُونَ ١٥
 أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ١٦
 مِنْ حَمِيمٍ ١٧
 الْخَالِقِينَ ١٨
 الْفُلُكِ تَحْمِلُونَ ١٩
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ٢٠
 أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ٢١
 وَنَرَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانَ أَعْمَالَهُمْ ٢٢
 بِهَا تُكَذِّبُونَ ٢٣
 بِمَا تُكَذِّبُونَ ٢٤
 جَنُوبَهُمْ ٢٥
 الَّذِينَ تَدْعُونَ ٢٦
 وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ٢٧
 يَسْتَعْجِلُونَ ٢٨

وَهُمْ مِنْ ٢٩
 كُلِّ فِي ذَلِكَ يُسَبِّحُونَ ٣٠
 وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ ٣١
 أَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ ٣٢
 مَا لَا يَنْفَعُكُمْ نِيَّتُكُمْ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نِيَّتُكُمْ ٣٣
 مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيمٍ ٣٤
 لَهُمْ شُرَكَاءُ ٣٥
 وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ٣٦
 أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ٣٧
 قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنتَ بِنَ ٣٨
 فَقَاتِلُوا ٣٩
 لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ٤٠
 أَعْمَالَهُمْ ٤١
 وَذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ ٤٢
 قِيَامًا وَقَعُودًا ٤٣
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ٤٤
 فِي الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ ٤٥
 أَفَبِعَذَابِنَا ٤٦
 لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ٤٧
 لِلرِّجَالِ ٤٨

وَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَيْتَمَ لَكُمْ تَصْطَلُونَ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَا كَانُوا آبَاءًا يُعْبَدُونَ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فِي الدِّينِ خَلَوْا مِنْ قَبْلِ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 اللَّهُ يَبْدِلُ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَا يَبْدِيلُ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَفَذَكَانَ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَرِيقٍ مِنْهُمْ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَا تَسْتَفْتِدُ مَوْنَ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنَّكَ يَبْدُو الْخَلْقَ تَتَمَيَّعُ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَا يَسِينَا تَلْعَفُ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَهُمْ فِيهَا فَالْهَى ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنْ شَيْءٍ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنْ أَلْهَمُوا أَحَدًا ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَاتَّكَاهُ نَجْرَةً وَاحِدَةً ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فِي الْعَذَابِ تَامُشْرِكِينَ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَدَّةٍ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لِلشَّرِيبِينَ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَنْهَا يُزْفَوْنَ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَكُونُونَ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَمْ شَجَرَةُ الزَّيْتُونِ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَكُنْهُمْ لَا كَلُونَ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنْهَا فَهِيَ الْبُقْعَتِ مِنْهَا الْبُطُونُ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنْ الْأَخْرَابِ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أُولَئِكَ الْأَخْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَنْزَلَ وَأَحْمَطَهُ ٤٨ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ثَنِينَ أَزْوَاجٍ ٤٩ ٤٨ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَنْزَلَ وَأَحْمَطَهُ ٥٠ ٤٩ ٤٨ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَزَّزَ الْخِفَارَ ٥١ ٥٠ ٤٩ ٤٨ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَالْحَقُّ ٥٢ ٥١ ٥٠ ٤٩ ٤٨ ٤٧ ٤٦ ٤٥ ٤٤ ٤٣ ٤٢ ٤١ ٤٠ ٣٩ ٣٨ ٣٧ ٣٦ ٣٥ ٣٤ ٣٣ ٣٢ ٣١ ٣٠ ٢٩ ٢٨ ٢٧ ٢٦ ٢٥ ٢٤ ٢٣ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١

نَسَبًا $\frac{23}{19}$ فِي رُؤُوسِ الْجَنَّتِ $\frac{25}{29}$ اِنْشِ وَلَا جَان $\frac{14}{14}$
 فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌ $\frac{19}{20}$ هَلْ جَرَاءُ الْاِحْسَانِ $\frac{14}{14}$
 الْاِحْسَانِ $\frac{24}{11}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{11}{11}$ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا $\frac{5}{15}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{15}{15}$
 فَمَنْ لَمْ يُجِدْ فُصِيحًا ثَلَاثَةً $\frac{12}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{12}{12}$ قَالَ اَيْنَكَ الْاَلَا
 تُكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةً $\frac{3}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{3}{3}$ وَلَا تَقُولُ ثَلَاثَةً $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ فِي
 ظُلُمَاتٍ ثَلَاثَ $\frac{23}{5}$ $\frac{5}{12}$ $\frac{12}{12}$ اصْحَبِ الْمُنِيَّةَ اصْحَبِ الْمُنِيَّةَ
 يُطَوِّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ فَخَلَدُوْنَ $\frac{26}{19}$ $\frac{19}{19}$ $\frac{26}{26}$ وَفَالَكِهِ
 كَثِيْرَةً $\frac{24}{15}$ $\frac{23}{12}$ $\frac{21}{12}$ اصْغَا فَكَيْتَنَ $\frac{4}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{4}{4}$
 فَجَدَّ لِلَّهِ مَغَاوِرَ كَثِيْرَةً $\frac{5}{11}$ $\frac{11}{11}$ $\frac{5}{5}$ اصْحَبِ الشِّمَالِ مَا اصْحَبِ
 الشِّمَالِ $\frac{24}{15}$ $\frac{15}{15}$ $\frac{24}{24}$ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ $\frac{9}{9}$ $\frac{9}{9}$ $\frac{9}{9}$
 طَعَامُ مَسْكِيْنٍ $\frac{25}{3}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{25}{25}$ خَاشِعَةٌ اَبْصَارُهُمْ
 وَهُمْ سَائِلُوْنَ $\frac{29}{8}$ $\frac{8}{8}$ $\frac{29}{29}$ وَهِيَ خَاطِبَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا
 فَهِيَ فِي عَيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ $\frac{29}{5}$ $\frac{5}{5}$ $\frac{29}{29}$ اَلْفَ
 سَنَةٍ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ وَصَاحِبَتُهُ وَاجِيَةً $\frac{29}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{29}{29}$ وَقَالَ
 مُوسَىٰ لِاِخِيهِ $\frac{9}{11}$ $\frac{11}{11}$ $\frac{9}{9}$ اَلَا الْمَصْلِيْنِ $\frac{29}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{29}{29}$ فَاخْتَلَفَ
 بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ $\frac{4}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{4}{4}$ سُبُلًا فِجَاجًا $\frac{29}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{29}{29}$ اِنْ هَذَا
 اَلْاَقْوَالُ لِبَشَرٍ $\frac{29}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{29}{29}$ هَلْ هَذَا اَلْاَبَشَرُ مِثْلَكُمْ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ وَ
 قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ $\frac{29}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{29}{29}$
 هُوَ اَهْلُ التَّقْوَىٰ وَاهْلُ الْمُحْفَظَةِ $\frac{29}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{29}{29}$ مَغْفِقٌ $\frac{13}{14}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$

الْأَمِنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّن رَّبِّكُمْ ۚ يَسْتَعِظُ نَوْمُهُم مِّمَّنْ أَلْدِىَهُمْ ۚ ۲۸ ۲۹ ۳۰

فَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ۱۱ ۱۲ ۱۳ بِأَذْنِ رَبِّهِ ۚ ۱۴ ۱۵ ۱۶ بَرُّهَانَ
رَبِّهِ ۚ ۱۷ ۱۸ رَبُّ هَذِهِ الْبَيْتِ ۚ ۱۹ ۲۰ بَيْتِ الْأَحْرَافِ ۚ ۲۱ ۲۲ أَهْلُ
الْبَيْتِ ۚ ۲۳ ۲۴ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُودِ ۚ ۲۵ ۲۶ ۲۷ قُلْ
أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۚ ۲۸ ۲۹ بَيْنَ النَّاسِ ۚ ۳۰ ۳۱ رِيَاءَ النَّاسِ ۚ

لِمَلَا يَكُونُ لِلنَّاسِ ۚ ۳۲ ۳۳ ۳۴ يَهْدِيهِمُ اللَّهُ ۚ ۳۵ ۳۶
يَأْتِيهَا النَّاسُ ۚ ۳۷ ۳۸ وَيَضْرِبُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ ۳۹ ۴۰
۴۱ ۴۲ ۴۳ شِفَاءً لِلنَّاسِ ۚ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰

تمت كتاب

قرآن شریف میں نزل قطنی ۵۳ جگہ میں

خَيْرَانَ الْوَصِيَّةِ ۚ فَخَوَّرَ الَّذِينَ ۚ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰

۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰

۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰

وہ رکوع جن میں اسم ذات نہیں ہیں

پارہ اول	۸	۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
رکوع ۴۵	۹ و ۸	۴ و ۸ و ۹	۱۱ و ۱۲	۱ و ۲ و ۳	۱۳ و ۱۴	۱۵ و ۱۶ و ۱۷
۱۶	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳	۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹	۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵	۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱	۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷	۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳	۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴	۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰	۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶	۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲	۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸	۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴	۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳	۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹	۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵	۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱	۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷	۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳	۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹

۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰

تخمیناً کل مشابہات قرآن شریف کے پانچ ہزار پانچ سو پچیس ہیں پوری یا
 اور آیات مشابہات میں شامل ہیں اور پوری آیات کا شمار دو ہزار تین سو ستائیس
 ہیں قرآن مجید میں کل لفظ صلوٰۃ ۶۴ جگہ معلوم ہوتا ہے منجملہ اسکے ۲۵ جگہ
 زکوٰۃ کے شامل اور ۳ جگہ علاحدہ اور لفظ زکوٰۃ ۳۱ جگہ جیسے ۲۵ جگہ صلوٰۃ کے
 اور ۴ جگہ علاحدہ بندہ کے ذہن ناقص کا شمار ہے باقی اسکی تشریح علماء سلف نے نہیں کی کہ
 اربعۃ حرم چھ پیش قرآن میں اس جگہ ہیں اور چار تشدید فی جرح سبحان
 یَعْنٰہُ میں ہیں ۱۴ زبر اَنْ لَنَا کَسَّۃٌ فَنَبْذُہَا ۲۸ زبر اَنْتُمْ ہَا
 نَبَاتًا حَسَنًا وَکَفَلْہَا زَکْرًا ۱۴ ۲۲ زبر برابر یتیمًا فَاَوٰی
 وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَہْدٰی وَوَجَدَکَ عَائِلًا ۳۰ تین ت ایک
 میں سا قرآن میں تَسْتَفْتِ ۱۵ در لفظ میں کُنْتَ تَتْلُوْا ۲۱
 دس حرف کا ایک لفظ لَیْسَتْخَلْفَہُمْ ۱۸ اور نو حرف کے اکثر ہیں
 جیسے یُسْتَفْتِیْنِ ۲۵ تبت کتاب بعون الملک الوہاب

سوال
 اے یہاں کے کلمہ بلکہ اے مجھ کے اے نیکذا
 عورتوں کی شان میں آہے میں کلمہ پورسا
 تجھ کو خستہ عقل سالم خوب بات پاکذا

جواب

قَدْ سَمِعُ بَارِدٌ سَمِعَ سَوْرَةَ تَحْرِيمِ
 مَسْلُومَاتِ مَوْتِ قَتْلَتِ قَتْلَتِ
 در رکوع سببیں در بارہ و انحصار
 اور بھی تعریف میں مردوں اور عالی دما
 گیا رضواں بارہ سو اوپر تیسرا اسکا رکوع
 تَابِیُونَ الْعَابِدُونَ الْخَائِدُونَ السَّائِدُونَ
 ذکر شامل مرد و عورت کا مجموعہ دوسرا
 ایک ہی آیت میں دیکھو پس کلمے شاید یقین
 نیک عورت کیلئے پیدا ہوا ہر نیک مرد
 ترجمہ ہے کو نفی آیت کا اسے سین ذوق
 اسم یوسف سورہ یوسف میں چھٹس جا
 اور بتا قرآن میں کلمہ طیب کہاں
 در رکوع شش و بارہ بست اور میں
 لَنْ تَنَالِيَهُ وَمَا فَجَّرَهُ الْآسُفُ
 اور احمد نام آیا سورہ صف میں تو جان

تَالْمُؤْنِ وَوَجَدَ تَمَّ حَرْفُ هَمْزٍ سَ بَتَاوُ
 س ہے رکوع یا زودہ دربارہ والی محضنت
 ج آخری و آیتوں میں کھانی و صَدَقَاتِ
 س ہے وہ پارہ سجدہ و رسالتوں کا رکوع
 ج ایک ہی آیت میں بتلائیں ملک ملک ایک
 ج تیسرا پارہ ہے اور رسالے اس کا توجہ
 س تین پکھڑی ایک پکھڑی اک پکھڑی ہو گیا
 ج کیسا ہوا پارہ رکوع نہ ویا کہ ہشت ہے
 س چار چیزیں یہ بیان زندگی دنیا کی جان
 ج ہے رکوع انیسواں پارہ ہر تالیف
 س آٹھ کلموں میں بیان زندگی دنیا کہاں
 ج تیسرا پارہ رکوع نہ میں ہے اسکا نشان
 س جس میں ہُوْهُمُ کَمُ نَبِیْہِمْ کُوْنُہِمْ
 ج اور کہ قال ہی اسیں دیکھو وہ رکوع
 ج لکن تنک ہے پارہ بند ہوا ہے رکوع
 ج اور بھی نکتہ ہے اسیں ایک ہی آیت کا تکرار
 ج اسیں آئے ۴۴ آگ میں حمت میں ۱۶ کھڑ
 ج ماسوا اسکے بتاتا ہوں نکات و رنگات
 س اور بتاؤں ان نشانیوں کو میں کہاں
 ج پارہ ہر اٹھارواں و ہر رکوع و رسالے کا
 س اور زندگی ضمیر میں ہیں کہاں اب بت
 ج بس وہی اٹھارواں پارہ ہر اور چوتھا
 س آٹھ بار ہمزہ پڑا جاتا ہے چھکے سے کہاں

يَا لَمُؤْنِ سَجْجِ مِیْنِ اُنْکے تھیں پڑھ کر سناؤ
 ج یاد کر لے جو ہر قرآن تو ہم سے نیکذات
 س سچ کی دو آیتوں میں اور بتاؤ گا ذین
 ج یاد رکھنا یہ نکات ہو کر کے اب لے رکوع
 س مَن تَشَاءُ چار جابھی اسیں تو آخر نیک
 ج میں تجھے دیتا ہوں بقرآن میں راز نشان
 س اور اسی آیت میں بتلائیں نام حق عیاں
 ج دیکھ جو ہر سے بھر کیسا قرآنی طشت ہے
 س لہو و زینت اور تفاخر اور تکار کو تو مان
 ج یاد کر لو شوق سے قرآن لے مہرباں
 س جس سے ہے آباد بیشک دیکھو سارا جہاں
 ج اور آیت دِیْنِ لِلنَّاسِ بَرْہُ لَوْ مِیْرَ جَاں
 س اسم ابراہیم کہم ایکجا سن بار جوع
 ج ملک یا اسکا بیتہ دربارہ سوم رکوع
 ج کن لو پوری حمت میں دیکھ کر قرآن تم
 ج در رکوع یا زودہ کیسے علیہ دربارہ ہشت و دم
 ج دیکھ کر قرآن زاد اللہ عمر کم ایسا رکم
 ج جو حمت میں تیس تیس کیسے اسیں نیکذات
 س جس میں اٹھارہ ضمیرین ہیں اور کھن پانچیاں
 ج سکھ لے تو ایسی باتیں ہم کہنا دلسر مان
 س سیزدہم بست و نہم و ب طبیعت سے بتا
 ج دیکھو قرآن میں تم جلد میری پاس
 س کو کسی آیت پر بتا دو مجھے پورا نشان

اور حرف تا ہے اسیں جی رہا
 وہ رکوع بتا دے اسیں آیتیں کم

پارہ ہر اٹھارواں دیکھو تو وہ سویت ہی تو
 کوئی آیت ہر تیار و جمع اب اسے اسی
 لا حجت اللہ پارہ در رکوع یا زده
 اور رکوع لفظ کسجا آئے ہیں قرآن میں
 پارہ اول رکوع ہے بارھواں لفظ کتاب
 اور احسنتم کو سبحان الذی میں آیت
 پارہ ۱۴ افسواں اسکا رکوع ہے گیا رکوع
 پارہ ۲۲ افسواں اسکا رکوع ہے اور زوا
 پارہ ۲۹ افسواں اسکا رکوع افسواں
 کس جگہ پر ایک آیت پانچ جا آئی بیت
 بیسویں پارہ کا ہر تم دیکھ لو پہلا رکوع
 نام یوسف سورہ یوسف میں ہر چھپس جا
 ایک آیت سورہ سراجمن میں اکتیس جا
 ایک آیت ہر کمرہ چار سرخ دو دسیا
 ہے رکوع اٹھارھویں میں کالہ الی ایجا
 بے الف فیہ رکوع یا زده والحمد للہ
 پارہ اول رکوع پیار میں کانا الف سویت
 دو مثالیں حق نے جو فرمائی ہیں مثل خت
 تیرھویں پارہ میں آئی ہیں برابر مثال
 کلمۃ صیۃ کتبۃ طیبۃ
 حرف نہ اکثر ہے حرف ذہ بس ایک جا
 باسے ہوز دس تیار آئیں یار و کس جگہ
 میں ت تسنعت میں رہاں پارہ ۵۰

余

名

٥

乙

٤٠

U

2

七

16.

1

10

1

१८

2

2

2

1

5

7.

1

افل آیت ہو کر کوع آخری جان پہا
پانچ بار آیا کہ لفظ دیکھو ہمیں ہی
آیت دیگر کتبنا سن بالسن تک ہی
لو بتا ہوں تمہیں اب کر لو انہر دھیا میں
دیکھ لیجے دو جگہ سے اس میں عالی جناب
اور کھفقات قد افل کر کوع ہی تیسرا
ہے بطشہ دو جگہ پر دیکھ لو اب پہر ہا
آیا اسباب دو جاڑہ لو عالی خاندن
اور قواری زاقواری ہے سن لو ہر ہا
اور زباں سے پڑھ کے ہکو صاف تو سنا
اے لک بڑہ مع اللہ ساتھ ہی تو باخشیع
چھ جگہ ہی پیش کا اور زبانیس جا
دیکھو قرآن میں فیائی الاءسمان
یہ بتاؤ گرجے دیتا ہوں تلو وہ واہ
پانچویں پارہ کے آخر میں ایسا حب نہا
دوسرا ہو دیکھو در سورۃ والنار غلت
بارہ شش در کوع چارہ ہے دوسرا
میں کہاں پروہ بتا دے تو مجھ اے نکبت
در کوع شانزدہ لو دیکھ قرآن میں نکال
ملکہ جیشہ کشتجہ جیشہ
عجہ پارہ در کوع سترہ میں ہے لکھا
وہی آیت در کوع بسٹ پارہ تازہ
لفظ دو میں امل ما کانت تلو ہی سر

اور وہ آیت ہما و ہمیں ہر شے میں	سج	ہفتہ بارہ رکوع ہشت آیت ہر عظیم
قاعدہ قلب کی آئی ہیں انہیں میں	سج	یہ ملاؤ انہیں گرتو ہوتے ہیں اٹھتے ہیں
وہ کونسا رکوع ہے جس میں کہ چار بار	س	جنت کا نام آیا ہے بتلا دے میری بار
بارہ ہوا ٹھارواں ہر بار ہواں ہر بار	ج	یا ذکرے وقتاً ربنا عذاب الناس
جو کہ بتلائے بہت بات وہ ہر جا و پاس	س	شوق سے پڑھ لکھنا اور نہ ہو بدحواس
کو کسی آیت میں پوری حرف ہشت آئی ہیں	ج	دیکھو بتلائے ہیں اس پر کیا میرے پاس
شم آزل جو چھ بارہ کے رکوع ہفت میں	ج	آخری آیت قلحنا کی قرآنی طشت میں
اور بھی دس قاف کی ہیں چار آیت اچھی	سج	بارہ دیگر رکوع شانزدہ کی جو تھی رہی
پہلی آیت کن تنادسویں رکوع کی دوسری	ج	بیخ و خش بارہ رکوع ہشت جو تھی تیسری
کو کسی آیت ہر چھ سات دن کا ذکر ہے	س	ذکر زندہ اور مردہ یہ خدا کی فکر ہے
اسکی خوشبو سے بسا ہر دیکھو سا با جہاں	س	یا در کھنا عاشق دیں یہ قرآنی عطر ہے
رات دن کا ذکر چھ باروں میں آیا ہر آیت	ج	میں بتاؤں تجکو پیارے گرتو ہو میرا جلس
بارہ سوم رکوع دہ میں آیت توبہ اللیل	س	ہفتہ بارہ رکوع شانزدہ مرد سلیم
در رکوع دہ و دودر آئی مابارہ صحیح	س	بست و دو بارہ رکوع چار دہ میں صریح
بست و سہ بارہ رکوع شانزدہ میں دیکھو	س	بارہ ساٹھس سترہویں رکوع میں سیکھو
چار چار آیا ہے ذکر زندہ و مردہ کا یوں	س	ایک جگہ شامل ہے ذکر روز و شبہ خون
بارہ سوم رکوع دہ میں آیت توبہ اللیل	س	ساتواں بارہ رکوع ہشزدہ میں صاحب خیل
گیا رھواں بارہ رکوع نہ میں اسکا نشان	س	بارہ بست و یکم درخش از خواہش و میل
حق نے یہی واسطے لفظ انا فرمائے ہیں	س	سورہ طہ رکوع اول میں صاحب متین
بارہ ہے انیسواں اسکا رکوع ہر سو پہاں	ج	لفظ انا ہے دوسرا آیا وہاں
بیسواں بارہ رکوع ہے ساتواں	س	اسمیں آیا تیسری جا بے گماں
آٹھ میں چار انا آٹھ میں یک انھم	س	ہر شروع آیت میں کھسی ہم کو اب بتلاؤ تم
سورہ جن کا رکوع اول ہر دیکھو شروع	ج	اور فقط اللہ بس باقی ہر سب پر مٹو تم

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے میں حکومت کی ذمہ داری

श्रीगुरुभ्यो नमः

پھر باخ لفظ چھوڑ کر دس لفظوں میں باخ مد جو کتبے بارہ لفظ اور باخ غیر منقوط عا لہ مع اللہ ۲۰
 باخ جا و هو اللہ لا الہ ہو ۲۱ لا الہ الا اللہ ۲۲ محمد رسول اللہ ۲۳
 رسول اللہ اللہ اعلم ۲۴ سارے قرآن میں یہ ایک ایسی جگہ ہے کہ ختم آیت پر اور
 شروع آیت پر اللہ کا نام ہے دوسرے پہاں وقف لازم بھی ہے تیسرے یہ آیت محل اجابت ہے
 اول و آخر درود و شریف پڑھ کر جو کتبہ دعا یعنی ہو ضرور مانگے ۱۴ ہو کلام جس جگہ قرآن میں آے
 و چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں ہا و ماق ۲۵ اول لفظ میں و چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں دوسرے لفظ
 میں تہذیب سے ملا کر پڑھتے ہیں لکل امری منہم ۱۸ و اذا قرئ ۲۰ یعنی ہر جگہ
 ۱۸ سینت ۲۱ حتی یقئی ۲۲ ان الفا میں یہی چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں و جائی
 ۲۳ اگرچہ قرآن میں جو اسے لکھا ہے مگر چھ ہی سے ملا کر پڑھتے ہیں ۱۴ ان وی اللہ
 الذی یاسہ شدہ درود و فتح ال زبر سے پھر زبر سے اور دوسری لختی ۱۵ علی ان
 یحیی المتقی ۲۶ ان یاسہ تختانی کو اول زبر پھر زبر سے پڑھتے ہیں ۱۴ داود ۲۷ ماکور
 ۲۸ لا یستنون ۲۹ لا یستنون ۳۰ لا یستنون ۳۱ لستون ۳۲ اے پیش سے دوسروں پر
 ۳۳ یسبیلہ حبیبہ لکوت کتبہ حبیبہ مایہ سلطانہ
 ۳۴ و ما ادرک ما حبیبہ ان لفظوں میں اسے ساکنہ اصل ہے ۳۵ بڑی آیت قرآن
 میں یو صبیکم اللہ و حیر من علیکم اور سب میں بڑی آیت یا ایہا الذین امنوا
 اذا قلہ ایتکم ۳۶ ساری قرآن میں ایک آیت کا ایک رکوع سورہ قمر میں کا دوسرا رکوع
 ہے۔ سارے قرآن میں بڑا رکوع احسن الذین سب میں بڑا رکوع یا ایہا الذین امنوا کلو
 کا الذین کفروا ۳۷ من یشاء جابجا ۳۸ لا ینہم لاکوب سے ملا کر پڑھیں ۳۹
 الفسوق اول سین الگ ل دوسرے سین سے ملا کر پڑھتے ہیں جس کا کے آگے تہذیب ہوا سے
 پھر نہیں پڑتے جیسے صلا ۴۰ و ملا ۴۱ وہ سورت سورت کی جسا آخر لفظ
 پڑا ہے و الشمس ہے۔ اول و آخر اٹھارہ حرف کی آیت بیچ میں سرہ حرف کی و لا انتم عابدون
 ساجد ۴۲ بارہ حرف کی آیت دوسرے بارہ حرف کی فان مع العسیٰ یسرنا ۴۳
 ان من العجاۃ ۴۴ و منہم ۴۵ ام لہم اید ۴۶ و انہا من ماء ۴۷ ان آیت

بِسْمِ غُورِ فَخْرِ کَرَمِ شَیْخِ کَرَمِ اَوَّلِ پَارِہ کی مَیْمُونِ اَیَّات اور بَیِّنِ پَارِہ ۹۷۶ شمارِ کُجے ہر تَیْمِ کَا اَوَّلِ وَاخِر دُکُور

حفظ طائف قرآنی کہ جو مجرب ہیں برافائدہ ہر خاص و عام

وَأَذَقْتَهُمْ لَفْسًا تَلَكُّونَ اس آیت کو پڑھ کر تلی کے اوپر پھونکیں زمین پر تلی کی شکل بنا کر
 بار بار چاروں طرف سے کاٹیں تلی والے سے تلی خوب مضبوط لکڑی وادیں جب پھونکیں ہاتھ ہٹوا کر
 پھونکیں ۲ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ أَنْصَارٍ اس آیت کو پڑھ کر نظر بد والے پر پھونکیں ۳
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴ ہر مطلب کے لیے پانچ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھے ۵
 وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ تَقِيْمَةً ۶ دشمن کے زیر کرنے کے لیے دقت مقورہ پرتین سو بار
 پڑھے ۷ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا رَاٰلِیْقِیْنَ ۸ ترقی روزگار کے لیے جسد رجا ہے پڑھے
 ۹ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۱۰ سر مرتبہ حاکم کی رضا مندی کے لیے مٹھی میں
 پھونک کر حاکم کے سامنے ٹھکی کھول دے ۱۱ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْصُرْ ۱۲ ہر مشکل و اہم کام کے
 لیے بعد نماز عشا کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑیں ۱۳ رَبَّنَا اَلْکُتِبَ عَلَیْنَا الْعَذَابُ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
 ۲۵ بخاراکا ترہ تجاری چوتھیہ کے لیے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں ۹ برائے سرعت و اجابت دعا
 ۹ روز تک پڑھ کر عمل کرے ہر روز درمیان سنت و فرض نماز فجر ۱۹ بار واسطے ہریم و مشکل کے ۶۸۶
 بار بعد اذان الکتوبیس درود شریف پڑھے جس میں ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لَقَدْ
 اَنْزَلَ عَلٰی عَشْرِ اَیَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قُرْءٌ قَدْ اَقْلَمَ الْمُوْمِنُوْنَ بِاَوْدُنِ
 ۱۴ چار آیات اسی سورت آخر کی اَحْسِبْتُمْ سے آخر تک مروی ہے کہ بعد اللہ ابن مسعود اس وقت
 کے لیے کوئی چیز پڑھ کر دیتے تھے وہ تندرست ہو جاتا تھا پس حضرت علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا پڑھتے
 ہو تم کہ اَحْسِبْتُمْ تا آخر فرمایا کہ یہ آیت اگر پہاڑ پر پڑھی جائے تو البتہ پہاڑ ٹل جائے خواص مجرب
 سے ہے کہ گمشدہ چیز کے لیے سورہ وَالصَّٰحٰتِ سات بار پڑھ کر اپنے سر کے گرد گردن گل میں بار پھر اسے
 بعد ہفت بار اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانٍ اللّٰہِ وَاَمْسِیْتُ فِیْ حِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسِیْتُ فِیْ
 اَمَانٍ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ حِوَارِ اللّٰہِ پڑھ کر تین دستک دے انشاء اللہ تکا شہ گشدہ دنیا
 ہوگی سورہ وَالصَّٰحٰتِ سات بار پڑھ کر سونے وقت ششہفت مکان میں پھونک کر تین دستک
 دیکر اللہم رَبِّ اَسْمَاکَ اَمُوْعٌ وَاَحْیَاکَ یُحْکَمُ سورہ انف اللہ جویری اور بلا سے محفوظ رہے
 اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ کَرَادَکَ اِلَیْ مَعَادٍ سفر کرتے وقت سات سات مرتبہ
 دونوں کانوں میں پڑھ کر پھونک دیں انشاء اللہ صحیح و سلامت واپس آئے گا۔ یہ سب گیت از بوردہ

پند آغاز آیات قرآن تیر تیرج و ف عوامل نجوم شمار باره رکوع

ذَٰلِكَ ۱۱ الَّذِينَ ۱۲ وَالَّذِينَ ۱۳ أُولَٰئِكَ ۱۴ إِنَّ الَّذِينَ ۱۵ خَتَمَ اللَّهُ ۱۶ وَبَيْنَ النَّاسِ ۱۷
يُخَدِّعُونَ اللَّهَ ۱۸ فِي ۱۹ وَإِذَا ۲۰ إِلَى ۲۱ اللَّهُ ۲۲ مَثَلُهُمْ ۲۳ أَوْ ۲۴ وَإِنْ ۲۵ إِنْ ۲۶ اللَّهُ ۲۷ كَفُفَ ۲۸
هُوَ الَّذِي ۲۹ وَأَوْفَى ۳۰ ثُمَّ ۳۱ وَلَقَدْ ۳۲ بَلَىٰ ۳۳ وَلَوْ ۳۴ أَلَمْ ۳۵ تَعْلَمْ ۳۶ أَمْ ۳۷ إِنَّا ۳۸
تِلْكَ ۳۹ كَمَا ۴۰ وَاللَّهُمَّ ۴۱ إِنَّمَا ۴۲ لَيْسَ ۴۳ الْبَدْرُ ۴۴ أَيَّامًا ۴۵ مَعْدُودَاتٍ ۴۶ هَلْ ۴۷
كَانَ ۴۸ فَلَمَّا ۴۹ وَلَمَّا ۵۰ وَمَا ۵۱ انْفَقْتُمْ ۵۲ هُنَالِكَ ۵۳ فَمَنْ ۵۴ هَا ۵۵ أَنْتُمْ ۵۶ فَمَا ۵۷
وَأَمَّا ۵۸ إِلَّا ۵۹ لَنْ ۶۰ فِيهِ ۶۱ كُلُّ ۶۲ كُنْتُمْ ۶۳ هَذَا ۶۴ وَكَأَيِّنْ ۶۵ بَدَلٌ ۶۶ وَلَكِنْ ۶۷
فَمَا ۶۸ أَقْنَىٰ ۶۹ هُمْ ۷۰ لَكِنْ ۷۱ وَلَكُمْ ۷۲ وَاللَّيْلِ ۷۳ وَالَّذِينَ ۷۴ أَيْنَ ۷۵
أَفَلَا ۷۶ فَمَا ۷۷ إِنِّي ۷۸ أَنْ ۷۹ لَوْ ۸۰ كَانُوا ۸۱ وَكَمْ ۸۲ لَهُمْ ۸۳ أَهْلُوا ۸۴
إِلَىٰ ۸۵ أَنْتُمْ ۸۶ فَلَمْ ۸۷ الْأَنْ ۸۸ إِلَيْهِ ۸۹ إِلَّا ۹۰ حَتَّىٰ ۹۱ لَكِ ۹۲ وَأَنهَآ ۹۳
عَمَّا ۹۴ إِنَّكَ ۹۵ عَسَىٰ ۹۶ وَأَنهَمْ ۹۷ لَكِنَّا ۹۸ وَلَمْ ۹۹ كَلَّا ۱۰۰ وَأَنَا ۱۰۱
إِنِّي ۱۰۲ كَيْ ۱۰۳ مِنْهَا ۱۰۴ كَلِمًا ۱۰۵ لَكُمْ ۱۰۶ هِيَ ۱۰۷ هَاتَانِ ۱۰۸ لَعَلِّي ۱۰۹ لَعَلَّكَ ۱۱۰
تَحْقِيقٌ ۱۱۱ كَب ۱۱۲ مِنْهَا ۱۱۳ جَب ۱۱۴ لَكُمْ ۱۱۵ هِيَ ۱۱۶ هَاتَانِ ۱۱۷ لَعَلِّي ۱۱۸ لَعَلَّكَ ۱۱۹

۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱

امین نامہ

حمد خدا پر ہوں میں نعت نبی سنوں میں
 وہ ہیں حبیبِ برحق کسے ہے دین کی رونق
 میں چار یاران کے بوجہ اور عہد میں
 آئی شہدِ ولادت یا روجبِ سعادت
 جسوقت دایہ آئی عورت کے پاس مٹھی
 لٹکا ہوا ہے پیدا ہر ایک جب یہ شہدا
 رویا جو لڑکا اگر حق میں ہر اک دعا کر
 روزا نہیں ہے خالی از عجز و انکاری
 خالے جا کے جھٹ پٹ اسکو گلے لگایا
 ہتھیر دیکھ بے تلافی قدرت کا یہ تیرا
 طشت زہر دایا مشک و حن ملایا
 کیوڑا گلاب لاکر سب ایک میں ملا کر
 نالی نے لیکے اسکو سب عطر میں بسایا
 دادی نے دیکھ حالت کی دل سواہی شہقت
 خوش ہو کے سب یہ بولے ہم سب زیادہ چھو
 جسوقت آئے دادا ہر اک کا تھا ارادہ
 نانا کا ہے نواسا پرودہ کا پیسا سا
 والد کو جو خوشی ہے دیدار کی خوشی ہے
 آئے کہیں چچا ہیں لاکھوں بی نگ چچاں
 آئی ممانی جہنم ماموں بھی ساتھ آمد

شکر خدا کروں میں قدوس من پرانی
 جو چاہیے کہا حق قدوس من پرانی
 عثمان میں اعلیٰ میں قدوس من پرانی
 دیکھو خدا کی رحمت قدوس من پرانی
 خوش ہو خبر سنائی قدوس من پرانی
 قدرت سے ہی ہوتا قدوس من پرانی
 تو خیر یا خدا اگر قدوس من پرانی
 ماں کہہ کے یہ بکاری قدوس من پرانی
 آنکھوں میں پھر بھی یا قدوس من پرانی
 پر ہے گا دہلا یا قدوس من پرانی
 کیا زعفرانی رنگ لا یا قدوس من پرانی
 پھولوں سے پھر نکلا کر قدوس من پرانی
 سب گھر کو پھر جگایا قدوس من پرانی
 دیکھی خدا کی رحمت قدوس من پرانی
 پر حکم تو ہم نہ بھولے قدوس من پرانی
 پھولوں سے بھولیں زیادہ قدوس من پرانی
 دیتا بلا ذرا سا قدوس من پرانی
 کیسی یہ مہر وشی سے قدوس من پرانی
 ہاں خوب غل مجاں میں قدوس من پرانی
 کہتے تھے پیار ہر دم قدوس من پرانی

سب کا ہے وہ بیارا آنکھوں کی تیر تیر مارا
 جب عمر بجالا دیا وہ نوہا لے
 شیرینی کے طبق بھی ہمراہ ہم سبق بھی
 جسد شروع کی ابتدا کہتا ہر ایک لڑکا
 لڑکوں نے رنگا قرآن ہوا جو آدھا
 ہر علم فقہ و منطق پڑھ کر حدیث پہنچا
 پروری ہوئی فضیلت دیکھو جب سعادت
 یہ عمر نوجوان ہے شادی کہاں نہاں ہے
 تجویز کیا گیا ہے تعویذ بھی لکھا ہے
 وہ بے غش و غل ہے وہ رنگ یہ محل ہے
 وہ شیخ ہیں کہ سید تقدیر کے ہیں جید
 شادی کا روز آیا سب کو یہ کہہ بلایا
 وہ دھوم اب مچی ہے کلفت سے جہاں کی کر
 مکتب کے رٹ کے آئے شادی کا رنگ لائے
 اُستاد کو سواری ہو دج گئی عماری
 اُستاد جبکہ آئے قاضی کو ساتھ لاکے
 حاضر سواریاں جسد م کیے درادے
 منڈیل اور دو شاہے دولہ کر جب نکالے
 لڑکوں کے پہلے حق ہیں دولہ کی ہم سبق ہیں
 اسے درست فحکو دینا خاموش تم نہ مینا
 کل تھا سبق پڑایا میں نے تمہیں دوبار
 مانوں گا میں نہ ہرگز جو آپ پہنچے جوڑا
 پہنچے دہن کے گھر پر مشتاق تھی وہ دیر

اللہ نے میرا راقدوس من میرا رخ
 پڑھنے کو بھر بیٹھا لاقدوس من میرا رخ
 روشن یہ سبق بھی تقدوس من میرا رخ
 چھٹی کا مارا چمکا تقدوس من میرا رخ
 عالم نے جا ہا زیادہ تقدوس من میرا رخ
 قرآن کے معنی سمجھا تقدوس من میرا رخ
 ہووے خدا کی رحمت تقدوس من میرا رخ
 ہوئی جواب عیاں ہے تقدوس من میرا رخ
 تقدیر کا بھلا ہے تقدوس من میرا رخ
 غم کا خوشی بدل ہے تقدوس من میرا رخ
 کیا خوب ہیں یہ امجد قدوس من میرا رخ
 تقدیر مراد یا قدوس من میرا رخ
 شادی یہ کیا رچی ہے قدوس من میرا رخ
 دفن بھی بجائے آئے قدوس من میرا رخ
 دولہ کی ماں بکاری قدوس من میرا رخ
 مسند پر بٹھڑا ہے قدوس من میرا رخ
 جوڑے جڑا دسا قدوس من میرا رخ
 اسوقت بولے سا قدوس من میرا رخ
 جوڑی بھرے طبق ہیں قدوس من میرا رخ
 ہر بار بچتے رہنا قدوس من میرا رخ
 یہ زور ہے ہمارا قدوس من میرا رخ
 لونگا وہی میں گھوڑا قدوس من میرا رخ
 کہنے لگی سرور قدوس من میرا رخ

کیا خوب ہیں برائی ساکرجواں میں ساتھی
 آئے وکیل شاہد سب عقیل زائد
 جائیداد لائے روئے قرار پائے
 سکریہ حال قاضی بولے کلام تازی
 قاضی نے خطبہ پڑھ کر جب عقد باندھا پڑھ کر
 بنے لگے پھوہار کہنے لگے مینارے
 مار کسی نے چھاپا چھوڑا روک نہ دھا پا
 کہتے تھے ساکڑو کے دولہ کے پاس اٹ کے
 آئی قریب خستہ دولہ کے گھریہ رحمت
 سونے کا تقری کا کپڑے جڑاؤ بیس کا
 دلہن کے باپ اور ماں دل میں بہت پریشاں
 جاتی کہاں ہیں ہے جو رنج اور محن سے
 روئی ہے کیوں عبث یہ ملی مل کے ایک دو
 ماں یہاں یہ آنا پانی ذرا پلانا
 بیس جڑاؤ آئی دلہن کو بھیجہ بٹھائی
 گھر پر دلہن جو آئی پھولے نہیں سمائی
 گھر پر جو آیا دولہ ایسا خوشی میں بھولا
 دلہن جو گھریہ آئی ہے شکر یا اگھی
 آیا بیارنوش ہمراہ لایا خوشہ
 کہنے لگے یہ یاراں دولہ سے ملے شاد
 خانی گناہ کھوڑے دشمن تمہارا روکے
 استاد نے دعا دی رہی سودا سلامت
 سب کہا مبارک پہنچے مراد سالک

زمین ہر دو شاہی شادی شادی ہر دو شاہی
 ہر دو شاہی شادی شادی ہر دو شاہی

گھوڑے ہیں اور ہاتھی قدوس میں آئی
 ہاں نورخان واحد قدوس میں آئی
 لاکھوں ہی کہہ سنا قدوس میں آئی
 ہر تم بھی خوب راضی قدوس میں آئی
 کی فتح خوب گڑھ کر قدوس میں آئی
 یاروں نے ہاتھ مار قدوس میں آئی
 کہتا تھا بھائی آیا قدوس میں آئی
 ہم نیک لینے لگے لڑ کر قدوس میں آئی
 دلہن کے گھریہ رحمت قدوس میں آئی
 سارا جہیز لکھا قدوس میں آئی
 کہتی ہیں کہ ماں قدوس میں آئی
 کانٹوں کا یہ جن ہے قدوس میں آئی
 لڑکے کہیں تو سے قدوس میں آئی
 تھم جا چکی قدوس میں آئی
 سب نے مراد پائی قدوس میں آئی
 ماں باپ اور دائی قدوس میں آئی
 پر سب کا حق نہ بھولا قدوس میں آئی
 قدوس میں آئی قدوس میں آئی
 انگور انار خوشہ قدوس میں آئی
 آباد رکھے یزداں قدوس میں آئی
 اولاد نیک ہو کر قدوس میں آئی
 اللہ کی ہو رحمت قدوس میں آئی
 محفوظ رکھے مالک قدوس میں آئی

حضرت کریم شافعی قدوس میں آئی
 حضرت کریم شافعی قدوس میں آئی

سبک نعتیہ الطبع فکر منشی عبدالحی صبا حرم المخلص غنی برادر

ازل سے تابد ہو آپ ہی سلطان یا حضرت
کہاں انسان کی طاقت کر جو ایسی حدت
پھنسا ہوں غم کے ہاتھوں میں نہیں رہائی کی
تمامی دنیا اور اولیا عاشق تہا رہے ہیں
سوا نیزہ یہ جبکہ آفتاب حشر آجاوے
جہاں جہنم جہنم پر عیسٰی ہو سکے گزین جا کر
مجھے اب تو خدا را ہند سے بلواؤ تیرب میں
تہنیں و توجہ کے سلطان کو تہنیں رسولان ہو
بہر صورت زیارت ہو مجھے اُس آستانہ کی
منظر نور خدا شاہ سلام علیک
سرور ہر دوسرا شاہ سلام علیک
ابرکرم سے ترے کیوں شجر ہوے ہرے
بندہ ناچیز ہوں عاجز و مسکین ہوں
روز قیامت وہاں جبکہ تو لیں نیکیاں
اُس گل رخسار کا میں تو دیوانہ ہوا
جبکہ خدا پر چھکا کسا ہے عاشق بتا
خیزمبہر ہوئے ساتی کو تر ہوئے
عشق ہے مجھ کو دلا سید ابراہیم کا
روح کرے جب سفر دار فنا سے اگر
آپ کے در کے سوا جاسے غنی اب کہاں
خالق ہے جبکہ بشاواہ مہ لقا ہی تو ہیں

دیگر

دیگر

زمین آسمان میں فرمان یا حضرت
تہا ری شان میں نازل ہو قرآن یا حضرت
پیشکش ہو رہے اور کرو آسان یا حضرت
تصدق آپ کرتے ہیں دل اور جان یا حضرت
چھپا نا آپ ہی ہو کورتہ دامن یا حضرت
سر عرش بریں تم ہی ہو مہمان یا حضرت
کہاں درد و فرقت نے کیا بیان یا حضرت
بہیں محبوب یزدان ہو شہد نشان یا حضرت
غنی کے دل میں ہو بس ایک اربا یا حضرت
مخزن لطف و عطا شاہ سلام علیک
شافع روز جزا شاہ سلام علیک
گلشن دل ہو کھلا شاہ سلام علیک
اگے خدا کی رضا شاہ سلام علیک
لجوجہ مرغی ہاں شاہ سلام علیک
چہرہ دکھاؤ و در شاہ سلام علیک
نام لوں گا آپ کا شاہ سلام علیک
آپ ہی اے مصطفیٰ شاہ سلام علیک
خوف ہو گیا حشر کا شاہ سلام علیک
نام ہو لب پر ترا شاہ سلام علیک
حامی خلق خدا شاہ سلام علیک
حور و ملک خیر قد اصل علی یہی تو ہیں

جنکا خدا ہو بدخ خواں اور شان میں پہل آئی
 جن و بشر کے پیشوا ہاں انبیا کے مقتدا
 معراج میں جنگو طلب حق نے کیا باطرب
 جنکے لیے حق نے دلا ارض و سما پیدا
 جو شافع محشر ہوتے جہنم کو تر ہوئے
 جنکے لیے روح الامیں آئے تھم بر فرشتوں
 وہاں لوح کی کشتی تھی جنکے سبب طوفان
 حور و ملک صلی علیہم اجمعین جو چیز غنی
 آؤ اللہ کے محبوب ہمارے وصفہ دیکھو
 میں شب و روز ہوں تسبیح سناڑتیا دیکھو
 بس رہا ہے یہی دل میں کہ مدینہ دیکھو
 مجھ گنہگار کو ہے تیرا وسیلہ کافی
 دستگیری کرو اللہ گنہگاروں کی
 جاؤں اس حال سے شرب میں پھٹی ہوئی
 درطہ غم میں ہوئی غرق غنی کی خشکی
 ہر اسے شوق دل دیدار پیغمبر تو ہو کر
 نہ تو دل شکن ایدل وصال یار سے ہرگز
 عبت ہے ذلی تجھ شکوہ کسی کی کج ادائیگی
 میں ہوں بیکس غریب و ناتواں مسکین اور عبا
 عبت مانع ہے او عسرت مدینہ کی زیارت
 اڑا لیجائے گا ہم کو بھی مرغ شوق شربت
 نکل جائینگے سب بارہاں تو دل کے شوق سے
 عرض ہے میری شہ روز جزا کے آگے

دیگر

دیگر

دیگر

انکی صفت میری بال صلی علی ہی تو ہمیں
 شافع روز جزا خیرا لولایہ ہی تو ہمیں
 حضرت نبی جنکا لقب وہ مصطفیٰ ہی تو ہمیں
 ہاں باعث ہر دو سیرا وہ دلربا ہی تو ہمیں
 وہ ہادی نور ہدیٰ صلی علی ہی تو ہمیں
 رونق فرا عرش بریں نام خدا ہی تو ہمیں
 فخر عروب سردار دین ہ ناخدا ہی تو ہمیں
 پیغمبر آخر زماں وہ مجتبیٰ ہی تو ہمیں
 باغ بطحے کا دراصل کے تمنا شاد دیکھو
 اپنے بیمار محبت تھو مسیحا دیکھو
 دیکھو ہوتی ہے یہ کب پوری تمنا دیکھو
 حشر کے روز حمایت مری کرنا دیکھو
 دونوں عالم میں تمہارا ہے سہارا دیکھو
 اہل شرب کہیں کسکا ہے دیوانا دیکھو
 بحر عصیاں سے شہا اسکو بچانا دیکھو
 خدا میں حسن پر جنکے شہراں پر تو ہونے دے
 گذر تیرا قریب مسکین دہر تو ہونے دے
 اگرچہ آہ سوزاں کا ذرا اسپر تو ہونے دے
 عنایت کی نظر مولا مرے اوپر تو ہونے دے
 مجھے تو اک دفعہ اس ہند سہا پر تو ہونے دے
 پھر جا دل ذرا تو اسکے بال و پر تو ہونے دے
 کچھ حاصل قد ہو سی شہ نور تو ہونے دے
 حشر میں لیجو خبر میری خدا کے آگے

جسکے زندہ ہوا مقبول خدا کے آگے
جلد دیکھوں کسی صورت سحر دیا ریشہ
شان میں جنگ یہ قرآن ہے حق نے بھیجا
ہجر میں ترے نہیں صبر کی طاقت جھکو
نعت گوئی کا تجھے شوق غنی ہر دل سے
رسول زماں کی یہاں فاتحہ ہے
ادب سے کھڑے ہونہ ہو بے ادب کم
دور و ادب پڑھو مل کے سب کے مسلمان
ہو اُشان میں جسکے نازل یہ قرآن
نہ غلبہ ذرا ہو ترا مجھ سے کہ خواب
مشایف نشان لات و عترتی کا جسے
غنی کر کے تو بے عبادت بجا لا

ہاتھ پھیلاے وہ کیوں اپنی دعا کے آگے
ہے بہت ہی یہ دعا میری خدا کے آگے
اُسکا عاشق ہوں یہ کہد زنگار خدا کے آگے
کہدے یہ جا کے صبا ماہ لقا کے آگے
سر بلند ہو گا حقیقت میں خدا کے آگے
شہ لاسکاں کی یہاں فاتحہ ہے
شفیع امتاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ شاہ زماں کی یہاں فاتحہ ہے
اُسی جانِ جاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ زندہ دواں کی یہاں فاتحہ ہے
اُسی خوش بیاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ مالک جہاں کی یہاں فاتحہ ہے

در بیان مسیح صورت

بیاباں ایک نادر سناتا ہوں میں
اسے سنکے تم غور کرنا ذرا
کہ و خوف ہر وقت اللہ سے
لکھا ہے یہ فتح غزیری سے حال
ہیں ابن بکار صحابی زبیر
صحابی اور ہیں دیلمی تیرے
یہ کہتے ہیں تینوں حکایت ہے یہ
یہ جب میں نے پوچھا رسول زماں
یہ فرمایا تیرہ ہیں صورت تمام
سب کیا ہوا ان کا ہر نام

ایسا ہے سچا بہت تاہوں میں
کہ اگلی انم کا ہوا حال کیا
کہ آخر ملو گے تم اللہ سے
جو مشہور فقیر بے قیل و قال
اور ہیں ابن مردویہ جو مرد خیر
یہ تینوں صحابی جو ہم لکھ چکے
علی مرتضیٰ سے روایت ہے یہ
کہ کھتنی ہوئیں مسیح صورت یہاں
کیا عرض میں نے کہ عالی مقام
مجھے حال بھی ان کا بتلائے

کہ فرمایا تھا مرد ظالم یہ فیصلہ دے گا
 تھی دولت بہت اُس کے ذیقصل مرد
 دوم خرس مرد محنت یہ تھا
 یہ مردوں کو خود اپنے اوپر تمام
 سوم خوک قوم نصرا سحر تھی
 یہودی جو تھی بوزنہ ہیں یہ چار
 یہ تھا مار باہمی دیوث مسدود
 ششم مرد ہمتانی تھا سوینما
 طوطا ایک مرد ہمت تھا جب
 تھا ہشتم یہ کردم زبان دراز
 ہنم تھا عموں ایک مرد جنس خور
 وہ ہوتا ہے دریائیں اک جب نور
 دہنم ایک عورت تھی یہ عسکرت
 یہ خرگوش تھی عورت ہے یازدہ
 کہ تھا بار بھواں ایک سہیل جو کی دا
 کہ ہے سیردہ بہرہ دختہ شاہ
 کہ ہے اگلی امتوں کا یہ حال
 بجائے خدا ہر بلا سے یہاں
 یہ ہے شان رحمت محمد رسول
 یہ آیت محمد کی ہے شان میں
 رکوع ہجده اور پارہ نواں
 اس امت یہ خالق کا انعام ہے
 نہ ہے مسخ صورت نہ کچھ ہے عذاب

تھی عادت لواطت کی سجدہ ذلیل
 گنہ سے بچھوڑا غرض جبہ مرد
 کہ آراستہ مثل زن ہوتا تھا
 مسلط کیا کرتا تھا لا کلام
 وہ کفران نعمت بسایہ ا تھی
 کہ کرتے تھے ہفتہ کی دن یہ شکار
 تھا دلال خود زن کا از غیر مرد
 وہ کرتا تھا حجاج کو لوٹ مار
 کہ باغوں سے میوہ چراتا تھا سب
 بجا اُس سے دنیا میں کوئی نہ پا
 جدائی وہ دلاتا سب میں یہ غور
 جولاہہ اُسے کہتے ہیں باہر سیر
 کہ بار اٹھتا شاوند کو جا دو کی تو
 زکرتی کبھی غسل تھی حسیض کا
 یمن میں کپ کرتا تھا لوٹ مار
 تھے ہاروت و ماروت جبر تبہ
 جو حکم عدولی سے تھیں پائیاں
 نہ تکلیف ہو ہم کو کچھ بھی یہاں
 کہ صدقہ سے ہے آئے سب جھول
 وَأَنْتَ فِيهِمْ ہے قرآن میں
 یہ قرآن میں دیکھو بیگماں
 ہمیشہ بخیر اس کا انجام ہے
 کریں ایک نیکی ملیں دس ثواب

یہ تو ہم عقل اور دلوں کی لکھنوی کا کام
خدا ہر دم پر ہمسارا مدام

مباحثہ انسان و نفس و شیطان

یہ قصہ ہے کچھ حال انسان کا
اگر نفس دشمن ہے اس جان کا
بدن میں یہ انسان کے بیگم
خیالوں سے بد فعلیوں سے مدام
مقابل میں انسان کے چند چیز
وَمَا يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ رَبُّكَ يَبْرِهُ
خدا کی صفت دیکھ رحماں رحیم
ہے تقویٰ انسان کی احسن کام
بدن میں ہے انسان کے شر بھرا
لڑائی غضب نفس و شیطان کے پاس
ہوا کا شر پاس اُسکے اگر
جو شہوت کا ہاتھی ہے شیطان کا
یہ کہتا ہے شیطان آدم کو کوٹ
دور پاس کا کہتا ہے کبر و عسدر
ہوا کا شر اُسکے کہتا ہے یوں
جہالت کا گھوڑا خندانہ یہ دوڑ
کہا دل نے یہ نفس و شیطان سے
تکبر نے گھوڑا جو شیر اور زبر
نہیں تو نے مانا تھا حکم خدا
نور اندہ کیا اس بیک مدام
جو شہوت کا ہاتھی ہے شیرا اگر
ہمارے وہی نفس کو مارتا

ہر اکا اگر اونٹ بن جائے گا

عین ہمت کا گھوڑا جو شیر اور زبر

ج حسد کا پیادہ کر کے پائے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین الخالق للیقین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد بن
 وا کہ وعترتہ واصحابہ الراشدین۔ اما بعد واضح ہو کہ یہ نام ہیں سادہ ایک کے
 کہ جنکا جانتا واجب ہے تمام اہل اللہ اور فقرا پر کہ ہر ایک امام کے کتنے فرزند ہر
 تھے اور کہاں پیدا ہوئے اور کہاں کہاں شہید ہوئے اور کتنی مدت تک زندہ رہے
 اور ان کے کہاں کہاں مزارات ہیں اب جانو تم اے بھائیو اور سنو کہ جناب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں
 تھیں قاسم اور عبد اللہ اور ابراہیم اور فاطمہ اور زینب اور رقیہ اور ام کلثوم
 رضوان اللہ علیہم اجمعین قاسم اور عبد اللہ اور چار صاحبزادیاں حضرت
 خدیجہ الکبریٰ بطن سے مکہ شریف میں تولد ہوئے تھے اور ابراہیم مدینہ منورہ میں تولد
 ہوئے اور رسول مہینے کے تھے جب وفات ہوئی اور انکا مزار جنت البقیع میں ہے
 اور قاسم اور عبد اللہ دو دو مہینے ہو کر انتقال کر گئے انکی قبریں جنت البقیع میں ہیں
 امین صاحبزادیاں قبل وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات ہوئیں
 اور حضرت فاطمہ زہراؑ نے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال فرمایا
 اور جنت البقیع میں مدفون ہوئیں مگر قاسم اور عبد اللہ کی قبر جنت البقیع میں ہے۔

حال حضرت ابو بکر صدیق خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
 نام اصلی آپ کا عبد اللہ ہے بیٹے ابی قحظہ عثمان بن عامر کے ہیں عام فیل کے دو
 برس بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوا اور وفات آپ کی شب سہ شنبہ تیسویں جادی ۶۳
 ۳۳ ہجری میں کوئی کل مدت عمر آپ کی تریسٹھ برس ہیں مدفن یکا مدینہ منورہ میں برابر
 مرقد انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور نام آپ کی والدہ کا آمنہ ہے
 اولاد آپ کی تین بیٹے اور چار لڑکیاں۔ ایک خصوصیت آپ میں ہے کہ آپ خود
 صحابی آپ کے والد صحابی آپ کے بیٹے صحابی اور آپ کے غلام صحابی ہیں اور آپ
 حال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نام آپ کا عمر بن الخطاب اور
 پیدائش آپ کی شب یکشنبہ غرہ محرم ۳۳ ہجری میں ہواں برس عام فیل سے۔ زخمی ہوئے ۲۴
 ذالحجہ کو مدفن ہوئے غرہ محرم ۳۳ ہجری میں کل مدت عمر آپ کی تریسٹھ برس مدفن
 مدینہ منورہ میں برابر دوش حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام آپ کی مادہ کا
 ختم نبوت ہاشم۔ اولاد آپ کی نو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔ ایک زمانہ نبوی
 حال حضرت عثمان غنی النورین رضی اللہ عنہ نام آپ کا عثمان بن عفانہ
 اور کنیت ابو عبد اللہ پیدا ہوئے برس عام فیل سے اور وفات ہوئی چودہویں
 ذیحجہ روز جمعہ کو اور بعض کہتے ہیں اٹھارویں ذیحجہ کو اور مدفن آپ کا جنت البقیع میں
 ہے مدینہ منورہ میں اور اولاد آپ کی نو لڑکیاں اور سات لڑکیاں اور مدفن آپ کی مدینہ منورہ میں
 برس۔ ذی النورین آپ کا خطاب ہے اور آپ مادہ ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
 حال حضرت علی کرم اللہ وجہہ نام آپ کا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھا
 بیٹے ہیں آپ ابو طالب کے رسول خدا کے چچا کے بھائی واپس آپ کے اٹھارہ بیٹے

محسن یحییٰ عجلہ اللہ تعالیٰ فرجہ - ابراہیم یہ چھ بیٹے آپ کے مسافر ہوئے
 اور باقی فرزند یہ ہیں امام حسن امام حسین حلیف عباس عون عقیل زیاد
 جعفر ابو بکر علی عمرو طلحہ عمیر حضرت حسن اور محسن اور حسین حضرت فاطمہ کے
 کے بطن سے تھے محسن لڑکپن میں انتقال کر گئے۔ انھارہ بیٹیاں تھیں اور خلافت
 آپ کی پانچ برس اور نو مہینہ رہی اور قبر شریف آپ کی نجف میں ہے۔ ابن ماجہ ملعون کے
 ہاتھ سے تلوار سے کوفہ صبح کی نماز میں شہید ہوئے۔ پھر حضرت امام حسن کی
 امامت سات برس ہی آپ زہر سے شہید ہوئے۔ سائیس برس اور چار مہینہ
 نودن زندہ رہے اور مزار انور آپ کا مدینہ منورہ میں حضرت فاطمہ کے پاس ہے
 فرزند آپ کے سولہ تھے ذاکر حسن کی سیدہ عابدہ بنتی قاسم طلحہ اسماعیل عبداللہ
 حمزہ عبدالرحمن عمرو ابراہیم علیہ السلام ہاشم عوف سید اور انہیں سے چار کے اولاد
 تھی باقی سب لاؤ گئے۔ زیاد کے ایک بیٹا تھا اور منی کے ایک بیٹا تھا عبداللہ
 نام۔ ابراہیم کے ایک دختر تھی عبداللہ کے ساتھ اسکا نکاح کیا تھا وہ گیلان میں
 رہی جسکو جیلان کہتے ہیں اور سیدہ عابدہ کی اولاد مدینہ منورہ میں ہی۔ حسن کی کے
 ایک بیٹا تھا امام حسین کی بیٹی سے اسکا نکاح ہوا۔ چھ بیٹے امام حسن کے امام حسین
 کے ہمراہ کربلا میں شہید ہوئے اور چار بیٹوں کی وفات امام حسن کے دو برو ہوئی۔
 ملک شام میں۔ دو بھائی اپنے چچا محمد حلیف کے ہمراہ دریا شہر کے جہاد میں شہید
 ہوئے۔ دو بھائی حلب میں شہید ہوئے۔ دو بھائیوں مصر میں وفات پائی اور
 حضرت امام حسن کے امامت حضرت امام حسین کو ہوئی آپ کی پیدائش مدینہ منورہ میں
 پانچ ماہ شعبان ہوئی۔ عمر آپ کی پچاس برس مہینہ ساڑھے چار دن کی تھی۔ آپ کی

امامت سابر میں ہی۔ دشت کربلا میں عشرہ ماہ محرم کو ظالموں کے ہاتھ سے شہید
 ہوئے۔ آپ کا سر مبارک شمر ذابچون نے تن سے جدا کیا تھا۔ مرقد انور آپ کا کربلا
 میں ہے۔ آپ کے چھ بیٹے تھے اور تین بیٹیاں علی اکبر علی اوسط علی اصغر جعفر علی
 علی حمزہ زین العابدین۔ حضرت زین العابدین شہر بانو کے شکم سے مدینہ منورہ میں
 پیدا ہوئے۔ بعد شہادت حضرت امام حسین کے امام زین العابدین
 پہونچی اور آپ کی امامت میں ہی عمر شریف آپ کی ساٹھ برس چھ مہینہ پانچ دن کی
 تھی۔ منصور بن احمد بن یزید کے ہاتھ سے ملک ے میں شہید ہوئے۔ نعش مبارک
 آپ کی مدینہ منورہ میں یہاں لجا کر دفن ہوئی۔ آپ کے بیٹے آٹھ تھے۔ بیٹیاں تین
 یا چار محمد باقر عبداللہ حمزہ زید علی اصغر عبدالرحمن محمد اسحاق علی اوسط۔ امام
 محمد باقر کی اولاد سب جگہ ہے اور عبداللہ کی اولاد حجاز میں۔ حمزہ وزید لا ولد
 علی اصغر کی اولاد بخارا میں۔ عبدالرحمن کی اولاد کشمیر میں۔ محمد اسحاق کی اولاد
 میں۔ علی اوسط کی اولاد بصرہ میں۔ بعد حضرت امام زین العابدین امامت حضرت
 محمد باقر کو پہونچی۔ والدہ آپ کی حمیرہ بانو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اولاد تھیں
 عمر امام محمد باقر کی پچاس سو پانچ ماہ ایک دن کی تھی۔ چھ برس امامت کے بعد آپ احمد
 دشتی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ مزار آپ کا سادہا میں ہے ملک سام میں۔ آپ کے تین
 بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں امام جعفر صادق ابراہیم عبداللہ۔ امام جعفر صادق
 کی اولاد سب جگہ ہے۔ ابراہیم کی اولاد روم میں۔ عبداللہ لا ولد تھے۔ بعد
 امام محمد باقر کے امامت امام محمد جعفر صادق کو پہونچی۔ آپ نے چھ برس امامت
 کی۔ غضبان کوئی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ مرقد انور آپ کا بطاریں ہے۔ عمر آپ کی

سائٹ برس تھی۔ پیدائش ایک مدینہ منورہ تھی۔ اولاد ایک چار بیٹے۔ ایک بیٹی
 امام موسیٰ کاظم اسحق علی مرتضیٰ محمد شاہ۔ امام موسیٰ کاظم کی اولاد سب جگہ ہے
 اسحق کی اولاد پین و پچھین میں۔ علی مرتضیٰ کی اولاد شیراز میں۔ محمد شاہ کی اولاد
 احمد آباد میں۔ امام جعفر صادق کے بعد امامت امام موسیٰ کاظم کو پہنچی
 آپ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ سات برس بابت کی۔ عثمان بن احمد دمشقی کے ہاتھ
 سے شہید ہوئے۔ قبر ایک شیراز میں ہے۔ عمر ایک باون برس تھی۔ فرزند ایک ۲۷
 تھے۔ لڑکیاں ۲۲۔ امام موسیٰ رضا شہید احمد شہید شاہ چراغ میاں میں شہید میر شہید
 شہید عبد اللہ شہید عباس شہید ہارون شہید حسین برہنہ شہید اسماعیل شہید سلیمان شہید محمد جعفر
 شہید اسحاق شہید حمزہ شہید عبد الرحمن شہید قاسم شہید محمد شہید عبد الواحد شہید عبد الواحد۔
 شہید فضائل شہید شاہ محمد شہید فیروز شہید محمد یعقوب شہید علاء الدین شہید احمر لہندہ پوش
 شہید حمید شہید شرف الدین شہید زکریا بیابانی شہید صادق کرمانی شہید عبید شہید حسن
 شہید عبد الحق زولیدہ شہید زہرا اکبر آبادی شہید معروف کھوسانی شہید عقیل گنجوی
 شہید تبریز گاؤدروانی شہید احمد طرطوسی۔ تفصیل انکی یہ ہے کہ اولاد موسیٰ رضا کی
 سب جگہ ہے۔ اولاد شہید احمد کی طرطوس میں ہیں۔ اسلئے طرطوسی کہلاتے ہیں۔
 شہید میر کی اولاد اوراء النہر میں۔ شہید عبد اللہ کی اولاد دکن میں۔ شاہ چراغ اور
 اسماعیل و عباس و عمر و ابراہیم و محمد جعفر و اسحق و حمزہ و عبد الرحمن و قاسم و شہید سخی
 و عبد الواحد و عبد الواحد و شہید فاضل و شہید یعقوب و شہید شرف الدین و شہید حمید و
 شہید ابراہیم اٹھارہ اولاد تھے۔ اولاد شاہ محمد کی غزنی میں ہے۔ اولاد شہید فیروز شاہ
 کی سبز کوہ میں ہے۔ شہید زکریا کی اولاد خراسان میں ہے۔ شہید محمد صادق کی اولاد ہمدان

میں ہے۔ سید جلیل کی اولاد یمنان میں ہے۔ سید عبدالحق ثرو لیدہ موکی اولاد ہردوان
 میں ہے۔ سید زہد کی اولاد اکبر آباد میں ہے۔ سید معروف کی اولاد نصیر آباد میں ہے۔
 سید عقیل کی اولاد گنج میں۔ سید گانڈواں کی اولاد گاوزوان میں۔ بعد حضرت
 امام موسیٰ کاظم کے امامت امام علی موسیٰ رضا کو پہنچی۔ آپ کی امامت شریف
 رہی۔ عمر آپ کی سینٹالیس برس نو مہینہ ایک دن۔ روضہ نورہ آپ کا بغداد میں ہے۔
 آپ کے پانچ پسر اور ایک دختر تھی۔ ایک محمد تقی کہ ان کی اولاد سب جگہ ہے دوسرے
 محمد حسن کہ ان کی اولاد برہان پور میں ہے۔ تیسرے سید شاہ حسین کہ ان کی اولاد سندھ میں ہے
 چوتھے سید ابراہیم کہ اولاد ان کی دکن میں ہے پانچویں سید جعفر شاہ کہ ان کے ایک دختر
 تھی حایثہ بی بی اس کا نام رکھا تھا۔ بعد امام علی موسیٰ رضا کے امامت امام
 محمد تقی کو پہنچی اور آپ نے سولہ برس امامت کی۔ عمر آپ کی سینٹالیس برس چار مہینہ
 کی تھی۔ طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ روضہ آپ کا مشہد میں ہے۔ فرزند آپ کے
 میں تھے۔ علی نقی سید موسیٰ سید امیر علی۔ علی نقی کی اولاد سب جگہ ہے۔ اولاد
 سید موسیٰ کی بخارا میں ہے۔ اولاد سید امیر علی کی سندھ میں ہے۔ بعد امام محمد تقی کے
 امامت امام علی نقی کو پہنچی اور بیس برس ہی۔ آپ کی عمر چالیس برس کی تھی۔
 آپ کا مقبرہ بغداد میں ہے۔ آپ کے تین بیٹے تھے سید حسن جس کے سید شاہ حسین سید
 اکرم شاہ۔ حسن جس کے سید امیر علی کی اولاد سب جگہ ہے اور اولاد شاہ حسین کی چین میں
 اولاد سید اکرم شاہ کی بنگلہ میں۔ بعد حضرت امام علی نقی کے امامت حضرت
 امام حسن عسکری کو پہنچی پیدا ہوئے آپ ساقیہ میں اور ساقیہ ایک موضع ہے
 بغداد میں۔ آپ کی امامت چھ برس ہی۔ عمر آپ کی انتالیس برس کی تھی۔ آپ کی قبر بغداد

میں ہے۔ آپ کی اولاد میں اس فرزند تھے سید ہاشم سید قاسم سید احمد عارف سید
 حلیف سید باقر سید جعفر سید عارف سید زاهد سید عابد سید حمید۔ رب صاحبزادے
 آپ کے ہمراہ شہید ہوئے۔ مگر حضرت حمید خلق کی نگاہوں سے غائب ہوئے۔ سید حمید کے
 ایک صاحبزادے سید عبد اللہ ان کا نام تھا ان کی خبر سو خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ حضرت
 امام مہدی رضی اللہ عنہ انہیں عبد اللہ کے بیٹے ہونگے۔ واللہ اعلم بالصواب
 بارہ اماموں کا ذکر تمام ہوا فقط۔ چودہ امام معصوم یہ ہیں اول جناب حضرت
 رسالت مآب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے حضرت علی کرم اللہ وجہہ تیسرے
 حضرت فاطمہ زہراؑ چوتھے حضرت امام حسنؑ پانچویں حضرت امام حسینؑ چھٹے حضرت
 امام زین العابدینؑ ساتویں حضرت امام محمد باقرؑ آٹھویں حضرت امام محمد جعفر صادقؑ
 نویں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ دسویں حضرت امام موسیٰ رضاؑ گیارھویں حضرت
 امام تقیؑ بارھویں حضرت امام تقیؑ تیرھویں حضرت امام حسن عسکریؑ چودھویں
 امام آخرین حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہم آج ہیں۔ چودہ معصوم یہ ہیں اول
 محمد اکبر بن علی مرتضیٰ بڑا در حضرت امام حسن و حسین کہ بعد تین برس کے طلحہ بن عثمان کے
 ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر ان کی جنت البقیع میں ہے۔ دوسرے عبد اللہ بن امام حسن کہ سات
 برس کی عمر میں طلحہ مذکور کے ہاتھ سے شہید ہوئے قبر ان کی جنت البقیع میں تیسرے حضرت
 عبد اللہ اصغر بن امام حسین و برس کی عمر میں پیاس کی شدت سے عبد الرزاق دمشقی
 کے ہاتھ سے بغرب میر حضرت امام حسین کی گود میں شہید ہوئے۔ آپ کی قبر کربلا میں ہے
 چوتھے قاسم بن حسن بن علی مرتضیٰ تین برس کے سن میں غرب تیسرے شہید ہوئے
 آپ کی قبر کربلا میں ہے۔ پانچویں سید عابد بن امام حسن چھ برس کی عمر میں آٹھویں

کے ہاتھ سے شہید ہو۔ قبر انکی مدینہ منورہ میں ہے۔ چھٹے قاسم بن امام زین العابدین
 بن امام حسین ہیں۔ دو برس تک تھے کہ یزید نے انکو قتل کیا۔ قبر انکی کربلا میں ہے۔
 ساتویں علی اصغر بن امام محمد باقر چھ سال کی عمر میں تھے کہ احمد دمشقی کے ہاتھ سے
 شہید ہو۔ قبر انکی ملک رے میں ہے موضع ساد میں۔ آٹھویں عبداللہ بن امام
 جعفر صادق تین برس کی عمر میں غریبان کے ہاتھ سے شہید ہو۔ قبر انکی بطار میں ہے
 نویں یحییٰ بن جعفر صادق ہیں۔ چھ برس کی عمر میں کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہو۔ بغداد
 میں انکی قبر ہے۔ دسویں صالح محمود بن حضرت امام موسیٰ کاظم آپ یوسف بن محمد
 دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہو۔ انکی قبر رے میں ہے۔ گیارہویں طیب بن امام
 موسیٰ کاظم ہیں۔ آپ سات برس کی عمر میں عمر دمشقی کے ہاتھ سے شیراز میں شہید
 ہوئے۔ اہلکی قبر شیراز میں ہے۔ بارھویں جعفر بن امام محمد تقی ہیں۔ آپ پانچ برس
 کی عمر میں طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہو۔ انکی قبر مولا میں ہے۔ تیرھویں قاسم
 بن علی النقی بن محمد تقی ہیں۔ آپ کو پانچ برس کی عمر میں طلحہ نے شہید کیا۔ انکی قبر
 مولا میں ہے۔ چودھویں سید احمد حارث بن امام حسن عسکری کہ سات برس
 کی عمر میں بغداد میں شہید ہو۔ انکی قبر ہے۔ تمام ہوا ذکر بارہ اماموں کا اور چودہ
 معصوموں کا۔ یہ سب شریعت و طریقت و معرفت و تحقیق کے امام تھے۔ پس جو کوئی
 انکے خلاف ہے وہ ہرگز فقیر نہیں بقول شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ۷ خلاف طریقت
 بود کاویا۔ تمنا کند از خدا جز خدا۔ اسکو فقیری کے سجادہ پر بیٹھنا حرام ہے
 فقر کی مجلس میں بیٹھنا اور خرقہ پہننا لقمہ کھانا گداگری کرنا ہرگز درست نہیں ہے
 جو شرع کے مخالف ہے وہ فقیر نہیں بلکہ شیطان ہے۔ اگر وہ بانی پر چلے یا ہونے

اڑے بقول سعدی علیہ الرحمۃ خلافت پیر کھسے رہ گزید کہ ہرگز منزل نخواہد رسید
 ذکر کر سیاحدی خواجہ معین الدین چشتی - خواجہ معین الدین چشتی بن عثمان بن سید
 غیاث الدین بن سید احمد بن سید طاہر بن سید عبد الغفر بن سید ابراہیم بن سید امام
 موسیٰ رضا بن حضرت امام موسیٰ کاظم بن حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر
 بن امام زین العابدین بن سید الشہداء امام حسین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن
 ابوطالب بن عبدالمطلب ذکر کر سیاحدی حضرت پیران پیر شیخ محی الدین جیلانی بن سید
 ابوصالح بن سید عبد اللہ بن یحییٰ بن داؤد بن موسیٰ الجہول بن سید عبد اللہ المحض
 بن سید حسن ثنی بن حضرت امام حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضوان اللہ علیہ
 ذکر کر سیاحدی جلال بلوٹ - شاہزادہ بلوٹ اول شاہ چراغ بن شاہ چراغ بن
 شاہ سید گل شیر بن سید باقی شیر بن ذبکا جلال الدین بن سید شاہ عیسیٰ قتال بن
 سید شاہ عبد الرحمن فراخش بن سید شاہ حاجی عبد الوہاب بن سید قطب الدین
 بن سید شاہ چند بن شہنشاہ عبد الرحمن کبیر بن سید شاہ کریم الدین بن شاہ
 نور الدین بن سید حسین بن سید ابوصالح بن سید غوث بن جلال بخاری بن سید علی
 اول بیت بن سید جعفر بن سید محمد بن سید محمود بن سید احمد بن سید عباد بن سید علی ذاکر
 بن سید جعفر ثانی بن امام محمد تقی بن امام موسیٰ رضا علیہ القیاس تمام شد۔
 حضرت سید جلال بخاری مین بیٹے تھے۔ سید احمد کبیر دوسرے سید محمد غوث انکی اولاد
 بلوٹ میں۔ تیسرے سید علی لاؤد تھے خراسان میں فوت ہوئے۔ حضرت مخدوم جہانیا
 جہان گشت بن سید احمد کبیر بن جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ متعلق بیان مذکور۔
 مذکور سلسلہ شریفہ - شاہ شرف الدین ابو علی قلندر مرید شاہ شہاب الدین عارف

ہوائی کے وہ مرید خواجہ محمد الدین ابدال کے وہ مرید خواجہ بدر الدین غزنوی
 کے وہ مرید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے وہ مرید خواجہ معین الدین چشتی کے
 وہ خواجہ عثمان ہارونی کے وہ خواجہ حاجی سید شریف زندانی کے وہ خواجہ مودود
 چشتی کے وہ خواجہ ابوالفتح چشتی کے وہ خواجہ ابوالفتح شامی کے وہ خواجہ
 ممتازی فلودنیوری کے وہ خواجہ ابوبکر ہریہ انصاری کے وہ خواجہ خلیفہ
 مرعشی کے وہ خواجہ ابراہیم ادہم کے وہ مرید فضل بن عیاض کے وہ خواجہ
 عبدالواحد بن زید کے وہ حضرت خواجہ حسن بصری کے وہ حضرت علی کرم اللہ
 وجہہ کے وہ مرید جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

ذکر چار پیر چوڑا خانوادے کا۔ اول پیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ
 اول خانوادہ حضرت خواجہ حبیب عجی۔ حبیب عجی اولاد عبد الرحمن بن عوف
 دوسرا خانوادہ شاہ بایزید بسطامی۔ دوسرے پیر سید محمد نقشبند رحمتہ اللہ
 تیسرا خانوادہ شاہ معروف کرخی۔ چوتھا خانوادہ شاہ سری سقطی۔
 پانچواں خانوادہ جنید بغدادی۔ چھٹا خانوادہ ابوالحسن کاذروانی۔ ساتواں
 خانوادہ ابوالفتح طوسی اور تیسرے پیر حضرت شیخ عبدالمقاد جیلانی رضی اللہ
 عنہ۔ آٹھواں خانوادہ فردوسی۔ نواں خانوادہ شیخ شہاب الدین سہروردی۔ دسواں خانوادہ چشتیوں میں خواجہ عبدالواحد
 گیارھواں خانوادہ شیخ خواجہ فضل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔ بارھواں خانوادہ
 خواجہ ابراہیم ادہم مخفی۔ چوتھے پیر ابوالحسن چشتی۔ تیرھواں خانوادہ ابوالحسن
 چشتی۔ چودھواں خانوادہ جیرمال شاہ جبریت البصری۔ پانچویں خانوادہ

کے بہت بہت خلیفہ ہوئے ہیں اسکی تفصیل آگے بیان ہوگی۔ لے
تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ چار پیر سلسلہ کے ہیں۔ اول پیر حضرت
پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔ خاندان قادریہ کے۔ دوسرے حضرت
خواجہ معین الدین چشتی بصریؒ۔ خاندان چشتیہ کے۔ تیسرے حضرت شہا
بہاء الدین نقشبندیؒ۔ خاندان نقشبندیہ کے۔ چوتھے حضرت شیخ شہاب الدین
سہروردیؒ۔ خاندان سہروردیہ کے۔ سلسلہ سیری مریدی بھی ہے
حضرت رسول مقبول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو پہنچا۔ اُن سے حضرت حسن بصریؒ کو۔ اُن کے چار گروہ ہیں
اول گروہ خواجہ عبداللہ علم بردار۔ دوسرے خواجہ ادیس قرنی۔ تیسرے خواجہ
حاجی سرجانی۔ چوتھے خواجہ فیض بن عیاض۔ حضرت حسن بصریؒ پانچ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ عبدالواحد بن زید۔ دوسرے خلیفہ خواجہ حبیب عجمی۔ تیسرے خلیفہ
حضرت خواجہ عتبہ۔ چوتھے خلیفہ خواجہ ابن اُزید یا بنحوں خلیفہ خواجہ محمد
اول خانوادہ خواجہ حبیب عجمی عبدالرحمن بن عوف کی اولاد میں۔ خواجہ حبیب عجمی
پیر خلیفہ تھے۔ اول شاہ فتح اللہ۔ دوسرے داؤد طائی۔ تیسرے خلیفہ حضرت بایزید بسطامی
چوتھے شاہ عارف ضیفی کوئی۔ دوسرے خانوادہ حضرت بایزید بسطامی طیفوری حضرت
بایزید بسطامی سے تین گروہ تھے۔ سا خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ مسعود خرقہ پوش
شکر بارہ۔ دوسرے خلیفہ شاہ محمد ہزار مجہ تیسرے خلیفہ شاہ ابراہیم خست بارہ۔ چوتھے خلیفہ امجد
صولی۔ یا بنحوں خلیفہ شاہ ابوالحسن قانی چھٹے خلیفہ شاہ محمد مرقی۔ ساتویں خلیفہ شاہ
محمد طیبہ۔ تین گروہ یہ ہیں اول نقشبندیہ۔ دوسرے ساریہ۔ تیسرے اطلقائی۔ تیسرے خانوادہ

حضرت معز کو کئی۔ اس کے سوا خلیفہ تھے۔ اول شاہ محمد دوسرے شاہ قاسم بغدادی
تیسرے عثمانی بنی۔ چوتھے حمزہ خراسانی۔ پانچویں شاہ ابو نصر ابرار۔ چھٹے شیخ فرید الدین عطار
ساتھویں و سترہویں سقطنی۔ آٹھویں شاہ جمال ستغانی۔ نویں ابو سعید نصرانی۔ دسویں ابو ابراہیم
داؤدی۔ گیارھویں ابو الحسن ہارونی۔ بارھویں شاہ جعفر خلیدی۔ تیرھویں شاہ محمد رومی
چودھویں شاہ منصور عارف ابوکاتب۔ پندرھویں شاہ عبدالحق حقایق اکاوی۔ سولہویں شاہ علی
رودباری۔ چوتھا خانوادہ حضرت سترہویں سقطنی۔ حضرت سترہویں سقطنی کے دس خلیفہ تھے
اول خلیفہ حضرت جلیل بغدادی۔ دوسرے شاہ ابو محمد تیسرے احمد شاہ سترہویں عرف شیخ کبیر
چوتھے شاہ عربیوں پانچویں شاہ ابو العباس مطروف۔ چھٹے شاہ ابو حمزہ ساتھویں شاہ ابو
نوری۔ آٹھویں شاہ فتح الموصلی۔ نویں شاہ عبد اللہ احرار۔ دسویں شاہ سعید ابرار۔ پانچواں خانوادہ
حضرت شیخ جلیل بغدادی۔ ان کے پانچ گروہ تھے اول گروہ نعمت اللہ شاہی۔ دوسرے سعید
رقانی۔ تیسرے جلیل چوتھا سقطنی۔ پانچواں دمیوری۔ دوسرے حضرت بہاء الدین
نقشبندی۔ مہرید علی احمد علماء الدین۔ اور سید لطیفہ حضرت جلیل بغدادی چار خلیفہ
اول خلیفہ حضرت ابو بکر شبلی۔ دوسرے حضرت منصور ابرار صبا دار ہونا ان کے کہنے کے سبب
تیسرے خلیفہ شاہ محمد بن اسود دمیوری۔ چوتھے شاہ اسماعیل۔ چھٹے خانوادہ حضرت ابو بکر
شبلی کے دو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ ابو الحسن نیالم۔ دوسرے خواجہ عبد الواحد بنی عبد الوہاب
بنی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شیخ ابی الفضل۔ دوسرے عبد اللہ حقیقی۔ تیسرے شاہ
نعمت اللہ دل خواجہ شیخ ابو الفضل کے دو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت شیخ ابو الفتر
طردوسی۔ ان کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ ابی الحسن قریشی لہن باری۔ دوسرے شاہ
سعید سقطنی۔ تیسرے شاہ مبارک المنجری۔ حضرت غوث الاعظم سید محمد الدین شیخ

عبد القادر جیلانی کے پانچ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شیخ عبدالرزاق جیلانی۔ دوسرے شاہ
 ابراہیم تیسرے شاہ سید عبدالغیر چوتھے خواجہ احمد نور الدین کج مکان انکا شاہد بر ملک
 پنجاب ہے۔ پانچویں خلیفہ سید فاضل شاہ قلندر گھڑناہی۔ شاہ قلندر زکوری کے چار خلیفہ
 تھے۔ اول شاہ حیات میر قلندر سید احمد بادپائی۔ بابا بھوٹن گروہ میرا خیل مکان
 انکا ملک دکن میں تھا۔ دوسرے شاہ بہلول دانا بھر دیائی۔ تیسرے حاجی قاسم شاہ
 سلیمان چندال گڑھی بنارسی مکان انکا چندال گڑھ میں تھا اور وہ مشہور تھے۔ چہا
 شاہ قاسم لنگوٹ بند کہ سیاہ رومال کالنگوٹ باندھتے تھے۔ چوتھے شاہ نظام الدین
 فردوسی۔ انکا خاں خاں خاں حضرت نظام الدین فردوسی ہیں اور انکے تین خلیفہ
 تھے اول خلیفہ شاہ شرف جہانیاں۔ دوسرے خاکی شاہ۔ تیسرے نظم الدین شاہ فردوسی
 بدین شاہی۔ نواں خانوادہ سہروردیاں شیخ شہاب الدین سہروردی۔ انکے چھ
 خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شاہ احمد مرتضیٰ آئند۔ دوسرے ابو محمد دولہ شاہی۔ تیسرے
 خیر الدین مرتضیٰ شاہی۔ چوتھے خلیفہ ابو الفتح لوحانیاں۔ پانچویں ضیاء الدین ابوطالب
 سہروردی چھٹے حضرت شیخ سعدی شیرازی شیر معرفت کے۔ اور کیر شاہی اور میر
 چہل تین و سدا سہاگ و جلالیاں و پاکل بنتھی و جلال بنتھی۔ ان سب کا سلسلہ
 سہروردیوں میں ہو کر حضرت خواجہ نظام الدین فردوسی میں جملا ہے۔ فردوسی
 میں بہت گڑھ ہیں۔ اول گڑھ حبیب شاہی۔ دوسرا محمد و میا نوح کشتی۔ تیسرا جرنیاں
 چوتھا امام الف لشد۔ پانچواں رزاق شاہی چھٹا شیدا شاہی۔ ساتواں شیرازی
 اور سہروردیوں میں اور گڑھ یہ ہیں ایک کیریاں کا۔ ایک کلاہ باندو کا۔ ایک کونڈا
 بنتھیر کا۔ دسواں خانوادہ ہشتی شاہ خواجہ عبدالواحد بن زید۔ انکے تین خلیفہ ہیں۔

اول خلیفہ شاہ عبد الرزاق۔ دوسرے شاہ خواجہ فضیل بن عیاض اور ان کے آٹھ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخ۔ دوسرے عبد العزیز مبارک تیسرے
خواجہ حاجی سرخانی چوتھے خواجہ عطاری زجالی۔ پانچویں فرید بن ارم۔ چھٹے خواجہ
رامیان کجکلاہی ساتویں خواجہ عبد اللہ سجری آٹھویں مقیم شاہ حکم شاہی مکان انکا
محبس تھا۔ بارھواں خانوادہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخی۔ ان کے تین خلیفہ ہیں اول
خلیفہ خواجہ حمید الدین شاہ۔ دوسرے خواجہ خلیفہ المرعشی تیسرے خواجہ شمس بلخی۔
یسرہاں خانوادہ حمیراویں میں پہلے شاہ عبد اللہ حمیرا بصری۔ ان کے تین خلیفہ تھے اول
خواجہ ابوالحسن کا ذروانی۔ دوسرے خواجہ اسود دینوری۔ تیسرے خواجہ محمد سبحان جبری
اور خواجہ ابوالحسن کا ذروانی کے پانچ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ ممشاد دینوری
دوسرے شاہ نعمت اللہ شاہ تیسرے شاہ ابو محمد چوتھے حاجی سید شریف زندانی۔ پانچویں
شاہ ابوسعید رفتائی۔ خواجہ ممشاد دینوری دو خلیفہ تھے۔ اول خواجہ ابوالحسن حشمتی
دوسرے خواجہ احمد شاہ حشمتی۔ چودھواں خانوادہ خواجہ ابوالحسن حشمتی۔ ان کے چار خلیفہ
تھے اول خلیفہ خواجہ ابو محمد شاہ حشمتی۔ دوسرے خلیفہ خواجہ احمد سجری تیسرے شاہ ابو
سود دینوری۔ چوتھے شاہ خواجہ عثمان ہارونی۔ خواجہ عثمان ہارونی کے پانچ خلیفہ
اول حضرت خواجہ معین الدین حشمتی دوسرے شاہ محمد طرق۔ تیسرے شاہ نظام الدین حشمتی
چوتھے شاہ سعید الشکر۔ پانچویں شاہ حسن بصری سجری۔ تیسرے پیر خواجہ معین الدین
سجری ہیں۔ ان کے تیرہ خلیفہ ہیں۔ پانچ گروہ تھے۔ اول گروہ نظامیاں دوسرے
گروہ صابریاں تیسرے گروہ کریمیاں چوتھے معین شاہی۔ پانچواں بندہ شاہی۔ اور
خلیفہ یہ ہیں۔ اول خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین نجفی رکاکی نور عالم۔ دوسرے خواجہ سید

سالار مسعود غازی تیسرے خواجہ عبد اللہ عرفا بچھاں۔ چوتھے خواجہ حسن خیابانی۔ پانچویں
 خواجہ شمس الدین چھٹے خواجہ سید سلیمان غازی۔ ساتویں خواجہ محسن۔ آٹھویں خواجہ
 برہان الدین۔ نویں خواجہ احمد۔ دسویں خواجہ حمید الدین۔ گیارھویں خواجہ سید
 وحید الدین۔ بارھویں خواجہ حمید الدین ناگوری۔ تیرھویں خواجہ نظام ہندگی۔ اور
 حضرت قطب الدین بختیار کاکی کے گیارہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حاجہ شانی۔ دوسرے
 خلیفہ شیخ فرید الدین شکر گنج۔ تیسرے قاضی حمید الدین ناگوری۔ چوتھے ابو محمد نجمہ بردا
 پانچویں خواجہ حسن۔ چھٹے شاہ مینا۔ ساتویں فیروز شاہ۔ آٹھویں مولانا فخر الدین خلوانی
 نویں محمد سیار۔ دسویں مولانا محمود جائری۔ گیارھویں خواجہ شہاب الدین رضی اللہ عنہم
 اور شیخ فرید الدین شکر گنج کے تیرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت نظام الدین اولیا۔
 دوسرے خواجہ علی احمد صابر۔ تیسرے خواجہ نصیر الدین۔ چوتھے خواجہ ایوب۔ پانچویں شاہ
 برد الدین۔ چھٹے خواجہ دہارون۔ ساتویں خواجہ علی اشکاک۔ آٹھویں خواجہ زکریا
 خلوانی۔ نویں خواجہ زین الدین۔ دسویں خواجہ محمد سراج۔ گیارھویں خواجہ جمال
 عاتیش ہوائی رضی اللہ عنہم۔ بارھویں علی الدین عاشق صھرائی۔ تیرھویں نظام الدین
 ثانی بن باسی۔ اور حضرت نظام الدین اولیا کے پندرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ
 سراج عثمان لاہوری۔ دوسرے نصیر الدین چراغ دہلوی۔ تیسرے خواجہ لطیف الدین۔
 چوتھے مولانا خواجہ شمس الدین بختی۔ پانچویں خواجہ بہاء الدین گرد۔ چھٹے مولانا قطب الدین
 منصور۔ ساتویں مولانا سالار۔ آٹھویں سید خواجہ حسین۔ نویں خواجہ امیر خسرو دہلوی
 دسویں خواجہ وحید الدین۔ گیارھویں خواجہ یعقوب بیابانی۔ بارھویں خواجہ شاہ نور
 تیرھویں فرید الدین سراج الحق۔ چودھویں عبید اللہ احرار۔ پندرھویں خواجہ شاہ

اور خواجہ عثمان لاہوری کے دس خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ محمد شاہی۔ دوسرے خواجہ محمد الیہ
 مخدومی۔ تیسرے سید محمد ابراہیم جو تھے خواجہ معین الدین حزار۔ پانچویں قاضی مقدر۔ چھٹے
 خواجہ حمید لاہوری۔ ساتویں خواجہ الیاس۔ آٹھویں مخدوم جہانیاں جہاں گشت
 اولاد سید جلال الدین بخاری کی۔ نویں خواجہ سید بندہ نواز کسودلی۔ دسویں علاء الدین
 بن السعد لاہوری۔ اویشخ علاء الدین بن السعد کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ
 جمال الدین مغربی۔ دوسرے شاہ کمال الدین بیابانی۔ تیسرے خلیفہ شاہ عطاء اللہ۔ چوتھے
 شاہ امین الدین۔ پانچویں میران ٹی۔ چھٹے خواجہ شمس العاشق۔ ساتویں سید شاہ
 برہان الدین۔ آٹھویں سید علی شاہ۔ نویں خواجہ نور قطب عالم رضی اللہ عنہم۔ اور خواجہ نور
 قطب عالم کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ بابا حسین درہنگی۔ دوسرے شاہ قادر کوٹلی
 تیسرے خواجہ مستان شاہ ساڈی۔ چوتھے خواجہ محمد شاہ خورشید صاحب لکھنؤ دلوگرہ درجیاد۔
 پانچویں بچند اللہ غنی دہلوی۔ چھٹے شاہ مراد ہوائی حیدر آبادی۔ ساتویں شاہ حسام الدین
 مانگپوری۔ آٹھویں شاہ برہان الدین چھوٹی رضی اللہ عنہم۔ اویشخ حسام الدین مانگپوری
 کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سید راجی حامد شاہ۔ دوسرے خواجہ و عارف باللہ
 خدا اللہ۔ تیسرے خواجہ بہرام شاہ۔ اور سید خواجہ راجی حامد شاہ کے دو خلیفہ تھے۔ اول
 خلیفہ خواجہ حسن بن طاہر اور دوسرے خلیفہ شاہ رحمن الدین شاہی۔ اور خواجہ حسن بن طاہر
 تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ قاضی خاں ناصحی۔ دوسرے شاہ کلن شاہی۔ تیسرے بھولا
 سکس۔ قاضی خاں ناصحی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خواجہ شیخ عبد الغفر۔ دوسرے شاہ
 نور علی بخاری۔ تیسرے خلیفہ خواجہ بابا سیرانی شاہ گولارسی۔ اویشخ عبد الغفر کے دو
 تھے۔ ایک سید عبد اللہ۔ دوسرے سید عظمت اللہ اکبر آبادی۔ اور سید عظمت اللہ اکبر آبادی کے

ایک خلیفہ تھے شیخ محمد الحنفی جائسی۔ دوسرے شیخ عبد الرحیم تیسرے شاہ رفیع الدین۔ شیخ
 عبد الرحیم کے خلیفہ۔ شاہ ولی اللہ شاہ ولی اللہ کے خلیفہ شاہ عبد الغفر محمدت دہلوی
 اور شاہ عبد الغفر محمدت دہلوی کے خلیفہ حضرت سید امیر المؤمنین و امام المسلمین سید احمد
 غازی فی سبیل اللہ۔ سوال چار بکیریں کون سی ہیں۔ چار پیر شریعت کے اور چار پیر
 طریقت کے اور چار پیر حقیقت کے اور چار پیر معرفت کے کون ہیں اور چار پیر مذہب
 کے اور چار پیر کن اور چار پیر مشفق اور ایک پیر شفیق اور تین پیر خیر خواہ اور ایک پیر
 کون ہے اور بکیر لقا اور بکیر فنا اور بکیر رضا اور بکیر حقا اور بکیر ملکی اور بکیر موقوف اور
 بکیر فرض اور بکیر واجب اور بکیر سنت اور بکیر مستحب اور بکیر قید اور بکیر محراب کیا ہیں۔
 جواب چار بکیریں یہ ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
 واللہ اکبر اور یہ چار بکیریں چار بیغیروں پر مبنی ہیں۔ اول بکیر حضرت آدم پر۔ دوسری
 حضرت نوح پر تیسری حضرت ابراہیم پر چوتھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم پر۔
 اور چار پیر شریعت کے یہ ہیں اول حضرت موسیٰ کہ اللہ جل شانہ نے انکو کتاب توریت عین
 کی۔ دوسرے حضرت داؤد کہ انکو کتاب زبور مرحمت ہوئی۔ تیسرے حضرت عیسیٰ کہ انکو
 کتاب انجیل عطا فرمائی۔ چوتھے جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ پر اللہ جل
 شانہ نے قرآن شریف نازل کیا علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور چار پیر طریقت کے چاروں خلیفہ
 برحق ہیں۔ اور چار پیر حقیقت کے چار فرشتہ مقرب ہیں حضرت جبریل و میکائیل و اسرافیل
 و عزرائیل علیہم السلام۔ اور چار پیر معرفت کے یہ ہیں اول حضرت خواجہ تمسک تبریز۔ دوسرے حضرت
 مولانا روم تیسرے شیخ فرید الدین عطار۔ چوتھے شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی۔ اور چار پیر
 مذہب کے یہ ہیں حضرت امام اعظم کوئی۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ
 اللہ علیہم جمعین۔ اور چار پیر کن کے یہ ہیں اول خواجہ احمد نسوی۔ دوسرے امام علی موسیٰ رضا
 تیسرے شاہ ناصر امیر خسرو۔ چوتھے شیخ فرید الدین شکر گنج۔ اور چار پیر مشفق یہ ہیں اول باب
 دوسرے تیسری پیر دعویٰ تیسرے دادا چوتھے استاد کتب و علم و فن و صنعت۔ اور
 ایک پیر شریعت حضرت شیت نبی علیہ السلام ہیں کہ پوشش دنیا و آخرت انکی ایجاد ہے۔ اور

بن خیر خواہ رہیں اول برگنا ہوں تو برگنا ہوں۔ درمختار خصال۔ تیسرے قبر کے درمختار
 اور آداب پیر حجام ہے۔ اور بخیر بقا حضرت آدم علیہ السلام ہے کہ تمام دنیا کے رہنے والوں
 کی جینک کہ اولاد بانی ہے۔ اور بخیر فنا حضرت نوح علیہ السلام سے ہے کہ نام دنیا
 کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے فنا کر دیا۔ بخیر رضا حضرت ابراہیم علیہ السلام
 سے ہے کہ اپنے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خدائی راویں فدا کیا اور رضا آپ پر راضی
 رہے۔ اور بخیر صفا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ آپ نے بخیر جہاد
 سے بہت جاہلوں کو اسلام میں داخل کیا اور بسبب تابعداری کے پاک صراف ہو کر
 گویا بھی ماں کے بیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ بخیر بقا کا
 کی بخیر ہے۔ اور بخیر صفا مال باپ اُستاد کی اطاعت ہے کہ بسبب اطاعت اُستاد
 گناہوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بخیر رضا کو سفندوں پر ہوتی ہے کہ وہ اپنی جان
 دینے میں اُضی ہوتی ہیں مثل حضرت اسماعیل علیہ السلام کے۔ اور بخیر فنا اولیاء اللہ
 کی ہے جو فانی اللہ ہوئے ہیں اور مرتے وقت بخیر کہتے ہیں اور جاں بحق تسلیم کرتے ہیں
 اور بخیر علی بخیر پیغمبروں کی ہے کہ وہ عالم ظاہری سے نقل کر گئے اور وہ بخیر انکی اولاد سے
 رہی جیسے حضرت اسماعیل اور حضرت یعقوب اور حضرت یوسف اور حضرت حسن اور حضرت
 امام حسین اور انکی اولاد سے رہی اور سوا انکے اور ان کو روا نہیں ہے۔ اور بخیر قبلہ
 ایمان ہے کہ ہاتھ پیرا نہ بیک بیچ درگاہ رب الغوث کے ایمان کی دعا رکھتے ہیں کہ قبلہ گاہ
 دعا کا ہے اور بخیر محراب دعا کرنا جھک کر خدا کی طرف سب طرف سے عبادت کرنا کہ یہ اللہ
 کے سوا سب محتاج ہیں۔ پس تمام انبیاء اور اولیاء اور غوث اور قطب اور ابدال
 اور اولاد سب راہ حق پر ثابت قدم تھے اور لوگوں کو شیر لخت اور طریقت سکھاتے
 اور اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بری باتوں سے منع کرتے رہتے ہمارے کہ جان راہ
 حق پر خدا کی مگر کوئی کام اور کوئی کلام خلاف خدا اور رسول کے اُن سے جدا نہیں
 ہوا۔ اور پیری مریدی کا سلسلہ اس واسطے ہے تاکہ معلوم کریں کہ وہ پیر اگر خلاف
 شریعت ہیں تو انکے ہاتھ پر بیعت کرنا درست نہیں ہے۔ اسی لیے حضرت مولانا

مولوی مخموی فرماتے ہیں کہ اے بسا ابلیس آدم روئے ہست پس ہر دستے
 نہ باید داد دست۔ اور دس چیزیں فساد ایمان کی ہیں فقیر کو ہرگز نہ کرنا چاہئیں
 وہ یہ ہیں حرص اور طمع اور حرام اور عینیت اور جھوٹ اور حسد اور کجوار اور ریا اور
 بغض اور بخل۔ اور دس چیزیں ترقی ایمان کی ہیں۔ اول تقویٰ ظاہر و باطن۔ دوم
 سخاوت و سخاوتی بہت۔ تیسرے رضا بقضا و قدر۔ چوتھے بلا پر صبر کرنا۔ پانچویں شکر
 بہ نسبت پر۔ چھٹے غربت۔ ساتویں صوف پوشی۔ آٹھویں تحمل کرنا ہر بڑے چھوٹے سے
 نویں تواضع کرنا۔ دسویں ہر شخص سے نیکی کرنا جب یہ سب خصلتیں ہوئیں تب اہل اللہ
 کے نزدیک فقیر ہوا۔ اور جنہیں یہ باتیں نہیں وہ فقیر ہرگز نہیں اور سجادہ نشینی کے لائق نہیں
 بقول شیخ سعدی علیہ الرحمۃ یہ خلاف سیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز منزل نخواہد رسید
 اور جب کو فرض اور واجب اور سنت اور مستحب اور احکام اور ارکان نہیں معلوم ہیں اسکو
 سجادہ نشینی حرام ہے اور ایسا شخص جو شریعت کے خلاف ہے وہ روبرو فقر اور اولیا
 اور انبیاء اہل سلسلہ کے ذلیل اور حوار ہو کر قیامت کے دن جہنم میں پڑیگا نفوذ باللہ منہ

نظم

اطاعت میں ہے خالق کے ہر حال
 اطاعت سے ملی اُن کو بلند
 طیفل بزرگان عفو دم خطا کر
 رہ اسلام پر مضبوط و قائم
 شیرعت احمدی کا دل میں بھر نور
 طریق احمدی پر چست و چالاک
 بحق مصطفیٰ و آل امجاد

تھے جتنے اولیا اور غوث ابدال
 نہ تھی انکو ذرا بھی خود پسند
 انہی تنہا کو بھی تقویٰ غطا کر
 ابھی رکھ نہ اسم سب کو دایم
 رسوم جاہلیت ہم سے کر دور
 ہمیشہ ہمیں خوف و شیاک
 ابھی ہم سے رہ تو ختم و شام

تاریخ بیستم ماہ جمادی الثانی ۱۲۹۹ھ روز شنبہ تمام شد۔ یہ رسالہ جمع کیا ہوا
 دانندہ راہ شریعت و واقف اسرار طریقت شیخ عبد اللہ شاہ خلیفہ حضرت میاں محمد
 صاحب رحمہ کر اس خاکسار کے چچا ہیں۔ آپ خلیفہ علی حضرت سید احمد صاحب غازی کے
 حقیقہ

وقت

الف بابتیرعت و طر

نظوم از طبع خاکسار حافظ عبد القدوس المتخلص بقا

الف بے تیرعت کی منظوم ہے
البت پذیر بزیار و پیش ہے
یہ جو بنم وداور تہدید ہے
الف جیسے قائم ہے خود ذات سے
کرے وہ عبادت خدا کی سدا
ملے مرتبہ اسکو جب زیر کا
جو بچا نے خود نفس اپنا تمام
عمل جب کیا من جگر پر دلا
جو ان غالب ہوا نفس پر
تو پھ پش کا اسکو درجہ ملا
ہوے پیش اعمال سار وہاں
ہو پہلے فنا شیخ اور پیہ میں
کھلیں راز حق پچہ تجہ بیگیاں
ہو پھر بعد اسکے فنا فی الرسول
فنا شان حق میں ہو پچہ ذی شعور
بفضل خدا گھائی لے ہو چکیں
مرو پہلے مرنے کے مرنا ضرر

طریقت کا رستہ یہ مفہوم ہے
خدا کا کرم ہم کو درپیش ہے
خدا کی طرف سے یہ تہدید ہے
ہو ان کامل بھی اس بات سے
جو چلتا ہو سوتا ہو بیٹھا کھڑا
کرے نفس کو زیر ان سدا
خدا کو وہ بچا نے بس لاکلام
عطی اسکو درجہ زبر کا ہوا
زبر سے ہے مطلب یہ آباہنہ
ہو اسانے پیش یہ حق کے جا
ہیں تہدید کی تین گھائی وہاں
فناے اتم ہے یہی ذات میں
نظر آئے شان خدا بچہ عیاں
کرے اسکو اللہ دل سے قبول
محبت کے ہو جام سے پر سرور
پکڑ رہی مضبوط جبل المتین
نہ موت و قبل ان موتوا ضرر

لامرتبہ اسکو اب جہنم کا
 ہوا قدرتی تب وہ مثل ہلال
 لامرتبہ مد کا چوں آفتاب
 ہوا خلق پر سایہ افکن مہرِ دام
 ہوا نور میں نور مل سے فرار
 الف کے مراتب خدا طے کرے
 تو کرات سے توبہ کے درجہ عطا
 عطا ج سے کر دے نور جمال
 تودے رخ سے اب مرتبہ خیر کا
 تودے دال سے ہمکو پوری دلیل
 ذکاوت کے ہمکو تو علم و ادب
 تو کرے ر سے رحمت عطا کرے یاں
 ہمیں جس سے ہر سعادت و بخشش
 تودے جس کو صدق ہم کو کمال
 طراوت تودے ط سے علم پر
 تودے عین سے ہمکو علم البقیں
 غنی کر دے توغ سے یا غنی
 تودے ف سے دارین کی صلاح
 عطا ق سے کر تو قربت تمام
 عطا ل سے لطف اپنا تو کر
 تودے م سے موعظت نیکانہ
 تودے م سے وصل اپنا کمال
 عطا کر لقیں سے ہمیں اپنا کمال

ہوا دل سے مائل جب اس عزم کا
 نظر آیا وہ بدرستہ کمال
 کھینچی شکل مائیکے چوں ہاشاب
 ہوئی دور تازیکی غفلت تمام
 خدا جانے کیا بھید ہے اور راز
 تو بھرت سے برکت کے درجہ ملے
 ثواب اور دے ث سے ہمکو خدا
 تودے حج سے حکمت کا ہمکو مثال
 دکھا دے فزہ ہمکو اب سیر کا
 نہ کر دال سے مرنے دم تک ذلیل
 کریں رات دن تیرہ ہم شکر رب
 زکوٰۃ ہر گھڑی دیویں ہم مال و جاں
 شفا شس سے ہر مرض کی تو بخشش
 ضیاء ہے روشنی ذرا بجمال
 ظفر دے تو بھرت سے نفس پر
 کہ عین البقیں اور حق البقیں
 تو ہے لایق کبر یا و مہربانی
 عطا کر ہمیں نیک اچھی صلاح
 کرم کی صفت ک سے لا کلام
 محبت سے اپنی تو سرشار کر
 تودے نون سے نور و وحدت پسند
 تودے سے ہدایت دے یا ذوالجلال
 غنائت سے ہمیں مسالہ مال

تہیت تو خدا آن میں دل لگا
سے اجہہ اچھا بروہہ جسہ
ٹڑیتا رہے ہر گھڑی اسے خدا
طفیل محمد علیہ السلام
کہ لے فائدہ اس سے ہر عام و خاص

یہی پڑھ کے کرتے ہیں قرآن دعا
رہے رات دن بس یہی مشغلا
رہے جو رالفت میں سیر کی وفا
خدا یا ہو مقبول میرا کلام
طفیل صحابہ و ہم آل خاص

مکان طریقت و مکان آخرت

مکان آخرت کا بنائے ضرور
دے لے بہا میں یہ ذی شان میں
سے کا لفظ اول دل کو مت مہارتا
بنادے مکان الہی تو پورا خدا
ستوں چار اسکے یہ ہیں مشتمل
یہ دروازہ میں چار رکے یقین
گھسور عاجزی سے ہمیشہ حبیبیں
فرشتہ کا دن - رات عھیاں شمار
ملے تاکہ عقبی میں اور حسن و جاہ
خدا کی محبت میں تو ڈوب ڈوب
محبت کی لے برق اور کر عمل
لگا فکر کا فضل چوں آفتاب
خدا کا ہے دیدار ہر وقت یہاں

ہے لازم بش کو یہ دے ذی شعور
مکان طریقت کے سامان ہیں
صدافسوس محبت کو مت بہارتا
زمین معشقت کی ہے بانی رجاء
خطر کی ہے دیوار محبت کی رگ
توکل ہے صدق انیس چوتھا یقین
کہ ہے علم و حکم اور عزت یقین
ہے ایمان کی چھت درخت و قار
بنا شوق کا مہر الفت کا ماہ
لگا تخم الفت کا بس دل میں خوب
گلی حکم کی اور حکمت کا پھل
بن کر مکان اس میں عالی جناب
مبارک ہو سب کو فقیری مکان

کلید مقصد خدا کا ہے ذکر
خدا یا تو کر سب کی پوری مسدود

اسی سے ہے کھلتا ہر گنج و خزانہ
وفا ہووے آباد الفت میں شانہ

ادویات نسخہ فقیری

شروع عجز کا بیج دل میں لگاؤ
تو پھر صبر کی چھال لا توڑ کر
بعد میں تو توفیق کے دستہ سے
ملا صدق کا پانی با ہوش تو
ہوا سے تو نشو و نما کے پھر ٹھنڈا کر
یہ ہیں آٹھ چیزیں سمجھ بیگماں
یہ نسخہ کی دیگر ہیں دس چیزیں اور
تو واضح کی اور قسطنطنیہ کی جبر کو لا
تو ڈال اوکھلی میں رضا کے اینس
تو پر ہینہ کاری کی ہانڈی میں کر
محبت کی پھر آگ سے جوش دے
پھر ائید گئے نیکے سے کر ہسوا
شفادے گناہوں سے پھر وب مدام

پشیمانی کے برگ پھسٹو ٹھنڈا
یہ تو بچ کے ہاون میں سب جوڑ کر
انہیں سب کو اچھی طرح کوٹ لے
محبت کی دے آگ میں جوش تو
یہ پی نام حق لے کر سے خوش سر
کہ ہے فائدہ جنسے بیشک یہاں
کنہ کے مرض کی دوا نیک طور
تو تو بچ کی ہسٹ کوٹ آہ میں ملا
اور اسکو تو دست قناعت سے پس
چا کا بھی پھر پانی آمینہ کر
تو پھر کاشہ شکر میں اسکو لے
تو عشاء فاں کے چچہ سے پی با جیا
روح نبی آل سب پر سلام

پہلا پر ہینہ
دے اس پر ہینہ بھی ہے ضرور
اگر غصہ آئے حرام - اسکو کھای حلال
ہو ادخل شیطان انسان میں
یہ چرخ عجز زمی میں ہے ذی شعور
کہ کھوتا ہے عقل و سمجھ کو کمال
بجو ہر گھڑی اس سے ہر آن میں

ہوا ہے غضب اور شہوت تمام
 قیجہ ہے شہوت کا جسے ص اور بخل کا
 غضب کا ہے عجب و تکبر مال
 خدا ان سے ہوتا ہے پیدا ضرور
 پڑھو بسم اللہ میں یہ اسم عظیم
 پڑھو دل سے یہ تین نام خدا
 یہ سبجہ ملا کہ ہیں دس چیز سب
 خدا یا بچ ان سے ہم سب کو تو
 طفیل رسول علیہ السلام
 طفیل ابو بکر و عثمان غمر
 یہی ہے مری آرزوے دل

سمجھ تین چیزیں یہ عالی مقام
 لگا ایسی باتوں کا بچہ دل میں قفل
 ہو اکفر و بدعت کی دل سے نکال
 بتاتا ہوں روانہ کا اسے ذلیخور
 کہ ہیں نام اللہ و رحباں رحیم
 غضب دور ہو اور شہوت ہوا
 کہ ہوں دور شہوت ہوا اور غضب
 وفا کی تو کر پوری سب آرزو
 ہمارے تو کر پورے مقصد تمام
 طفیل علی کر مجھے بہرہ ور
 کہ یاویں مرادین نبھی استی

دوسرا باب نمبر

فاتحہ کی سات آیت گنتی ہیں ال سکورد
 جو کہ بسم اللہ پڑھے پچا نے اللہ کو یہاں
 گر پڑھے رحمن دل سے وہ غضب پاک ہو
 اور رحمت کو بسم اللہ و رحمن و رحیم
 جب کہا الحمد للہ از خدا مال ہوا
 اور رب العالمین سے معتقد جہدم ہوا
 اور نہیں ہے حرص یا یاں بخل یا یاں سے
 مالک روز جزا اللہ ہو رحمن رحیم
 جب پڑھا یا ایک غیب دو مجھ سے ہو گیا
 ابد نہ انصر اٹ پڑہ تو اب آخر تمام
 جب کہ سب جاتے رہے الحمد سے خلق

کفر و بدعت اور تکبر حرص و بخل عجب و
 بھاگے شیطان اور ہوا اسے زمین انہماں
 سمجھے دل میں معنی حمایت کے جو
 ظلم مت کر نفس پر بچ تو بافعال ذمہ
 اور بت شہوت کو توڑا غم و شکر حال ہوا
 دور اس سے حرص ہوئی اور بخل سب جاتا رہا
 اس سبب دونوں اللہ کے حوالے کر دیے
 ہو گیا اس سے غضب بخل یا یاں فضل عظیم
 عجب سب ایک نستیں سے کھو گیا
 کفر و بدعت چل دیا راہ عدم کو لا کلام
 خود بخود جاتا رہے دل سے بہی غم و غم

یہ آغاز ناول روح و دل

یہ آغاز قصہ ہے انسان کا
خدا لے جب آدم کا پہلہ بین
تو گھبرائی آئی ہوئی روح جب
یہ نورِ سالت سے پر نور تھا
یہ ہے سیدھے پہلو کو روح نور
گردِ عکس جب روح پیدا ہے حور
یہ لہ کے ہیں معنی کہ گم راہ تر
یہ اُلٹ ہے دل آدمی کا سنو
خدا کی عبادت سے سیدھا ہوا
یہ کھٹ ہے دل روح سے میری جان
مگر جان میں تین سو باٹھ رک
یہ لے جاتے ہیں روح کو جب اڑا
کوئی خواب میں لے پرستار گیا
کیا لیکے دل لہ ہے جو شاہیں
غرض دل سے پھرتا لیکے روح کو
یہ جھٹکارہ اسکا ہوا ہے نہ ہو
یہ کہتا ہے دل میں نہ جھوڑو لگا جان
مگر روح ہمیشی ہے سن میری بات
حق کو ابلی ہے جواب الہیت

کہ جس میں بیان دل ہے اور جان کا
دیا حکم یہ روح کو تن میں جا
دکھا یا خدا نے وہاں نور تب
جو دیکھا تو داخل ہوئی جلد آ
تو سے اُلٹے پہلو میں دل بھی ضرور
جو اُلٹ کر دِل کو لہ سے ضرور
ستیزندہ لڑتا ہے جو زیادہ تر
کرے اسکو سیدھا جو انسان ہو
تو عاشق ہوئی روح اس دل پر آ
رشتہ بنی ہے یہ روح بھی دل کو جان
خدا محض وہوش جو اس ایسے ٹھک
دکھائے ہیں شہوت غرضک اور ہوا
کوئی جاگتے میں گلستاں گیا
کہہی جین اور روم و آسمان میں
یہ سہر رواں بخشی فوج کو
خدا نے ملایا ہے جوڑا سنو
ترے ساتھ ہوں ہر گھڑی اور آن
نہ تو میرے تابع نہ میں تیرے سات
ہیں اسید ہم اور تم دونوں سمیت

نہایت دل میں ایسے پریشان ہوئی
نہایت دل میں ایسے پریشان ہوئی

ہمیشہ رہے راضی ہم سے خدا
کہ سے کام بندے کا کر بندگی
کہ بالحق ہو خاتمہ بالضرور
خدا کو نہ تم ہم کھڑی بھولنا

کر واپسی کرنی کہ اس سے بیا
یہ کہت ہے دل کا مزہ زندگی
کر و عشق پیدا خدا کا ضرور
تمنا سے دنیا و فساد کھن

نماز تصوف حقیقت

وہ یہ گیارہ باتیں بھی حاصل کرے
یڑ ہے جان و دل سے جو با صندیا
وگر معرفت حق کی تو دل سے مان
تو الفت ہے ختم چھٹا ہے خطر
بعد میں محبت خدا کی دلا
کہ حکمت الہی کی اسے مجاہدین
یڑ ہو شوق سے میرے حق میں دعا

نماز تصوف جو دل سے یڑھے
حقیقت میں ہے نام اس کا نماز
شروع پہلے دل کی حقیقت کو جان
پھر ایمان ہے شوق جو تھا اگر
کہ ہے ہفتیں خوف ہستم رجا
سے رحمت یہ دسویں سمجھ گیا رہیں
کتابوں میں ہے حال اس کا وفاق

ارکان نماز شریعت

ایں گھر جنت میں پھر آباد کر
اور اسکے شغل سے دل شاد کر
کیجیو ترتیب سے لے شہ و شمس
مسح سے کہ باتوں و صوفیوں ملک
جسم و جامہ جاسے پاک و شرم نام
پیش کیجیو شراعت بالظہام

غرض و راجہ جنت حفظ سنت یاد کر
مسائل گھر میں بیٹھے دیکھ لے
چار ہیں شد آن میں مندر صبر
منہ کو مسک کہنی ملک ہاتھوں کو دھو
منہ چن جو وہ ہیں مصلیٰ یتام
وقت و نیت قبلہ رو سیدھا قیام

پھر رکوع و سجدہ اس کے بعد
بارہ واجب ہیں نمازی کے لئے
بڑے قسرات پہلی دو رکعت میں تو
پانچواں تو قعدہ اور لے کو جان
ساتویں تغدیل ارکان باوقاف
زور سے پڑھ رات کو اور جمعہ صبح
تین پڑھنا قنوت اسے نیکنام
بارہ سنت مرد و عورت کے لئے
اور پہلی دونوں قبلہ کو رکھے
حلقہ کشیدھے ہاتھ کا کر خضر و نکشت کا
پہلی رکعت میں سبحانک اللہم پڑھ
پھر رکوع و سجدہ میں اللہ اکبر پھر توجہ
سبح اللہ دسویں پڑھنا ہے درود

پھر ارادہ سے نکلنا اور درود
ختم پڑھ لے تو پھر سورت پڑھے
کر رکعت و سجدہ با ترتیب تو
اور شہد دونوں قعدوں میں تو مان
سے مرتب فعل جو آیا دو بار
دھیرے نلر و عصر میں پڑھ اگر سجدہ
بعد اسکے پھر نہ دونوں سلام
کاں تک ہاتھ اسکا کا نہ صحت اٹھ
پہلی بار اللہ اکبر جب کہ
البت پہنچا ہے نہ منجھ سے چھپا
پھر آخوذ اور اتنے بعد بسم اللہ پڑھ
اور رکوع و سجدہ بیچ اٹھوں بیچ کہ
گیا رکھوں میں دغا صاحب وجود

فرائض جمعہ

اللہ شخصوں پر ہے فرض جمعہ کی نماز
اک میثم و تندرست آزاد مسرور
ساتویں ہوا سمجھ سے وہ دیکھتا

لم او اگر نایہ دل سے بانی نماز
بالغ و عاقل ہو بھیاں ہر مرد فرد
اٹھویں بیویں سلامت درت دیا

وہ انخاص کہ خیر جمعہ و انہیں ہے

اک کس دہیں جمہ انہیں واجب بھی نہیں
عورت و نابالغ و نامینا چوتھا ہے غلام
اٹھویں بیمار ہے اسے مرد سعد

ظہر آن کا ہوا دا جمعہ ٹپیں کر وہ نہیں
اور مسافر اور ناکر اور دوا زنگار
یا دکر مسئلے ذی عقل مرد

شرائط جمعہ

یہ ادا ہے شرط جمعہ جان تو

شہر ہو یا ہو کت رہ مسان تو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل الإنسان شريفاً وأعطى له اللسان تعريفاً
تمام کمال حمد و نیایش بخدا سے لائزل ایندو متعال برائشایان و سزاوارست کہ از
قدرت و عنایت شاملہ خود گوہر ذات انسانی را در صدف جہان فانی آفریندہ
بصدائق الرحمن علم القرآن خلق الانسیان علمہ البیان گویدانی بربان
برائے ترسیل و تلاوت قرآن مجید - قطعہ توحیدینہ

خدا کا شکر ہے ایدل کہ ہم کو شوق طاعت دل و جان دست پا و چشم و گوش و عطا کر کے خدا نے تن میں انسان کے یہی جان مار کر پرستش کو جہاں میں حکم حق اللہ جنتے ہیں	یہ دنیا میں پیدا خود خود اپنی عنایت سر یا حلیہ قدرت بنایا کس حفاظت کہ ہر تنی نال و زور سے بھی ہر اک کو جہاں عبادت جسکی لازم ہے اسوۃ کہتے ہیں
--	---

ہزار ہا شکر و احسان کہ در شان مجیدی آیہ حق وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
ارشاد فیض بنیاد و حدیث قدسی لَوْلَا اَنْكَ لَمْ يَأْخُذْهُ الرَّبُّ بِبَيْتِ اَطْرَافِ الشَّمْسِ
عز لہا علی تعقیہ و شکرہ و منقبت

پرستش کو جہاں فیض نور حق اللہ کہتے ہیں بنائی آپ کی ذات مبارک باعث آدم اناراضی کے قرآن کو کس شوق الفت یہی وحی جلی لاسے تھے بس چہرہ دل دنیا ہوا مید اجباب احمد برحق کی امت میں وہاں تہجائے ہیں مشہور نکلنے ہی ملک اسکو غلاموں کی صد اسکو جمال پاک دکھلاؤ	عبادت فرض ہے جسکی اسوۃ کہتے ہیں تہیں کو خاص دلہرا حبیب اللہ کہتے ہیں زبان پاک احمد میں کلام اللہ کہتے ہیں تہارے اسمی مساکر بڑا اک اللہ کہتے ہیں مرے اعضا نامی حمد و شکر اللہ کہتے ہیں سلام اُنپر جو ہم پڑتے ہیں معنی اللہ کہتے ہیں کہ ہم ہر دم دل و جان سے یہی اللہ کہتے ہیں
--	--

خدا کا حکم مانو اور کرو تم میرے مومنین	یہی بس اپنی امت کے رسول اللہ کہتے ہیں
زیارت ہو محمد کی جو میں مدفن ہمارا ہو	یہی رو روئے کے شوق لہو اور اللہ کہتے ہیں
ترک تھے ہیں تمہارا عاشق جانا زلفت میں	دکھا دیکھے کہیں دیدار اب اللہ کہتے ہیں
دکھایا جب رخ روشن وفا مقصد حاصل	بشاعت ہو گئی واجب رسول اللہ کہتے ہیں

بعد نعت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰت ذکر چہار یاد کہ شرع متین اور دین مسین
کے چار رکن ہیں اول ابو بکر صدیق صاحب تصدیق کاشف اسرار قدس اہل الاقرار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابو بکر بیشک دیکھو عالی جاہ ہیں	اور صداقت کے نامی رمز آگاہ ہیں
اسی لئے صدیق کا حق نے لقب انکودیا	اہل الاقرار کے لائق بھی واللہ ہیں

دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ عدل انکی ذات بابرکات پر ختم ہوا جس کا بیان
لکھنے سے قلم حیران و افسردہ دست انسان ہے قطعہ

بالیقین حضرت عمر کو عدل کا تمغہ ملا	اس جہاں میں خاتم الشہداء کا جامہ ملا
سارا عالم دیکھ لے خوش ہو انکے عدل سے	لطف سے اللہ کے انصاف کا قبہ ملا

سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کامل ایحاء والا ایمان جامع القرآن کہ جو ہر ایک کی
بخشش کا وسیلہ ہے قطعہ

جناب حضرت عثمان میں بیشک جامع القرآن	انہیں پر حاکم کا سماں ہوا ختم ایحانال
انہیں تہہ دیا حق نے انہیں حق کی لہذا	ہیں مقبول خدا یا ر و جناب حضرت عثمان

چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ جید رکھار قائل کفار شیر خدا داماد رسول خدا مصداق
من کمات مولا فعلی مولا قطعہ

یہ جہاں میں شیر نرداں جید رکرا ہیں	دو انصاف و قہر حق سے قائل کفار ہیں
سے لقب انکا خدا کے حکم سے شیر خدا	جنگ سے انکے ہر ساں کے لبر و تیر ہیں
ہو گئے مقتول ان کی شمع سے کافریت	منزل اپنے نام کے وہ جید رکرا ہیں
آپ کے اوصاف لکھنے سے قلم عاجز ہو رہا	آپ داماد جناب محمد نخت رہیں

قطعه در مدح قرآن مجید

ہو انازل محمد پر عجب روشن کلام اللہ
 کہ پڑھتی رہتی دایم جناب یہ انا م اللہ
 بخشش کا وسیلہ ہے یہی یاں ہمارا ہے
 اسی کا نام قرآن ہر بیشک ہے کلام اللہ

بہ خند غزلہا سے نعتیہ دلیف وار

ہے آسمان پہ احمد مشہور نام تیرا
 شرمندہ مشک و عنبر زلف محمدی سے
 کیا مرتبہ ہے تیرا جب ریل کی زبانی
 موسیٰ کلام کر کے بالائے طور جا کر
 گھر بیٹھے تجکو حاصل سیر زمین گردوں
 تجھے یاؤں سوچھ جائے طول قیام تیرے
 امید ہے وفا کی مدت سے یا محمد
 دونوں جہاں کے پیشوا میر لطیف بھی دیکھنا
 عمر گزشتہ تمام یاد رخ حفسد میں
 جان حزیں میں ایصبا باقی نہیں کوئی دم
 ابرو شاہد دوسرا قبلہ آرزو سرا
 صورت پاک مصطفیٰ قبر میں آج جب نظر
 کوئی ایسا نہیں عالم میں منور نکلا
 ہو چکا سنتے ہی میں نام مقدس تیرا
 شب معراج عنایت سے بلایا حق نے
 خاک کی مٹھی سے اندھے ہر کافر سار
 غور سے دیکھا حسینان جہاں کو پہننے
 لائے جبریل تجھے معراج میں ایسا جوا

اور فرشتہ پر محمد ہے عرف عام تیرا
 ہر ایک خال رشک باد تم نام تیرا
 آتا پیسا ہم خالق جاتا پیسا ہم تیرا
 اور عرش پر ہوا ہر حق سے کلام تیرا
 چودہ طبق ہیں روشن کیا خوب کام تیرا
 شب کو نمازیں تھا اتنا قیام تم تیرا
 پوئے قدم مبارک ہر دم غلام تیرا
 خاص حبیب کیر یا میری طرف بھی دیکھنا
 ہووے قبول یہ دعا میر لطیف بھی دیکھنا
 جا کے بنی گودے سنا میر لطیف بھی دیکھنا
 شکر گردن ہزار ہا میر لطیف بھی دیکھنا
 عرض کر کے ہی دعا میر لطیف بھی دیکھنا
 سامنے حق کے یہی رو سے پیر نکلا
 شکر ہے دل سے یہ ارمان بھی پیر نکلا
 دیکھو محبوب خدا اپنا پیغمبر نکلا
 ماکہ دینیت تو منہ سے جو میں باہر نکلا
 سب اللہ کا محبوب ہے خوشتر نکلا
 نظر حق میں دو عالم سے جو بڑھکر نکلا

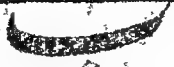
سرور دیں نے تجھے آج دکھایا دیدار
 ہے سب دنوں سے بہر دین انہی کی میر کا
 یقین ہے تجھ کو اپنے خدا کو روزِ محشر میں
 توئی امید ہے ہو کہ یہ ان قیامت میں
 اترنا بل کے اور پہنچا باخِ جنت میں
 محمد عاصیوں کو حشر میں اس طرح ڈھونڈ کر
 یہ گاہیں نفسی نفسی سب نبی جہم قیامت میں
 وفا کی مثل پروانہ تیاں ہوں عشقِ حمید میں
 جمال اپنا اگر ہو کر دکھا دو گے تو کیا ہو گا
 ترپنا لوٹا رو نامہ اسے قافلہ والو
 رہے پتے ہمیشہ خونِ دل ہم رنج و فراق میں
 غلام اب رنج دوری سو رہا ہے بہت شاہ
 کہ تپا پوے رہا ہے رنج کی سیر عاصی
 دل و جاں میر مرد میں گناہ و جرم کے باعث
 وفا اک روز مر جائیگا ارمانِ یار میں
 شرب کو ہند سے ترابروانہ جائیگا
 گر دل میں تیرے حسن کا جلوہ آئیگا
 شمع جمالِ روئے محمد یہ لاکھ بار
 کیا رہی نہ یک صبا نے اگر عمر بھر
 اس سے جو تیرے دین بتایا ہے کج سال
 دیکھنے کے آخرت میں کمالِ خدا و پاک
 ہرگز نہ چین ہو گا ہمیں خلد میں وفا

دیکھو

دیکھو

دیکھو

اے وفا تیرا بھی کیا خوب مقدّر نکلا
 ہمیں اندیشہ کیونکر جو عذابِ روزِ محشر کا
 ہمارے سر پہ سایہ ہے رسولِ نام آور کا
 بلائیں گے جس بدنگ محمد جہم کو تر کا
 یہ عقد ہے تیرا امتِ عالمی کو میر کا
 کہ ڈھونڈا جاوے جیسے گم شدہ فرزندِ مادر کا
 کہیں اب امتی ترسہ ہے اپنے پیر کا
 کہ چشمِ دل سے آتا ہو نظرِ وضعِ میر کا
 ہمیں دیوانہ خود اپنا بنا دو گے تو کیا ہو گا
 اگر تم جا کے حضرت کو شاہِ دو گے تو کیا ہو گا
 شرب و صل کا سا غلامِ دو گے تو کیا ہو گا
 یہ پردہ درمیاں تم اٹھا دو گے تو کیا ہو گا
 لبِ گلشنِ شمعِ کوثر کو بلا دو گے تو کیا ہو گا
 نگاہِ پاک سے اپنی جلا دو گے تو کیا ہو گا
 فرار اپنا اگر اس کو دکھا دو گے تو کیا ہو گا
 دیکھا نہ غیب سے ترابروانہ جائیگا
 ہمراہ اپنے قبر میں ویرانہ جائیگا
 دل بقیارِ صورتِ پروانہ جائیگا
 دربارِ شاہ میں سراپا نہ جائیگا
 محشر میں بلِ صراط سے اترانہ جائیگا
 محرومِ چشمِ حق کو بھی رکھنا نہ جائیگا
 جب تک جمالِ آید کا دیکھا نہ جائیگا



دیدار کا بدل ہے یہ رنج و گمن میں خوب
 فضل خدا سے عطر غنی ہے جہن میں خوب
 نصرت کی خاک پڑتی ہے ہر سرے دامن میں خوب
 بدلا ہوا رنگ و حور ان کا گہن میں خوب
 ہے بندہ پروردی کی صفت و بخت میں خوب

وہ خاک در ہے چشم غریب الوطن میں خوب
 ہر گیل میں ہے ضمیمہ بوسے محمدی
 بلیں روکتے ہیں جو عشق رسول سے
 زلفت میں بے عینا ترے شمع قمری نہیں
 ہوں جانثار انکا وہ بخشا اپنے کے مجھے



یعنی محبوب خدا خیمہ بشر کی صورت
 بحر اسرار میں دنداں ہیں گہر کی صورت
 گر کہیں ٹھک نظر آئے سفر کی صورت
 جسکے پڑھنے سے کہ ہر جگہ خطر کی صورت
 کوئی آتا نہیں عالم میں عسر کی صورت
 یا رہیں چشم تو حضرت ہیں بصر کی صورت
 نزع میں آئے نظر خیر بشر کی صورت

یا کہی نظر آئے جھوٹا من شک قمر کی صورت
 میدان صدف کے ہیں لعل گراں پایہ وہ لب
 سر چشم جلیں راہ مدینہ میں دلائی
 کیا از نام محمد میں ہے دیکھو بارو
 بانی حضرت بود بکر نہیں ہے بے شک
 مثل عثمان و علی بھی نہیں دنیا میں کوئی
 ہے دعا تجھے وفا کی کہ خدا یا تجھ کو



ہوں نفس پروردی میں گرفتار الیفات
 دشمن ہے میرا نفس زلیاں کا الیفات
 دکھلا دے مجھ کو بھی کہیں دیدار الیفات
 سکتے سے رہتا ہر تو ایمان الیفات
 کر دے تبار اپن دل زار الیفات

بگھسا نہیں ہے کوئی گہر نگار الیفات
 اے شاہ اسکی تیند سے مجھے رہا
 پھر تاہوں در بدر ترا دیوانہ ہند نہیں
 سوز تیر دروں ہمدہوش اس قدر
 عاشق جو تو حبیب خدا کا ہے وفا

ج

یہ کیا حکم جس پر مل لانا ہے آج
تاتے ہر اک رنگ کے اور قدرت
عروج نبوت محمد کا دیکھو
انہیں چشم مشتاق میں دیکھ لینا
قدوس حضرت ہو حاصل مجھ بھی
سراسر وفا نور ہی نور ہے

کہ حضرت کو خالق بلاتا ہے آج
پیارے بنی کو دکھاتا ہے آج
کہ تاج شفاعت بھی بلاتا ہے آج
کہ ذرہ میں خود شہید آتا ہے آج
نہ ایک سو مجھ کو بھاتا ہے آج
جو نظروں میں تیرے سماتا ہے آج

یا خدا کر دے ہمارا کام فتح
کام ہو جاوے ہمارے سب درست
جو طبع حکم خالق ہو گیا
مانگتے ہیں یہ دعا اللہ سے
نفس و شیطان پر غالب نام

۱۔ دین احمد کا مورب انجام فتح
ہم کو حاصل ہو دے صبح و شام فتح
پائے گاہے شک و سی انجام فتح
ہو نصیب دولت اسلام فتح
کہ وفا کا حاصل ایام فتح

نام نہیں لیتا ہے تیرا تیرے شاخ شاخ
باع عالم میں تو ہی ہر شے میں جلوہ نما
تو ہی بسکا ہے خدا تیرے سوا کوئی نہیں
تیرے احسان کا کوئی انکار کر سکتا نہیں
ہے تیری بیج میں ہر چیز چھوٹی اور بڑی
کہ پڑے تیری ہوائے مغفرت کو جاوے
آسرا رکھا ہے تیرا اے خدا اے جزد کل

دم ترا بھرتا ہر مولائے تیرے شاخ شاخ
تیرا منظر تنکا تنکا تیرے شاخ شاخ
تیرا بندہ ذرہ ذرہ تیرے شاخ شاخ
ہے مقدر تیری عطا کا تیرے شاخ شاخ
جو ہے میرا نام لیا تیرے شاخ شاخ
میرے انبیا رخصت کا تیرے شاخ شاخ
یہ وفا ہے بے سرو پایا تیرے شاخ شاخ

نام نہیں یہ پیرہ دلاصل علی محمد
سب کی و عنینہ و لہر لہر درخت و جانور
رکھتے ہیں آرزو یہی ہم کو نصیب ہو کہی

ورد کر اپنا نور دلاصل علی محمد
پڑھتے ہیں صبح اور مسناصل علی محمد
دولت دید مصطفیٰ صل علی محمد

عشق نبی میں کر دیا جسے کہ ایک کو فت
 اپنی تمام عمر میں قبر میں اور حشر میں
 شکر کی جاسے ہو منور ہو خدا کے فضل سے
 درد زباں ہونوع میں کلمہ رسول پاک کا
 نام احمد کے سوا کوئی نہ پایا تعویذ
 مشکلیں ہوتی ہیں آسان ہزاروں اس
 نام لیتے ہی محمد کا ہوا ہوا سبب
 نیکو جو آفت دارین سے محفوظ رکھے
 فضل اللہ کا صدقہ ہے محمد کا تمام
 اے غیرت مسیح مری گاہ لے خبر
 آتا نہیں ہے سود و زیاں کچھ نہیں نظر
 امید عفو جرم و زیارت کی آرزو
 حاضر میں جن و انس زیارت کے واسطے
 مادم وفا ہے اپنے گناہوں کی کو
 یا خدا تو ہے کریم اے بے نیاز
 فضل تیرا ساتھ میرے چاہیئے
 ذات کا تیری پست کس کو ملے
 تجھ سے بڑھ کر کوئی بھی مہربان نہیں
 اس وفا کو یا خدا ایمان بخش

اُسکو ہمیشہ ہر وقت صل علی محمد
 پڑھتا رہو میں بر ملا صل علی محمد
 شافع حشر لکھا صل علی محمد
 ہے یہی مقصد و وفا صل علی محمد
 ہے یہ بھیجا ہوا بندوں کو خدا کا تعویذ
 جسے بازو سے دل و جان یہ باندھا تعویذ
 او بری تو نے ہمیں دیکھا ہی ایسا تعویذ
 کوئی ایماں کے سوا ایسا نہ ہوگا تعویذ
 پُر اثر کیوں نہ ہو اشعار و وفا کا تعویذ
 بیمار تیرا مرنے سے لے خبر
 تاریکی فراق میں ایماہ لے خبر
 ہونگی لمحہ میں حشر میں ہمراہ لے خبر
 روشن کر اپنے نور سے درگاہ لے خبر
 اس بندہ غریب کی ایشاہ لے خبر
 مہرباں تو ہے رحیم اے بے نیاز
 کچھ نہیں خوف جہیم اے بے نیاز
 کسی کو ہے عقل سلیم اے بے نیاز
 دوست ہے تو ہی ندیم اے بے نیاز
 فضل تیرا ہے عظیم اے بے نیاز

اُسے پھر آگے یہاں کچھ نہیں دیکھا فوس
 جینا باہر ترے کو جو سے ہے مرنے فوس
 بخت و آرزوں نے نہ دکھلایا مدینہ فوس

جسے دنیا میں دیکھا تراہ و فوس
 مرنے کو چھپیں ترے خوب ہو اس فوس
 ترے روضہ کی زیارت رہے ہم محروم

سوزن عشق محمد سے ہے گردنِ بال
روضہ شہاد کا کعبہ یارب
خیر ہے اگر ہو تیری الفت میں مریاں
رب مراد اللہ مراد اسلام دین احمد نبی
اک نظر فرما کہ میرے دور ہو بسبب عارض
اے مریاں اے نبی اگر خبر لیجے مری
پانی شہاد وفا کو اپنے روضہ پر ملا
اب بلا دو محبت کا پیار خاص خاص
شیرت دیدار وحدت بخش تجھ کو یا خدا
وہ کئے کئے مدینے جنکے کھا تفتیزیں
یہ وہ ہے دربارک دم وصل خالی نہیں
سب بہتر امت خیر الوداعے اور وفا
خیر دانتے یہ میری غرض
اس گدا کی عرض بھی ہوگی قبول
صبر کیا ہو ہر جگہ تیرے بغیر
پورے ہو جاتے ہیں اے کام بھی
اے وفا ہر پھول میں ہے کس کی بو
جانیوالی غمِ فرقت میں میری جاں ہے فقط
جان ہے تجھ خدا دل بھی ہے قربان پھر
خار و گل حور و ملک سب ہیں طفیلی تیرے
ہیں میاں پہلی کتا تو نہیں بھی اوصاف حضور
شہ کے دربار میں تجھ کو بھی ملے بار کبھی
پلا کر دل مدینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

اسے سالم رہے جو سینہ دہینہ افسوس
رہ نجات کھیں ارمان وفا کا افسوس
شمع رخ کو دیکھتا اور جلکے ہونا یا نہیں
انفیس تیری انکیرین اب بکریاں یا نہیں
کودے سب بخش و خدا اور دل کا گینہ یا نہیں
درد ہر آں جگر ہے اور سینہ یا نہیں
اسکو جینا تیری فرقت میں ہر مریاں یا نہیں
خود کر دے ماسوا کو محو والا خاص خاص
الفت احمد کا دے مجھ کو نوا خاص خاص
تجھ کو بھی لیجا لیگا لیجا نیوالا خاص خاص
صاف دل کا جانیوالا نیوالا خاص خاص
دیکھ کتنی خیر امت حکم اعلیٰ خاص خاص
دل ہے تیرا جان تیری ہے غرض
حق نے اب تقدیر پھیری ہے غرض
نام سے تیرے ہی تیری ہے غرض
تیری الفت کی دلیری ہے غرض
بوسے حضرت کی پھریری ہے غرض
رہنے والا دل منظر میں یہ اچھا ہے فقط
پھر تاب خاک پر میرا شین بجاں ہے فقط
فیض اب اسے یہاں ایک نہ انسانی
مباح میں آپ کے نازل نہ یہ قرآن ہے فقط
عشق حضرت میں وفا کا یہی ارمان ہے فقط
الگا دے اب سفینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

لگا ہے گھات میں دشمن بجا یا رہا ہوں
 نہیں دیدار دکھلائے نہ بلوائے مدنیہ میں
 تمہارے دردِ فرقت میں نہیں صدمہ سہے جانے
 سبھوں کو رات دن ملتا ہے فیضِ ظاہر و باطن
 خدا کے محمد ہیں پیارے شفیع
 کیا حوریں شورِ ضلّٰی علی کا
 رخ نورِ حضرت کے ہیں ذرہ جیسے
 بھنور میں گناہوں کی تھشتی پڑی
 وفا آرزو ہے کہ پل سے بھی ہم کو
 سولا کے عشق میں یہاں دل پہ کھار داغ
 نعمت زیادہ دونوں جہاں سو دلاؤ داغ
 فرش میں ہر عرش تلک شہرہ ہو رہا
 برد آج بھی کچھ نہیں انہیں
 بخت رسائے پایا ہو محنت سے عشق میں
 جلوے جمال حق کے جو اسمیں سما گئے
 دل یا ش یا ش اپنی فرقت میں ہو وفا
 نفس کا فر ہو گیا کیوں تجلو اب اتنا داغ
 شہر سے ہو تا ہو مانع کھینچتا ہے سو شہر
 شاکر و عسکر کی بھلا کیا خاک پروا ہو ہمیں
 حق نہ دے تو فریق بیتک ہو سکے بندہ ہو گیا
 ہیں شفیع المذنبین اپنے میرا وفا
 دل کر اپنے پر و خفتلٹٹھا لو صاف
 یاد حق کو سانس میرا کوئی بھی خالی نہ جائے

میں ہوں تیار مرنے کو خدا حافظ خدا حافظ
 کہوں کیا ایسے جیسے کو خدا حافظ خدا حافظ
 نہیں طاقت ہے سینے کو خدا حافظ خدا حافظ
 وفا کو اس خزینے کو خدا حافظ خدا حافظ
 وہی انس و جان کے ہے سارے شفیع
 سو ہے خلدِ جدم سدا کے شفیع
 قمر یا ہو شمس اور تارے شفیع
 لگاؤ محمد کن رے شفیع
 نبی ہی ہمارا اتارے شفیع
 باغ بہشت میں وہاں کام آئے داغ
 آرام وہ ہمیشہ کری جو اٹھائے داغ
 مجدیب کبریا کا جو خوش ہو کے کھار داغ
 عشاق کے سروں سے خل ہمارے داغ
 عیسیٰ سے بھی نہو دیگی ہر گز دوائے داغ
 گلزار بن گیا مرا سینہ بجا سے داغ
 یا مصطفیٰ یہ ہند میں کتبک اٹھا کر داغ
 کوئی طاقت تو نہیں کرتا ہو کیا ایسا داغ
 خاک میں نفس امارہ ملے تیرا داغ
 ہے معتبر بوسے زلف یا رہے اپنا داغ
 زاہد ابجو عبادت پر نہیں زیبا داغ
 اس سبب عرش پر ہر آل عیساں کا داغ
 انا م خیرت ہو کر دل پار بن لو صاف
 یا نبی شہاب اسکو سنبھالو صاف

حُب احمد کے سوا چارہ نہیں دارین میں
لا الہ نقشبہ ہے آئینہ اللہ ہے
آئیں ہیں حضرت محمد محفل میلاد میں
لٹ رہی ہے رحمت حق خونِ نعمت کی گنگا
کاش فرمائیں محمد محفلِ بولہ اسکے وفا
ہمیشہ ہے انو نفس تیرا حکم اٹھا ناشاق
نسلِ خول بھرتا ہے شیطان جسم میں انسان کے
خوار کر دینا تجھے اے نفس یہ تیرا غرور
حق سے جو اقرار تو نے کل کیا تھا شادشا
ہیں محمد شافع مجھ سے کہہ اے وفا
عاشقوں کو تیری ہنود دیکھا بس غنا کیا ک
جسنے کی توبہ گنا ہو نسو مٹھتہ ہو گیا
کر کے تعریف تیری کیا ہے انسان کی مجال
بجز غم سے یا الہی میری خشتی یا ر کر
تو اگر پیدا نہ تو کوئی بھی ہوتا نہیں
دائر و ساکن ہیں تیرے عشقِ جہنمِ دریں
اسب گنا ہوں طفیلِ رحمتہ للعالمین
بیشک گنا ہمارے میرا یہ بال بال
ایمان میرا لوٹا تھا شیطان و نفس نے
نعمت کا تیرے ہونہیں سکتا شمار چھہ
پہنچا وہی ہے منزل مقصود کو رلا
انساں تمام خلق سے بہتر ہے اور وفا
ہوں آپ پر فدا یہ دل و جان یا رسول

دوس پروردہ میں جہنم کی آواز ہدی رنگ بیچہ بال فی ظلمت تلک یمنی مال کا بیٹہ - رحم بھلا -

عاشق تو تم دل یہ یہ سکھ لوصا صاف
نقش دل پر خوب تم اپنی جہا لوصا صاف
انکھ میں دل میں جا رہیں اب بٹھا لوصا صاف
چشم دل سے شوق دلسرا اب بٹھا لوصا صاف
ہو گیا مقبول اب شلو سنا لوصا صاف
جرم و عصیان کی طرف ہر دم بلانا شاق شاق
اے کھر میں غیر کا ہر آنا جانا شاق شاق
حکم خالق پر ہی جھک کر مجھ کا شاق شاق
ہو رہا ہے آج کیوں سکا بٹھا شاق شاق
آپ نہ ہو گا عیوں کا تملنا شاق شاق
صاف دیکھا ہر طرح دنیا اور بیاک پاک
یہ وہ دریا کہ ہمیں ہوتا ہے نیا پاک پاک
حق نے فرمایا تیری شان میں لو پاک پاک
یہ کنا رہ جا لگے مثلِ خس خاوت پاک پاک
جانہ سورج اور تار کی یہ زینِ افلاک پاک پاک
عاشقوں کو جان دل مثل گریبان پاک پاک
ایچھا کر دے وفا کو تو سر اسر پاک پاک
پر محقق تیری کرے کرم کا یہ بال بال
تو نے ہی یا خد سے بنایا یہ بال بال
یہ جسم و روح و قلب بنایا یہ بال بال
دنیا میں محو حق ہوا جس کا یہ بال بال
دس پردوں میں ہوا ہر جوید یہ بال بال
ہے عشق آپ کا میرا ایمان یا رسول

دیکھ

لئے کھینچیں اسکی بھی جنبہ
دکھلا دے جگہ روئے مقدس رسول کا
وہ جس وطیرہ جن ملک پر تھیں درود
دیدار آپکا مجھے ہوتا رہے سدا
یار اسکا پیڑا ہو گیا دونوں جہان میں
ایسی نظر وفا پہ ہو بھولے یہ ماسوا

مطلع نور خدا ہے الصلوۃ والسلام
جنکی زلف عینیں بس گیا سارا جہاں
نور حق ہے ہر سر دونوں جہاں میں جلوہ گر
کوئی امت سے نہیں نشہ دیکھا حق میں
زندہ جاوید ہیں وہ جسکو دکھلائیں جمال
کوہ میں شیطاں چھایا بت خوف سر او نہ ہر گز
تیرے مشتاقوں کو خیر لذة للشتاکیں
رکتے ہیں مصطفیٰ جو نام اپنے درود اور سلام
طہر یہ تھا ہی کلام اپنے درود اور سلام
عاشق زار جس گھڑی لکھی نام اس گھڑی
عرش پر قدیوں کا شور فرش پہ غل ہر جا بجا
بالوں سے لیتے ہیں اٹھا خاک در محمدی
فرق پر چشم میں کہیں دل میں جا رہیں ہیں وہ
ہے یہ وفا کی آرزو عرض کر ہی بصد نیا

لطف کیا آ رہا ہے جینے میں
صاف آئے نظر میں دو عالم
ماسوا کی خبر نہیں چھپ رہی

کیونچان ہو رہا ہے سبحان یا رسول
حاصل کروں زیارت قرآن یا رسول
پڑھتے درود تمہیں ہیں ان یا رسول
پڑھتا رہوں درود میں ہر آن یا رسول
خبر اٹھایا آپ کا فرمان یا رسول
ہر دم رہے یہ آپ پر قربان یا رسول

جو محمد مصطفیٰ ہے الصلوۃ والسلام
آج پیدا ہوا ہے الصلوۃ والسلام
جو میرا آپکا ہے الصلوۃ والسلام
ساقی کو تر ملا ہے الصلوۃ والسلام
دید حضرت ہی بقا ہے الصلوۃ والسلام
وہ نبی پیدا ہوا ہے الصلوۃ والسلام
حق کا یہ وعدہ وفا ہے الصلوۃ والسلام
لیل و نہار صبح و شام اپنے درود اور سلام
جن پر کہ وحی پر تمام اپنے درود اور سلام
کہتے ہیں بس جگر کو تھا نام اپنے درود اور سلام
آپکا ذکر ہی تمام ان پر درود اور سلام
جتنے ہیں خاص اور عام اپنے درود اور سلام
انکے لیے ہیں سب نظام اپنے درود اور سلام
فرق پاک پر غلام اپنے درود اور سلام

ہے تصور مراد نے میں
تیری الفت ہے جگہ سینے میں
قطرہ چشم یا رینے میں

مل گیا ہم کو جو ہے مقصد
 فضل تیرا ہے یا خدا ب پر
 دیکھا موسیٰ نے تھا جمال حق
 چاک ہے دل کسک فرقت میں
 تو ہی خود بھید ہے خدائی کا
 صاف عکس رخ محمد ہے
 تحفہ قدرتی سے دل ہے پر
 حبلہ حمد میں یہ وفا ہے حال
 یا تھا میں عشق میں تیرے سر پر خورم
 دیکھ لیں اگر مرے لاشہ کو عشاق چھا
 ہے مجھ امید تیرے وصل اور دیدار کی
 کہ دیا بیدم مجھے درد جدائی لڑیاں
 در بدر کتب تک رہوں پھر تاکہاں پڑیں
 امیر احمد بنایا کہ شفا خٹ بھی نصیب
 ابے وفادار میں تھی کعبہ کو سر پران چلیں
 ہند سے کر کے اب سفر شہری میں جا رہوں
 شوق ہے اب بڑا ہوا تو پاکی میر میں
 یس و نہار و مہدم میں تو نثار جان کر رہوں
 یہ خود و مہبت میں ہی جگر کہ دید ہو گئی
 عرش پہ شور ہے وفا کو دینہ اب جلو
 الفت کا ذوق جلال کی وعدہ فاکرین
 تن میں خدا کے نور کے شعلے اٹھا کر
 یہ اس لیے ہمارا سر پایا ہے یا حضور

دیگر

دیگر

دیگر

ہو گئے بار اس سفینہ میں
 حق ہے میرا بھی تجھ خدینہ میں
 ہم وہ پائے ہیں تیرے زیند میں
 رشتہ یا رہے کہ سینہ میں
 کیا پتہ ہے ملاقات سینہ میں
 خاند سورج ہے آسینہ میں
 دیکھیں تابوت کیب سکینہ میں
 ہوں نہ مرنے میں اور جینے میں
 بن گیا مجنوں کہیں فرما دے مقصود ہوں
 آنکس فرقت سے جھلک مثل کوہ طور ہوں
 ہاں خیال زلف مشک سے مرے معمور ہوں
 لے خبر سیرا کی یا مصطفیٰ رنجور ہوں
 آپ بلوائیں اگر یا مصطفیٰ کیا دور ہوں
 یا خدا میں ہر طرح سے اب ترا مسکور ہوں
 اشک نہیں حکم خدا ہوں ہوا مجبور ہوں
 سوئے دینہ کو نظر شہر بنی میں جا رہوں
 عشق ہی بستی گر اثر شہر بنی میں جا رہوں
 شمع رخ جمالی پر شہر بنی میں جا رہوں
 دیکھا نہیں اسے پاک نظر شہر بنی میں جا رہوں
 عمر ہو بانی واں بس شہر بنی میں جا رہوں
 نام بنی یہ جان کو اپنی فدا کریں
 یاد محمدی میں باں لب ہلا کریں
 زیر قدم حضور کے ہر دم فنا کریں

میثانی آستانہ پر ہر دم گھسا کریں
 لیکنوں سے خاک روضۂ دلبر صفا کریں
 بنی کو لو سے زلف مجھ نصیب ہو
 یارب مدام دست و کمر بستہ ہم وہاں
 دیکھے وفا بھی رحمت خالق کر جس کو
 سو سے مدینہ سر کے بل شوق سو ہم نجائیں
 کیوں نہ ہو دل سے بے شکا سیر نبی کے یا خدا
 اٹکا خدا ہے لوحِ حواں اور ملائکہ تمام
 پیچیں مدینہ میں اگر عمر کریں وہیں بس
 ہم تو نہیں طالب آپ کے کیے بس ہاں ہلا
 کرتے ہیں مال و جان خدا نام نبی یہ جو سدا
 شوق کر دیجے اگر وفا جان یہ راہ عشق میں
 اے شاہ عرب جلد مدینہ میں بلا لو ہر دم
 صد جاک ہو دل بھی جگر خاک میں غلط
 مشتاق ہیں یہ دار کے پھر نہیں پریشاں
 تابع ہیں کے حکم کے فرمان خدا بھی
 مغلوب کیا نفس نے اور صبح کو دوبا
 دیکھا ہے سناج سے جلا دیں ہر دم
 بنیاب شربتِ ہر وفا ہند میں اللہ
 یا بنی ایک نظر اس کو خدا را دیکھو
 دم کل جا کہیں اور ہی ارباں سچائیں
 نہ ملا آج تک ایسا کسی محبوب کو رہ
 پناہ دو مگر سے ہوا اور ملا ایک دم میں

ہر دم گھسا کریں
 لیکنوں سے خاک روضۂ دلبر صفا کریں

بنی کو لو سے زلف مجھ نصیب ہو
 یارب مدام دست و کمر بستہ ہم وہاں

دیکھے وفا بھی رحمت خالق کر جس کو
 سو سے مدینہ سر کے بل شوق سو ہم نجائیں

کیوں نہ ہو دل سے بے شکا سیر نبی کے یا خدا
 اٹکا خدا ہے لوحِ حواں اور ملائکہ تمام

پیچیں مدینہ میں اگر عمر کریں وہیں بس
 ہم تو نہیں طالب آپ کے کیے بس ہاں ہلا

کرتے ہیں مال و جان خدا نام نبی یہ جو سدا
 شوق کر دیجے اگر وفا جان یہ راہ عشق میں

اے شاہ عرب جلد مدینہ میں بلا لو ہر دم
 صد جاک ہو دل بھی جگر خاک میں غلط

ہم سر کے بل ہی صورت بسمل جا کریں
 لیکنوں سے خاک روضۂ دلبر صفا کریں
 لب مہر نشیت کا ہی یہ بوسہ لیا کریں
 دربار مصطفیٰ میں ہی حاضر ہوا کریں
 بخود اسی میں آپ کو یارب فنا کریں
 اپنی زبان و دہم صل علی لائیں کیوں
 تو نے دیا ہے حسن کیا اس نے جاسر جاہل کر
 نعتِ سول میں غزل ہم نہیں کہے لائیں کیوں
 در یہ جو آنکے جائیں ہم پھر کے وہاں لائیں کیوں
 خستہ و خوار در بدر ہو گیا ہاں پھر لائیں کیوں
 حق سجدہ باغِ خلد میں منہ کو جائیں کیوں
 تیغ کے نیچے سر رکھا آپ اب اٹھائیں کیوں
 یہ جان سے جا تا ہے اسے اسے اسے
 اللہ مجھے سینہ سے تم اسے لگا لو
 پردہ ذرا کچھ روئے مبارک کو اٹھا لو
 سر دیتے ہیں اب شوق اسے ہم راہِ خدا
 تم بخشی ایمان کو فدا بھیج لو
 ایک دم میں حبیب آپ کے چھو خدا
 اب سایہ مرقد میں اسو آپ لیا کر
 ہو گیا کب ابھی سبحان مہار دیکھو
 دیکھو دیکھو ہمیں اللہ خدا را دیکھو
 شب معراج ہمیں حق نے سنوارا دیکھو
 انکی انگشت شہادت کا اشارہ

ہم سر کے بل ہی صورت بسمل جا کریں
 لیکنوں سے خاک روضۂ دلبر صفا کریں

لب مہر نشیت کا ہی یہ بوسہ لیا کریں
 دربار مصطفیٰ میں ہی حاضر ہوا کریں

بخود اسی میں آپ کو یارب فنا کریں
 اپنی زبان و دہم صل علی لائیں کیوں

تو نے دیا ہے حسن کیا اس نے جاسر جاہل کر
 نعتِ سول میں غزل ہم نہیں کہے لائیں کیوں

کوئی کہ گیا اللہ مرے کوئی بندہ ہوگا
 اے توفیق بلاؤ گے دیدار اے سکو
 ہو مقدر بھی وفا کا کہ وہ لائیں شرف
 نہیں کون مشتاقی دیدار کعبہ
 ہے مقصود ہاتھوں کا اشار کعبہ
 مہر کو وہ نظر سے گرائے
 یہی مدحت سنگ اسود کروں میں
 ہو محرم وہ خلوت سراے قدم کا
 جو اسکی زیارت کرے حشر دل سے
 یہ کیا کم ہے انکی فضیلت جو جہیر
 نہ کہ جدا ہے مدینہ سے ہرگز
 رہ مسکن نبی کا یہ محبہ خدا کا
 خریدار اسکا خدا ہے جہاں ہے
 خدا یا تو اسکو بھی وہ گھر دکھا دے
 دکھلا دے خدا مجھ کو بھی انوار مدینہ
 جنت میں نہ بھولوں گا میں زار مدینہ
 از رو خبر اسنے ہے تیر یہ جنت کی
 بے شبہ شفاعت دم بخش ہوئی واجب
 جو مدینہ میں مرا یا سو بخشائے حق سے
 ہے جوے ارم ہر در و دیوار سے پیدا
 اللہ سے شب روز وفا کی یہ دعا ہو
 ہے آرزو خالص سے کہ دکھلاو مدینہ
 ہیں اسکی پناہ آپ وہ ہر سے مدد ہو

رگیا ایک خط میں یہی بجا را دیکھو
 ورنہ مر جائیگا بجا را تمہارا دیکھو
 سب موادیں میری پوری ہیں خدا دیکھو
 جو مومن ہے وہ ہے طلبگار کعبہ
 تمنا ہو انکھوں کی دیدار کعبہ
 جو دیکھے تجھ لائے انوار کعبہ
 کہوں خال مشکین رخسار کعبہ
 عیاں حبیب ہو جائیں اسرار کعبہ
 شے ہر جگہ اسکو دیدار کعبہ
 کہ ہماں خدا کے ہیں زوار کعبہ
 ہے سلطان طلبہ ہی سالار کعبہ
 ہیں شیدا اے طلبہ طلبگار کعبہ
 جو ہے جان دل سے خریدار کعبہ
 کہ مقصد وفا کا ہے دیدار کعبہ
 یہ سر ہو مرا اور در سالار مدینہ
 ہوں روز ازل سے میں خریدار مدینہ
 حج کر کے نہ جسے کیا دیدار مدینہ
 حجاج حرم جو کہ ہیں زوار مدینہ
 اے صل علی جا رہ سہا رہ مدینہ
 خالق نے بپا ہے یہ گلزار مدینہ
 دکھلا دے خدا مجھ کو بھی دیدار مدینہ
 رکھتا ہوں دل و جان سرتماے مدینہ
 ماوا ہوا جس شخص کا ماوا ہے مدینہ

جنت سے بھی بڑھ کر سچا دیکھو مار
مجنوں ہوں کہیں ہند میں ہوں تو بھی
ہم کو گل فردوس کی ہو آرزو کیونکہ
صورت نظر آجائے تیری قبر میں مجھ کو
ویدار بنی جہنم جنت میں وقفا ہو

عشق نبی کی آگ سے دلبر لگی ہوئی
سارا جہاں ہے حسن خدا اور بقدا
تشریف لائیں خواب میں محبوب کنبیا

رہتا ہوں بقیہ زیارت کے واسطے
کس کو نہیں جہاں میں الفت رسول کی
ہے عاصیوں کو جہنم میں بخشش کے واسطے

ہے آرزو وفا کی کہ بلوایا ہے دس
بجلی داغ الفت کی عیاں اپنے سینے
ہیں اے عشق شفا احمدی سرورہ وہ جانا دیا

وہ فرمایا ہے حضرت رکھو حق صاف دل نہ ہو
خدا سے ہیں سچی الفت لا طائل انہیں سچو
وہی کے نظر رہتے ہیں شاہاں پر خطا کب

وہی عشق اپنا اور محمد کا عطا فرما
وفا پر رحم کیا کر یا نبی اب تو بلا لکھو
مجھے عشق شاہ زمین ہو الہی

ترے نور سے ہی یہ معبود ہو
مدینہ میں ہو خاتمہ میرا یا رب
وہ سال محبت شفا سے مر لیاں

ہے دار شفا وادی لطیفہ مدینہ
لطیفے کہیں مجھ کو بھی لیلے مدینہ
جب مل گیا ہم کو جہنم آراے مدینہ
رحمت سے خدا کی نظر آجائے مدینہ
دل سے نہ مرے جائے تمناے مدینہ

بجھتی کہیں ہے آتش دلبر لگی ہوئی
اُسکی نظر ہے آپکے رخبر لگی ہوئی
اس آرزو میں آنکھ ہے شب بھر لگی ہوئی

مجھ کو ہے یاد روضہ اطہر لگی ہوئی
یہ آگ دیکھنا ہے برابر لگی ہوئی
امید تم سے شافع محشر لگی ہوئی

ہر وقت آنکھ اپنی ہے دربر لگی ہوئی
چھپے کیا بھید اب چاک گریباں تو سچو
کہ رہتے نظر تھے جسکے تم کتنے ہنسنے سے

خند سے کفر سے ہر نیت ابد او گینے سے
جو بخود ہیں شراب الفت احمد پینے سے
کہ ہو نچے ہم کو بھی حکم حضور ربی اب نہ سے

عنایت کر یہی دولت ہمیں اپنے خزانے سے
کہ وہ بیزار ہے ہندو سناہیل ڈھونڈتے سے
انصاف مرا جان و تن ہو الہی

کہ ویرانہ دل چین ہو الہی
وہیں میرا گور و گفن ہو الہی
محمد کا آب دہن ہو الہی

وہی بائے تجھ کو کہ وحدت کو جانے
 میں تیری لفت میں بار بار فنا
 قدم بوسی حاصل وفا کو رہے
 جسم کہ جلوہ گاہ شفاعت دکھا کے
 نزدیک جا کے حق کے مجھ کو بآپ بچے
 ہنکوتی یاد میں ہی گزرتی ہر صبح و شام
 کیا کہئے کیسا حال گزرا ہے حیا پر
 مجھ کو نہیں ہے چین تصور سے آپ کو
 عیسے سے جبریل نے معراج میں تجھا
 ہر کام پر بیضعت ہے کہتا ہر بھی جا
 ہر دم دل سے عشق نہ دوسرا مجھے
 کذب و فریب تو ہمیشہ بچا مجھے
 محبوب کبریا کا نور و ضہ دیکھا مجھے
 اب چاہتا ہوں مال نہ لعل گہ کوں
 ضبط تبت دروں نے کیا ہی یہاں نظر
 کوئی نہیں ہے شافع عیساں تو مروت
 کو بے نبی سے مجھ کو محبت ہے ہر گھڑی
 لذت سے سوز عشق کا میں نشہ کام ہوں
 گھلنا عبت نہیں وفا اب یہ پیر میں
 کیا مرتبے ہیں قرآن کے سبب سے
 جنت میں جا بیگا بھی کیسا ملا بہانہ
 پوری مدد ہے پہنچی دین محمدی کو
 معراج میں خدا نے اقرار کر لیا ہے

دیگر

دیگر

دیگر

محبت میں جو غوطہ زن ہو رہا ہوں
 وسیلہ ہمیں سخن ہو رہا ہوں
 تیرا کوچہ ہمسکو وطن ہمسرا ہوں
 جلنے سے عاصیاں ام کو بچا کے
 اتمام دور نامہ یہ اپنے لکھا ہے
 نام نبی سے پہلے جو مقصد کو پا کے
 مجھ کو سے دام زلف محمد میں آ کے
 جس سے کہ آپ وصل کا فردہ سنا کے
 حضرت کے ہیں غلام بھی مردہ جلا کے
 بجا کر وفا بس اب تو مدینہ میں آ کے
 ہونے عاشق اور فزوں یا خدا سے
 ہر صبح و شام یاد نبی ہی سکھا ہے
 سوئے زمین تیرب و لطیف ابلا مجھے
 اپنے نبی کا کردے خدا یا کدا مجھے
 دنیا شراب دید نبی سے دوا ہے
 بخشا کے سوئے خلد بریں بھیجا ہے
 تیرب کا ایک بار تماشا دکھا ہے
 شیشہ شراب عشق نبی کا بلا مجھے
 ہو جائیگی کہی تو مرض سے شفا ہے
 بخشش ضرور ہوگی ایمان سبب سے
 جرم و خطا ہو ہے ہیں نسیان کر سبب سے
 بو بکر عمر و حیدر عثمان کے سبب سے
 بخشش گئی ہے امت ہماں کے سبب سے

جانیگے اور وفا یہ جب تک نہ ہو زیارت
عشق محبوب خدا اور دوستو ایمان سے
ہو سکے تعریف کس سے یا محمد مصطفیٰ
نفس نے چاروں طرف سے یا نبی پھر مجھے
کاش بلوائیں مدینہ میں قہری زار کو
اک نظر ہو لطف کی محکوبی سے زار
گر میسر ہو نہ دنیا میں زیارت آپ کی
غرق دریا ہوا و حرص ہوں کیجیے خبر
آتش ہجر پیہر کی دوا دیدار سے
کس جگہ دیکھوں کہاں پاؤں پھر اصرار
یا رب مجھے دیدار محمد کا دکھاوے
شائق ہوں ازل سے میں کلام نکلیں کا
خاصی ہیں گنہگار میں پھرتے ہیں پریشاں
ہر دم رہوں مدہوش تر عشق میں یا پاپ
کامل ہو وفا عشق محمد میں حنہ دیا
ہوں گدا میں تیرے در کا یا محمد مصطفیٰ
پھونک ڈالا عشق نے اکب دیا ہر مثل خدا
تیری انگشت مبارک کے اشارہ ہوا
آپ کو کرتے شجر تھکا در حجبہ دونوں ساکام
اس وفا کو اب ملا دیکھو خدا سے حضور
نظر کرم رہے و زبدم ہی عرض میری جواب
تہیں محکوم اس کی کچھ خبر دریا کھا جو غور ہو گیا نظر
یہی اور استہ ہے شبہ کہ کلام حق ہی سنو

دیگر

دیگر

دیگر

مجبور ہوں میں دل سوا اور جان کھسکتے
دل خدا ہے آپ براور جان کھسکتے
جبکہ تیری شان میں نازل ہوا قرآن
کرد و مولا کریم تو عالی شان ہے
یہ تمنا دل میں آتی ہر گھڑی ہر آن ہے
یا محمد دین دنیا پھر مجھے آسان ہے
ساتھ ہی امید میر حسرت و ارمان ہے
یا نبی تیرے سوا اب کون کشتیاں ہے
سارہ گراپن اسطو اور نہ لقمان ہے
کو بکو تیرے تجسس میں قاجران ہے
برسوں ہی رہا ہجر میں اب وصل کراوے
دو باتیں مجھے اپنی زباں سے تو سناوے
محشر میں ہمیں سایہ رحمت میں جگہ دے
تد میر تجھے کوئی ثواب ایسی بتا دے
مجھ اس کے سوا اور نہ تو دل میں جگہ دے
کیا کروں میں سیم و زر کا یا محمد مصطفیٰ
فیض الفت کے اثر کا یا محمد مصطفیٰ
منجہ شوق القم کا یا محمد مصطفیٰ
رہے ہے یہ کس بشر کا یا محمد مصطفیٰ
ایک اشارہ ہو نظر کا یا محمد مصطفیٰ
کہ دکھا دو اپنا جمال اب اٹھا جو خفا ہے
تہ سرفانی یہ کیسی تبرک مثال اسکی سراپا ہے
چلے جا و شہ پہ فرش سے کچھ رسید صلی طہا ہے

یہاں سور عشق رسول میں کچھ نفس خفا میں
 نہیں مجھ کو اسکی خبر ذرا نہیں ملتا ہر اکا کچھ بیش
 یہی آرزو ہے میری خدا کہ ہو مجھ سے بھی ہمدرد
 حسین کی جسے کہ شہادت نہیں دیکھی
 محروم ہو انسان ہا حکم خدا سے
 مردوں کو جلا دیتے ہیں خدا م محمد
 ہونے کو تو اصحاب محمد تھے سخی سب
 مرہب کو کچھا ڈا در حیدر کو اکھڑا
 قربان تھے حضرت یہ خدا کی نبی
 روتا ہوں شب و روز غم بجز نبی میں
 نہ نا امید ہوں وفا لا تقطوارب نے کہا
 ہر گئی دنیا میں سب تکلیف اسے دور ہیں
 ہے بڑا ہے عاصیاں یہ مہر مستحکم نبی
 جب ازل میں میں کو نعمتیں دلائی ہیں
 رحمت حق سارے عالم کرتی ہے ندا
 تیری غفاری پر کرتے ہیں سدا جرم و خطا
 جب ازل میں تھا کیا اقرا جرقا کو کھلے
 پھرتی ہے خواب میں بھی کہاں کے میری روح
 روضہ یہ صدقہ ہوتی ہے جا جا کے میری روح
 رحمت یہ شکر ہے کرنے رحمت یہ صبر بھی
 ہر عضو اور دماغ سے لازم ہر شکر میری
 بڑھ جاتا ناگہ سوتی میں چہرہ میں کی تاب سے
 قرآن بھی سنائیں لجا کر تخلص و رک

دیگر

دیگر

دیگر

مے ناب عشق حضور میں نہیں ہو کر فکر سرت ہے
 کر دل سے جال کو میں میان غم و سوز کباب ہے
 مجھے دید میری صلیب ہو اٹھ درمیاں جو حجاب ہے
 دین میں کوئی اسنے قیامت نہیں دیکھی
 جسے کہی قرآن کی صورت نہیں دیکھی
 کیا تھے مسیحیہ کرامت نہیں دیکھی
 عثمان سی بگر ہنسے سخی موت نہیں دیکھی
 حیدر سی کسی شخص میں طاقت نہیں دیکھی
 اصحاب کی مانند رفاقت نہیں دیکھی
 کیا کیا اور وفا عشق میں آفت نہیں دیکھی
 کہ خشیہ کا خدا جرم و عیلا لا تقطوارب نے کہا
 ایسی ہے جو دوعطا لا تقطوارب نے کہا
 دعا دل کا ملا لا تقطوارب نے کہا
 مجھ کو بھی حصہ ملا لا تقطوارب نے کہا
 کہ لا تقطوارب نے کہا لا تقطوارب نے کہا
 تو نے فرمایا خدا لا تقطوارب نے کہا
 اب کرو وعدہ وفا لا تقطوارب نے کہا
 کے دینے جاتی ہے پھر آ کے میری روح
 کرتی ہے باغ دل کو بھی پھر آ کر میری روح
 گھبرے یا خدا نہیں کت کے میری روح
 جاے کہاں نکل کے چھینک کے میری روح
 زہرا یہ صدقہ اسلئے ہو جا کے میری روح
 راجا پھر نہیں یہ پھر پھر آ کے میری روح

امید ہے وفا تجھے شکل محمدی
ہاں پہل سے نکالے یہ دکھلا کر میری رو

در مدح و مناقبت ہادی طریقت رہبر اسرار تیرت فیض تیرت
اعلیٰ درجت حضرت پیر و مرشد برحق جناب سید حافظ مولانا
مولوی محمد عبدالرزاق لکھنوی نور اللہ مرقدہ

ہیں استاد جہاں حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں گنج بیگراں حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں گنج بیگراں حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں ہونہیں حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں میری زبان حافظ محمد عبدالرزاق
کہوں میں کیا بیاں حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں باتناں حافظ محمد عبدالرزاق
زمین و آسمان حافظ محمد عبدالرزاق
ہیں بس میں میاں حافظ محمد عبدالرزاق
میرا دل اور جہاں حافظ محمد عبدالرزاق
وفا کی نیچاں حافظ محمد عبدالرزاق
بلاشبہ و گماں حافظ محمد عبدالرزاق
نکالو اس کے ارماں حافظ محمد عبدالرزاق
ہی چراگ فقط از ماں حافظ محمد عبدالرزاق

مرے مرشد میاں حافظ محمد عبدالرزاق
اگر چشم بصیرت ہو میں بھی اب بھی زیارت ہو
عجب قدرت ہیں یہ دیکھو عجب کثرت ہیں لولہ
تمہارا ہی تصور ہے ہمارے خانہ دل میں
کہوں میں آپ کی رحمت کہاں اتنی ہی طاقت
تمہارے جو کہ طالب ہیں مطلوب خلافت میں
دل پر نور میں جو سر غفی ہے کوئی آسکا
ہمیشہ آپ کی فرقت میں بعد وصل رولی ہیں
سوال علم اہل الذکریہ و جب کیا حق ہے
مجھے راہ خدا بتلائیے پیر کون قریباں پر
سنبھالو اسکو راہ مولانا کہ اب یہ جاں جاتا کر
درود و کلمہ طیب پڑھیں قریباں دم آخر
غلام ہے آپ کے درگاہ حافظ عبدالرزاق
دعا کیجے کہ حق فردوس میں جا دے

خمسہ بر غزل محمد و مکرّم معظم و تحتہ جناب مولانا مولوی
حافظ محمد نور الحق صاحب منشی شہر ٹوکہ محلہ

کس باہ و رخسار یہ ہر آن لگا دی	دل بچھو نکا جگر خاک ہوا جان جلا دی
خود لاش میحانے ہی مردوں کی جلا دی	کس غیرت گل نے نہیں شکل اپنی دکھا دی
آنکھوں نے جو زوروں کے ندی حوں کی بہا دی	
قدرت نے یہ کس کس کی ہے تقدیر جگا دی	جس نے جس نے تری راہ میں دجان دی
ملتی ہر گسے خوب ہی کیا عیبے شا دی	خراہو کو گر کوہ دیا فیس کو وا دی
ظالم کو ترے حق نے ترے کو چیں جلا دی	
سے وصل ہمیں بچر میں دیوانہ و ہشی سے	دنیا میں یہ سیاماں ہیں کس جام و ہشی سے
آئے ہیں بی وصل علی دیکھ کس مہر و ہشی سے	کل بھیلے سہائے نہیں جامیں خوشی سے
آنے کی خبر تیری صبا نے جو اڑا دی	
جسکا نہ تھا قدرت نہ ہمساز نہ سایہ	یا پر نہ دیا حق نے اسے کوئی نہ پایا
گھر بیٹھے مجھے وصل کیا ملنے جو آیا	سمجھا کہ عینہ کی خبر کوئی سے ملایا
زنجیر کسی کے جوہر در کی بلا دی	
کیا حقہ نصیب ہوا بیدار کسی کا	آتا ہے نظر حجب میں دیدار کسی کا
باتا ہے شفا عاشق بیمار کسی کا	تھا شیفہ مصحف رخسار کسی کا
یاروں نے مجھے نزع میں قرآن کی ہلا دی	
دنیا کی خبر مجھ کو نہ عجبی کا ذرا غم	یا درخ البوار میں ہوش و ہوش و ہوش
کس چیز نے اس طرح کیا ہر مجھے بیدم	آئی وہ خوشی دونوں جہاں کا زرا غم
مرشد نے مجھے گھول کے مجھ ایسی بلا دی	
گرتے ہیں سبھی نفس یہ ہم اپنے نامت	عادات میں بیہوش کی رہے بی شہادت
وہ دج ہے الگ کہہ تھے یقین سے یوسف	کرتے تھے کسی چیز میں ہرگز نہ مختلف
اللہ کے محبوب کی کیا وضع تھی سا دی	
تابت ہے ہر اک شے سے نور کا جلوہ	مجھ کو بھی دکھا جلا اب اس نور کا جلوہ
بچو دیا موسیٰ کو دکھا نور کا جلوہ	عاشق کو دکھا یا رخ پر نور کا جلوہ

بیمار کو اپنے پیسے دے دوادی

خالق نے تمہیں رحمتِ عالم ہی کیا ہے
سب امتیں بخشانے کا اقرار ہے
جو ہم سے ہوا جرم محاف اسکو کیا ہے

صدقہ ہمیں تیری یہ محبت کا ملا ہے

جز عفو گناہوں کی نہیں ممکنہ نرا دی

ہے علم لدنی سے بھرا فرش زمیں کا
کیا وصف کروں سہری سرور دیں کا

کیا سلسلہ جاری ترے علم یقین کا
لاکھوں کو ملا مرتبہ کو صدر نشین کا

کی ایسی ہدایت کہ ہوئے سیکڑوں کا دی

ہوئے ہیں خدا اُس قدم پاک پہ ہر روز
کس نے ہے دیا صبح کو یہ جلوہ جانیسہ

جن بستر و مہر فلک ماہ ترسب افروز
ہے کیسی کشش دیکھئے کیا جذبہ لوسوز

جسے دل پروانہ میں ہے آگ لگا دی

روشن ہیں ترے نور سے جسے سحر و حور سید
ہے روز قیامت بھی ہیں آپ سحر امید

باتیں میں کروں تجھ سے ہر کف قوت ہر دید
ہیں کشہ عشق نبوی زندہ جاوید

عصیان کا اگر حکم ہے تو اس بات کی نادی

دید از نظر آئے ہی یہ ہوش ہوا میں
بیکرے خوش رنگ جو دم ہوش ہوا میں

الفت میں کیلے کبھی ریجوش ہوا میں
کب موت کے پنجہ سے فراتوش ہوا میں

پیسخانہ کی مٹی وہیں ساقی نے تنگھا دی

مر جاے وہں حق سے عجب تیرے
آے جو یہاں شوقِ حقیقت میں ہ جاے

اچھا ہے نصیب اسکا مدینہ میں جو جاے
بہنچاے خدا ہمکو تو پھر وہاں نہ لائے

یہ غیب سے ہوتی ہی مدینہ میں منادی

اور خانہ باخیر مہار ابھی کرا دے
اے شافع محشر تمہیں اللہ جزا دے

سب آرزو اللہ سے تو ہمکو دلا دے
عاصی ہیں ہمیں آتشِ دوزخ سے بچا دے

جز عفو گناہوں کے نہیں ممکنہ نرا دی

وہ تجھیں کے جمالِ مہر وے ہی ہم

جائے ہیں وفا دار صفت سونہی ہم

قرآن پڑھیں دیکھ کے وہ روئے نبی ہوں
لکھتے ہیں سدا وحدت کیسے نبی ہوں

خستہ ہیں اللہ کے کیا بلع رسادی
حسبہ غزل مشفق کمری محمد عبد الرحیم خوشنویس
میں نے تجھ کو خاطر زاد عین

مے گل رنگ پیکر خوب تم مرشار ہو جانا
منٹ کر ہستی مطلق کو محو یار ہو جانا
عجب دریا سے وحدت ہے کرا سکا باجور
فنا سے ذات ہے ایسا فنا سے یار ہو جانا

نماز عاتقان ہے یار کا دیدار ہو جانا

کہاں ممکن مقدر میں وصال یار ہو جانا
فراق یار میں جسد مرہم یار ہو جانا
بتا تا ہے مجھے میرا کبھی دوچار ہو جانا
کمال عشق سے ہے ایدل فنا سے یار ہو جانا

کبھی بیکار بچنا، کبھی باکار ہو جانا

دوئی کو چھوڑ کر یک رنگ محو یار ہو جانا
کرشمہ دیکھ کر گدھا صاحب زنا ہو جانا
انہیں اچھا اسیر کیسے خمدار ہو جانا
بہت مشکل ہے ایدل کا فردیندار ہو جانا

مگر دنیا دورنگی سے ذرا ہیشا ہو جانا

ہمیں کوئین میں کافی ترا دیدار ہو جانا
تمہارے میر فرنگ کا اثر کبار ہو جانا
عجب تیر چلے ترکش کا یوں خمدار ہو جانا
غضب ہے تیغ ابرو کا تمہارے وار ہو جانا

ادھر بیکار کر دینا ادھر باکار ہو جانا

نہ پایا بھکھو ظاہر میں عبت کی جستجو تھنے
بھڑے درد پر نہی ناتی نہ دیکھا کہیں تھنے
کیا جب غور اپنے پر تو خود دیکھا بھکھو تھنے
عجب نیرنگیاں دیکھیں جمال یار کی تھنے

ادھر بدست بچنا، ادھر ہیشا ہو جانا

احادیث نبی اکئی ہیں تیر شان میں کامل
خزانہ غیب کے تجھ کو ملے ہرگز نہ ہوسل
ہمیں بھی گنت گزرا حق تعالیٰ سے ہوا حاصل
کیا منتا رجب سار جی ائی کا تجھ ایدل

تو بھر مشکل نہیں کچھ واقف اسرار ہو جانا

کیئے زندہ کسی نے مردہ کھکر دیکھو تم کو
کالی میں کسی نے کشتیاں موج تلاطم سے

نظر آئے تماشے ہیں کسی کر نقشہ رسم سے

تنگ نظری ہمارے جو کم کہیں ہن تم سے

انہ زندوں کی طرح رسوا سر بازار ہو جانا

خدا عاشق ہو خود اپنا وہی کمال میں نہا

سمجھ لو اسے وفا دل سے کہ بیشک ہو خدا

سے وحدت نیل خاک طر کہ اس میں کیف کر رہا

کہاں مجھوں کہاں لیلیٰ عدیم کون عابد

کہیں شبلی نہ بن جانا نہ ہو عطا رہو جانا

کیا اللہ سے ہر چیز سے انسان کو ماہر

اسی کی شان ہے لاریج جا صفا و ناط

یہ اسرار حقیقت نہیں وفایا نیز زبان قاصر

نہ اتنی بے یو خاطر کہ جس سے راز ہنوز ہا

کہنے کوئی نہ یہ کم سے دریا ہشیار ہو جانا

سے دریا ہشیار ہو جانا

سوال و جواب کہیں از حضرت رب الغر

ابو اسحاق لاسے مجاہد سے ہمیں

فاما یا تبتیکم کی تفسیر میں

ہدایت کو مانے نہیں خوف یوں

کہ خوف علیہم وہو تاج خوف

خدا کی طرف سے مراہب سے

جو ان کو علم ہر قسم کے

تو ابلیس نے یحیٰ سے کہا

کہ تو مجھ کو بھی علم و قدرت آں

خدا نے یہ فرمایا تیسری کتاب

کہ ہے و ششم کے معنی سولو جوا

بدن سوئی سے ینلا کر نایہاں

ہے قرآن تراشہ رب بیکمان

یہ کاہن برہمن ہیں تیرے رسول

جو کچھ علم جادو ترا ہے حصول

ہے کھانا ترا سا را مردار ہے

جو نام خدا وقت ذبح نہ لے

کرے مسک جو چینیہ تیری شراب

ہے مثل خسرو پست و تنگ آب

ہے حمام مسکن قرا سن یہ بات

کہ قصہ ہیں جھوٹے تری بات

مژدن ہے تیسرا فرما میر بس

کہے بازار مسجد صدا ہر جہاں

اور ہے جان عورت کا بھٹا ترا

یہ ابلیس بولا کہ کافی ہوا

نقل ہے کہ اک روز خواجہ حبیب

کہ جن سے کرم کی ہے سب کو ایسا

وہ نکلے تھے بازار آباد میں
حکیم ایک بیٹھا ہے لیسکر دوا
دواؤں کا صندوق وہ کھول کر
اور مجھے اُسکی قیمت کا لیتا تھا وہ
جمع ہو گئی تھی بہت بے قیاس
پوچھا اُس حکیم سے اے آگاہ بھید
کہ جس شے کے بدلہ میں لیتا ہے زر
مجھے حق یہ بخشا ہے رب العلی
ہر اک مرض کو ہے دوا و شفا
کہ جس سے غرض مند کو اُس ہے
مجھے ایک خواہش ہے گر ہے دوا
مگر اُس دوا کو بہ طرح لوں
کہ تم سے ولی کو بھی ہے جستجو
گفتہ کا عمل نامہ ہووے سفید
مرض معصیت کو ہو جلدی شفا
کہ ہے مصلحت اسے کہتے دوا
ہے ایسے ولی صاحب اسرار گال
بت نا انہوں کو دوا شکر ہے
جو تھی اُسکی اشیائے نادر دوا

بدل سیر کی شہر بغداد میں
کہیں چوک میں آگے دیکھا تو کیا
بڑی شان کے اک بھونے اوپر
دوا در دمنہوں کو دیتا تھا وہ
دوا کے لئے خلق اُس اُس پاس
جو دیکھ اس تماشا کو خواجہ جنید
یہ کب خیر تو بخت ہے سگر
طیب ہنرمند نے یوں کہا
نبی جی کا یہ قول ہیکل کا بجا
دوا ہر مرض کی مرے پاس ہے
تو خواجہ جنید اُس سے پھر یوں کہا
جو تم اُسکی قیمت کہو سو میں دوں
کہا کو نسی ہے دوا وہ کہو
کہا اُسکو اُسوقت خواجہ جنید
کہا ہاں میں رکھتا ہوں وہ بھی دوا
حکیم اپنے دل بیچ کہنے لگا
کہ ایسی دوا کے خریدار کہاں
انہوں سے چھپا نا دوا کہتے ہے
وہ یوں تب ادب ساتھ کہنے لگا

دربیان شیا کوئید

اور اُس میں ملا دیجے باذنات
ہلیلہ بھی دلجوئی کا اُس میں لاؤ
اسے دست توفیق سے پیکر

توکل کی جڑ اور صبر کے انہیں پات
ہلیلہ حسیبی کا اُس میں ملاؤ
کہہ ل معرفت میں یہ سب ڈال کر

یہ ہر جائیں جب یا پھول چیریں ہی ایک
اور اس دیک میں سب یہ چیزیں ملا
تو پھر شوق کی بیچے کچھ آسج لا
تو بعد از صف دل کی صحنک میں لا
کر دھندل پھلے اس دوا کو تمام
مرض محصیت سے شفا پائے گا
مگر اس دوا پر بھی پرہیز ہے

تو بعد از تو مرشد کی خدمت کی دیک
تو کو شش کے چوٹے پہ دیکھے چڑھا
ریاضت کا خوب اسمیں اندھن جلا
محبت کے حجے سے دیکھے ہسلا
رکھے ربط جو کوئی ہر صبح و شام
شفا پائے گا وہ بفضل خدا
کئی شے جو بادی سے آمیز ہے

در بیان اشیائے پرہیز گوید

ہوا حرص کی ہنسی سے دور ہو
کہ غصہ کی ترشی کو نہ چاکھن
غذا ان پہ کھانا تو اکل حلال
جو پرہیز سے تو دوا کھائے گا
یہ نسخہ دوا کا کہو آفسر میں
حکیموں میں دانا تو تحقیق ہے
عند یزوتم اس نسخہ کو دل پر لکھو
گندہ کا مرض سخت دشوار ہے
ہزاروں درود اور ہزاروں سلام

غزواری کے بیگن سے مسدور ہو
حسد بغض کی مریج سے بھاگنا
زباں صاف رکھتے بصدق مقال
نہ پھر عاقبت میں تو بچھٹائے گا
کہ صد آفریں مرتب آفریں
حقیقت میں بلکہ محقق تو ہے
اجازت لے مرشد سے کھانا سکھو
حکیموں کی یہاں عقل لاچار ہے
بروج محمد علیہ السلام

چند احادیث معہ ترجمہ بنا برا کا ہی ہر خاص عام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَزَارَ مُؤْمِنًا وَطَالَبَ الْعِلْمَ وَحَافِظَ كَلَامَ بَعْضِ
سُقَاتِ هَذِهِ مَمْلَكَةٍ وَالْمَدِينَةُ وَالْبَيْتُ الْمَعْمُورُ وَقَتْلُ أَلْفِ مَلَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فَرِيَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ أَزَارَ مُؤْمِنًا أَوْ طَالَبَ عِلْمٍ أَوْ حَافِظَ كَلَامِ بَعْضِ
مِنْ خَلْقٍ خَرَابَ كَيْفَ أَسْنَى مَلَكٌ أَوْ مَدِينَةٌ أَوْ بَيْتُ الْمَعْمُورِ أَوْ قَتْلُ أَلْفِ نَفْسٍ أَوْ فَرْشَتُهُ مُتَقَرَّبٌ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْقُرْآنِ خَاصَّةُ اللَّهِ وَأَفْضَلُهُ عَلَى
كُلِّ عِبَادَةٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے والا قرآن کا خاص اللہ تعالیٰ کا ہر
اور بزرگ ہے وہ سب بندوں سے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ
يَقْرَأُ الْقُرْآنَ النَّظْرُ فِي الْمُصْحَفِ أَنَّ عِبَادَةَ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی
پڑھے قرآن مجید کو آنکھوں سے دیکھ کر پس تحقیق وہ اللہ کی عبادت میں ہے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا مِنْ كَلَامِ اللَّهِ وَالصَّحَافِ
فَهُوَ مَوْلاهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا ایک حرف
قرآن مجید کا یا کتابوں کا پس وہ اُس کا پیارے اس کا قیامت تک۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ فَهُوَ أَبِي الْجَائِزِ فرمایا نبی صاحب نے پڑھا تو اَلْعِلْمُ
کا باب مجازی ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَحَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِينَ
وَمَا لَبَّ الْعِلْمَ الْجَائِزَ مَا فِي خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى لَهُ مَلِكٌ عَظِيمٌ مَا فِي الصُّورِ
الطَّيْرِ لَهُ الْفُ بَدَنٌ فِي كُلِّ بَدَنٍ الْفُ بَدَنٌ الْفُ رَأْسٌ فِي كُلِّ رَأْسٍ
الْفُ وَجْهٌ فِي كُلِّ وَجْهٍ الْفُ قَفٌّ فِي كُلِّ قَفٍّ الْفُ لِسَانٌ فِي كُلِّ لِسَانٍ حَرْفٌ الْفُ
لِيَسْبَحُونَ اللَّهَ وَيُسْتَخْفِرُونَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی خوش کرے
دل عالم کا اور فاضل کا اور پڑھنے والے کا اور ربلاوے اُنکی مرادیں پس پس
کہ لیکھا خدا تعالیٰ واسطے اُس بندہ کے ایک فرشتہ بڑا صورت پرندہ جانور کی
کہ اُس جانور کی ہونگی ہزار تن اور ایک تن میں ہزار سر ہونگے اور ہر سر میں
ہزار منہ اور ہر ایک منہ میں ہزار زبان اور ہر ایک زبان میں ہزار حرف اور
وہ جانور شبیع کہ لیکھا خدا تعالیٰ کی اور تو بہ کہ لیکھا واسطے تجھ سے اُس شخص کے قیامت
تک۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ وَالْخَيْرَاتِ مَلْعُونٌ
فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی منع کرے زکوٰۃ دینے اور خیرات کرنے کو پس وہ لعنت کیا
ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِبَ الْعِلْمَ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ
وَمُسْلِمَةٍ فرمایا حضرت نے طلب کرنا علم کا فرض ہے ہر مسلمان مرد و عورت پر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا وَمَا أَهَانِي
 فَقَدْ أَهَانَ اللَّهَ وَمَنْ أَهَانَ اللَّهَ فَقَدْ كَفَرَ جَو كُوْنِ الْإِهَانَتِ كَرِي عَالَمِ اَوْر
 اُسْتاد کی پس تحقیق اُسے اہانت کی میری اور جس نے برائی کی میری پس تحقیق اُسے
 اہانت کی اُنہی اور جسے اہانت کی اللہ کی پس تحقیق وہ کافر ہو۔ قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّقَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى الْفَقِيرِ وَالْمَسْكِينِ وَالْيَتِيمِ
 وَعَلَى طَالِبِ الْعِلْمِ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ يَدْخُلُهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ بِلاَ حِسَابٍ وَلَا
 عَذَابٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیرات کرے اللہ کی راہ میں فقیروں کو اور
 غریب مسکینوں اور یتیموں کو اور قرآن پڑھنے والوں کو داخل کرے گا اللہ تعالیٰ اسکو بہشت
 میں بغیر حساب اور عذاب کے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ عَالِمًا
 أَوْ مُتَعَلِّمًا مِنَ النَّبِيِّ وَاللَّهِ رَاهِمِ وَلَوْ كَانَ قَلْبُهُ مَكْسُورًا فَكَانَتْ بَنَى الْعُجْبَةِ
 الشَّرِيفَةِ سَبْعِينَ مَرَّةً فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدد کرے پڑھنے والے
 کی کڑے سے یا روسیہ سے یا ٹرے قلم سے پس تحقیق بنایا اُسے کعبہ بزرگ شریار۔
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّقَى دِرْهَمًا عَلَى طَالِبِ الْعِلْمِ فَكَانَتْ
 نَفَقَةً جَبَلًا مِنَ الذَّهَبِ أَجْمَرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیر
 دے ایک روپیہ علم پڑھنے والے کو یا گویا ہار دیا سونے کا راہداری میں۔ قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَوْجَرَ سِرَاجًا سَبْعِينَ لَيْلًا حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى
 سَبْعَةَ أَبْوَابٍ جَهَنَّمَ وَفِي سَبْعَةِ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَجَعَلَهُ نُورًا لِلَّهِ تَعَالَى فِي
 قَلْبِهِ فَكَانَتْ بَنَى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَعِيمٌ مِنْ بَيْتِهِ وَلَوْ مِائِينَ وَخَمِيسَةٍ وَعَنْ يَمِينِهِ وَ
 قِسْمًا مِائِينَ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روشن کرے چورس مسجد کے دریا
 ستر دات حرام کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے سات دروازہ دوزخ کے اور کھولے گا سات
 دروازہ بہشت کے اُسے اور روشن کرے گا اُسکی قبر کو سبے نور سے قیامت تک اور
 ہاتھوں کی اور روشنی منہ کی اور روشنی داہنی اور بائیں طرف فقط
 تَمَّتْ كِتَابُ يَعْزُونَ الْمِلَالِ الْفُهَابِ

سب باتیں اربعہ جہاں اولیٰ ص ۵۵ مصحف کی منزلوں میں جو راہ بھول کر تھے فضل خدا سے جو ان باتیں سکھاتے تھے
 سب باتیں اربعہ جہاں اولیٰ ص ۵۵ مصحف کی منزلوں میں جو راہ بھول کر تھے فضل خدا سے جو ان باتیں سکھاتے تھے

قطعہ تاریخ از طبع حافظ عبد الولی ص ۵۵ مصحف کی منزلوں میں جو راہ بھول کر تھے فضل خدا سے جو ان باتیں سکھاتے تھے

۵۴

حافظوں کے خیال میں یہ کتاب جو حافظ عبد القدوس نے لکھی ہے اور اس کی تصنیف اور تہذیب سب سے پہلے کی گئی ہے اور اس کی تصنیف اور تہذیب سب سے پہلے کی گئی ہے اور اس کی تصنیف اور تہذیب سب سے پہلے کی گئی ہے

قطعہ تاریخ از فکر عالم علامہ فاضل فہامہ جناب مولانا مولوی محمد نور رحمتی

صاحب المتخلص چشتہ مدظلہ	سیرت قرآن کو کر دیا کوزہ میں بند ہے
محنت تمہاری سب کو یہ از حد بند ہے	پایا نتیجہ یہ کہ یہ عالم پسند ہے
دیکھا جو اس کتاب کو فکریں سے	تاریخ اس کی خستہ پختہ پسند ہے
آئی صدائے غیب ہر جہت لکھ دو تم	

قطعہ تاریخ ہوادیر کرم جناب حافظ محمد عمر صاحب پیش امام مسجد ولور

جو پڑھے شوق سے اسکو طبیعت مانو	رحمت حق سے نہ ہو و گیارہ ہر گز ناپوس
کرے اللہ محمد عشر اسکو مقبول	اب جو کی تم نے سے محنت عبد القدوس
قطعہ تاریخ مکرمی متخطی	حافظ عبد القدوس صاحب مدظلہ

پڑھیں کیونکہ نہ ہم دل سے یہ آیات قرآنی	کہ اچھلتے ہیں سراسر اس سے ہزار قرآنی
لکھو بیانتہ تاریخ یہ عبد القدوس کی	کہ ایک دم سہل کر دیے مشابہت قرآنی

ایضاً از محب اثنی محمد عبد الرحیم المتخلص بن خاطر سوداگر بساطی خانہ و کتاب خانہ

لکھ جو مشابہت قرآن بغور کامل و فکریہ	جزا سے رب جیم نیکو کلام حق ہے بلاشبہ
بتلے آئیں و پڑے تمام قرآن کریم اس سے	کیا ہے کوزہ میں بند دیا دکھائی جولانی طبع سے
اب اس کی تاریخ لکھ و خاطر کہ کسی ہانت کہہ ہا	بیان رنگیں فکا کا زینا نفس و نایاب خوب سے

ایضاً از کرم مفرماندہ جناب حافظ عبد الکریم صاحب المتخلص بن خاطر سوداگر بساطی خانہ و کتاب خانہ

ہو مبارک نہیں حافظ عبد القدوس	تینے آسان کی اب قرأت قرآن سب کو
کہہ دیا ہاتھ غیب نے یہ مصرع حافظ	باغ قدس آن گلشن ایساں سب کو

قطعہ تاریخ مخدومی مکرمی جناب حافظ عبد الصمد صاحب پیش امام مسجد قافلہ

کیا تینے محب مودت بیہوش ہے	یہ آیات قرآن کا جوا ہے و
یہ تاریخ تم لکھ دو عبد الصمد	نشانہ تہیاریہ رکھے خ

تقریباً ولہ الحمد و اللہ کہ جو نظر جو مشابہت پڑی ہے خطاطی میں کہ جو حافظوں کے لیے ایک نایاب تصنیف و تہذیب ہے